ایّوب

ایّوب ایک بھلا شخص

۱ عُوض نام کے ملک میں ایک شخص رہا کرتا تھا۔ اُسکا نام ایّوب تھا۔
ایّوب ایک بے گناہ اور راستباز شخص تھا۔ ایّوب خُدا کی عبادت کیا
کرتا تھا اور بُری باتوں سے دُور رہا کرتا تھا۔ ۲ اُسکے سات بیٹے اور تین
بیٹیاں تھیں۔ ۳ ایّوب سات ہزار بھیڑوں، تین ہزار اُونٹوں، پانچ
سو جوڑے بیلوں اور پانچ سو گدھیوں کا مالک تھا۔ اُسکے پاس بہت سے
خادم تھے۔ ایّوب مشرق کا سب سے زیادہ دولتمند شخص تھا۔
۴ بدلے میں ایوّب کے بیٹے اپنے بھائیوں کو اپنے گھروں میں ضیافت
کے لئے دعوت دیا کرتے تھے۔ وہ اپنے تینوں بہنوں کو بھی دعوت
دیا کرتے تھے۔ ۵ ضیافت کا مرحلہ پورا ہونے پر، ایوّب صبح اٹھا کرتا تھا
اور اپنے ہر ایک بچّوں کے لئے جلانے کا نذرانہ پیش کیا کرتا تھا۔ وہ ہمیشہ
سوچا کرتا تھا کہ شاید میرے بیٹے نے کُچھ خطا کی ہو اور اپنے دِل میں خُدا کی
تکفیر کی ہو۔ ایّوب ہمیشہ ایسا ہی کِیا کرتا تھا۔ تا کہ انکے بچّوں کی غلطی
معاف کردیا جائے۔

۶ پھر خُدا کے فرشتوں کا خُداوند سے مِلنے کا دِن آیا اور شیطان بھی اُن
خُدا کے فرشتوں کے ساتھ تھا۔ ۷ خُداوند نے شیطان سے پُوچھا، "تُو کہاں
سے آیا ہے؟"

شیطان نے جواب دیتے ہوئے خُداوند سے کہا، "میں زمین پر اِدھر اُدھر
گھومتا رہتا ہوں۔"

۸ تب خُداوند نے شیطان سے کہا، "کیا تُو نے میرے خادم ایّوب کو
دیکھا ہے؟ روئے زمین پر ایّوب کے جیسا کوئی اور شخص نہیں ہے۔ وہ بے
گناہ اور راستباز ہے۔ وہ خُدا کی عبادت کرتا ہے اور بُری باتوں سے ہمیشہ
دُور رہتا ہے۔"

۹ شیطان نے جواب دیا، "ہاں یہ سچ ہے! مگر ایّوب خُدا کی ایک خاص
سبب سے عبادت کرتا ہے۔ ۱۰ تم اسکی، اسکے خاندان کی اور اسکے سبھی
چیزوں کی حفاظت کرتے ہو۔ تم نے اُسے اسکے ہر کام میں جو وہ کرتا ہے
کامیاب بنایا ہے۔ تو نے اُس پر کرم کیا ہے۔ وہ اِتنا دولتمند ہے کہ اُسکے
مویشی اور اُسکا گلّہ ساری زمین میں ہے۔ ۱۱ لیکن جو کُچھ اُسکے پاس ہے،
اگر اُس سب کُچھ کو تُو برباد کردے تو میں تُجھے یقین دِلاتا ہوں کہ وہ تیرے
مُنہ پر ہی تیرے خِلاف بولنے لگے گا۔"

۱۲ خُداوند نے شیطان کو کہا، "اچّھا، ایّوب کے پاس جو کُچھ ہے،
اُسکے ساتھ تیری جو مرضی ہو کر، مگر اُسکے جسم کو چوٹ نہ پہنچانا۔" تب
شیطان خُداوند کے پاس سے چلا گیا۔

ایّوب کا سب کُچھ جاتا رہا

۱۳ ایک دِن، ایّوب کے بیٹے اور بیٹیاں اپنے سب سے بڑے بھائی
کے گھر کھانا کھا رہے تھے اور مئے نوشی کر رہے تھے۔ ۱۴ تبھی ایّوب کے
پاس ایک قاصد آیا اور بولا، "بیل ہل کھینچ رہے تھے اور گدھے اُنکے پاس
چر رہے تھے۔ ۱۵ تبھی سبا * کے لوگوں نے ہم پر حملہ کردیا اور تیرے
جانوروں کو لے گئے! مجھے چھوڑ کر سبا کے لوگوں نے سبھی نوکروں کو تہہِ
تیغ کردیا۔ آپکو یہ خبر دینے کے لئے میں بچ کر بھاگ نِکلا ہوں۔"

۱۶ ابھی وہ قاصد ایوّب کو خبر سنا ہی رہا تھا، کہ دوسرا قاصد اس
سے ملنے وہاں آ پہنچا اور ایک خبر سنایا۔ دُوسرے قاصد نے کہا، "آسمان
سے بجلی گِری اور آپکی بھیڑوں اور نوکروں کو جلادیا۔ ایک میں ہی ہوں جو بچ
نکلا ہوں اسلئے میں آپ کو یہ خبر دینے آیا۔"

۱۷ ابھی وہ قاصد اپنا خبر سنا ہی رہا تھا، کہ تیسرا قاصد وہاں آیا۔ اُس
تیسرے قاصد نے کہا، "کسدی کے لوگوں نے فوجوں کی تین ٹولیاں بھیجی
تھی اور ہم پر حملہ کیا۔ وہ اونٹوں کو لے گئے اور تمہارے نوکروں کو ہلاک
کردیا۔ ایک میں ہی ہوں جو بھاگ نکلا اور اسلئے میں آپ کو یہ خبر دینے آیا۔"

۱۸ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ چوتھا قاصد آکر کہنے لگا، "تیرے بیٹے
اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھا رہے اور مئے نوشی کر رہے
تھے۔ ۱۹ اچانک ریگستان سے ایک آندھی چلی اور گھر کے چاروں کونوں
سے ٹکرائی۔ گھر تمہارے بیٹے اور بیٹیوں پر ڈھ گئی اور وہ سبھی مر گئے۔ ایک
میں ہی جو بچ نکلا، اسلئے میں یہ خبر آپ کو دینے آیا ہوں!"

۲۰ تب ایّوب اُٹھ کر اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور سر مُنڈوایا اور زمین
پر گر پڑا اور خدا کی پرستش کی۔ ۲۱ اُس نے کہا:
"میں جب اُس دُنیا میں پیدا ہوا تھا تب میں ننگا تھا، "میرے پاس اُس
وقت کچھ بھی نہیں تھا۔ جب میں یہ دُنیا چھوڑوں گا، تب میں پھر برہنہ
ہوں گا، اور میرے پاس کُچھ بھی نہ ہوگا۔ خُداوند ہی دیتا ہے اور خُداوند ہی
لیتا ہے۔ خُداوند کے نام کی تعریف کرو۔"

سبا صحرائی علاقہ سے تعلق رکھنے والا گروہ۔ جو لوگوں پر حملہ کرکے اُن کا اثاثہ لُوٹتا ہے۔

۲۲ یہ ساری باتیں ہوئی لیکن ایّوب نے نہ تو گناہ کیا اور نہ ہی اس نے خُدا
پر الزام لگایا۔

شیطان کا ایّوب کو پھر سے مصیبتوں میں مبتلا کرنا

۲ پھر ایک دِن خُدا کے فرشتے آئے کہ خُداوند کے حضور حاضر ہوں۔
شیطان بھی اُنکے ساتھ تھا۔ شیطان خُداوند سے ملنے آیا تھا۔
۲ خُداوند نے شیطان سے پُوچھا، ”تُو کہاں سے آیا ہے؟“
شیطان نے جواب دیتے ہُوئے خُداوند سے کہا، ”میں زمین پر اِدھر اُدھر
گھومتا رہا ہوں۔“
۳ تب خُداوند نے شیطان سے پُوچھا، ”کیا تُونے میرے خادم
ایّوب کو دیکھا ہے؟ روئے زمین پر اسکے جیسا کوئی اور شخص نہیں ہے وہ
بے گناہ ہے اور راستباز ہے۔ وہ اب بھی بے گناہ ہے، وہ خُدا کی عبادت
کرتا ہے، اور بدی سے دُور رہتا ہے۔ یہاں تک کہ تُو نے مُجھ کو اُکسایا کہ
بے سبب اسکے ہر ایک چیزوں کو تباہ کردوں۔“
۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیا، ”چمڑے کے بدلے چمڑا! لیکن
انسان اپنی ہر کچھ جو کہ اسکے پاس ہے اپنی جان بچانے کے لئے دے دیگا۔
۵ لیکن اگر تم اسکے جسم کو نقصان پہنچاؤ گے، تو وہ تیرے مُنہ پر لعنت
کریگا۔“
۶ تب خُداوند نے شیطان سے کہا، ”اچھا، میں ایّوب کو تیرے
حوالے کرتا ہوں مگر تجھے اُسے مار ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔“
۷ تب شیطان خُداوند کے سامنے سے چلا گیا اور ایّوب کو پیر کے
تلوے سے سر تک دردناک پھوڑوں میں مبتلا کردیا۔ ۸ تب ایّوب کوڑے
کے ڈھیر کے پاس بیٹھ گیا۔ اور مٹّی کے ٹوٹے ہوئے برتن کے ایک
ٹکڑے سے اپنے پھوڑوں کو کھُرچنے لگا۔ ۹ ایّوب کی بیوی نے اُس سے کہا،
”کیا تُو اب بھی خداوند کا وفادار رہے گا؟ تُو خُدا پر لعنت کر اور مر جا!“
۱۰ ایّوب نے اپنی بیوی کو جواب دیا، ”تم ایک بیوقوف
اور شریر عورت کی طرح بات کرتی ہو! جب خداوند اچھی چیز دیتا ہے ہم
انہیں قبول کرتے ہیں۔ اسی طرح سے ہمیں تکلیفوں کو بنا شکایت کے
ضرور برداشت کرنی چاہئے۔“ یہ سبھی چیزیں ہوئی مگر ایّوب نے گناہ
نہیں کیا۔ اسنے خدا کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولا۔

ایّوب کے تین دوستوں کا اُس سے ملنے آنا

۱۱ ایّوب کے تین دوست تھے: تیمان کا الیفاز، سُوخ کا بلدد اور
نعمات کا ضُوفر۔ ان تینوں دوستوں نے اُس ساری مصیبتوں کے
بارے میں جو اُس پر آئی تھی سُنا۔ یہ تینوں دوست اپنا اپنا گھر چھوڑ کر آپس
میں ایک دُوسرے سے ملے۔ اُنہوں نے ایّوب سے ملنے کا فیصلہ کیا کہ
جا کر اسکے ساتھ ہمدردی کریں اور اُسے تسلّی دیں۔ ۱۲ لیکن جب ان
تینوں دوستوں نے ایّوب کو دور سے دیکھا تو وہ اسے پہچان نہیں پائے۔ وہ
اتنا الگ دِکھائی دیا! وہ چلّا کر رونے لگے۔ اپنے غموں کے ظاہر کرنے
کے لئے انہوں نے اپنے کپڑوں کو پھاڑ ڈالا، اور ہوا میں اور اپنے سروں
پر دھول پھینکے۔ ۱۳ پھر وہ تینوں دوست ایّوب کے ساتھ سات دِن اور
سات رات تک زمین پر بیٹھے رہے۔ ایّوب سے کسی نے ایک لفظ تک
نہیں کہا کیونکہ وہ دیکھ رہے تھے کہ ایّوب بھیانک مُصیبت میں مبتلا تھا۔

ایّوب کا اُس دِن پر لعنت کرنا جب وہ پیدا ہوا تھا

۳ اب ایّوب نے مُنہ کھولا، اور اُس دِن پر لعنت کرنے لگا جب وہ
پیدا ہُوا تھا۔ ۲-۳ اُس نے کہا،
”کاش! جِس دِن میں پیدا ہُوا تھا، نابُود ہوجاتا۔ کاش! وہ رات کبھی نہ
آئی ہوتی جب انلوگوں نے کہا تھا کہ دیکھو بیٹا ہُوا ہے۔
۴ کاش! وہ دن اندھیرا ہوجاتا۔ کاش! خُدا اُس دِن کو بھُول جاتا۔
کاش! اُس دِن روشنی نہ چمکی ہوتی۔
۵ کاش! وہ دِن تاریک ہی رہتا، اتنی ہی جتنی کہ موت ہے۔ کاش!
بادل اُس دِن کو گھیرے رہتے۔ کاش! جس دن میں پیدا ہُوا کالے بادل
روشنی کو ڈرا کر بھگا سکتے۔
۶ گھری تاریکی کو اس رات کو گھیر لینے دو۔ کلینڈر سے اس رات کو
ہٹادو۔ اسے کسی مہینے میں شامل نہ کرو۔
۷ وہ رات بانجھ ہوجائے۔ کوئی بھی خُوشی کی صدا اُس رات کو سُنائی نہ
دے۔
۸ کچھ جادوگر ہمیشہ لبیاتھان * (سمندری دیو) کو جگانا چاہتے ہیں۔
اسلئے انہیں اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا تھا لعنت کرنے دے۔
۹ صبح کے تارے کو کالا ہونے دو اس رات کا صبح کا انتظار کرنے
دو لیکن وہ روشنی کبھی نہ آئے۔ اسے سورج کی پہلی شعاع دیکھنے مت دو۔
۱۰ کیونکہ اُس رات نے مجھے پیدا ہونے سے نہیں روکا۔ اُس رات
نے مُجھے یہ مصیبت جھیلنے سے نہ روکا۔
۱۱ میں اس دن کیوں نہ مر گیا جب میں پیدا ہُوا تھا؟ جنم کے وقت
ہی میں کیوں نہ مر گیا؟

لبیاتھان یہ شاید ایک بہت بڑا سمندری دیو ہوگا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ مگرمچھ ہے۔ دُوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سمندری عفریت (دیو) ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ جادوگر اُسکی مدد سے سورج گرہن پیدا کرتے ہیں۔

۱۲ کیوں میری ماں نے مجھے گود میں رکھا؟ کیوں میری ماں کی چھاتیوں نے مجھے دُودھ پلایا۔

۱۳ اگر میں تبھی مر گیا ہوتا جب میں پیدا ہُوا تھا، تو ابھی میں سلامتی سے ہوتا۔ کاش! میں سوتا رہتا اور آرام پاتا۔

۱۴ زمین کے بادشاہوں اور عقلمند لوگوں کے ساتھ جنہوں نے اپنے لئے محل بنوائے تھے وہ اب فنا ہو گئے ہیں۔

۱۵ کاش میں ان حکمرانوں کے ساتھ دفنایا جاتا جن کے پاس سونا تھا اور ان حکمرانوں کے ساتھ جنہوں نے اپنے گھروں کو چاندی سے بھر رکھا تھا۔

۱۶ کیوں نہیں میں ایسا بچّہ تھا جو پیدائش کے وقت ہی مر گیا اور زمین کے اندر دفنایا گیا؟ کاش! میں ایک ایسا بچّہ ہوتا جس نے دِن کی روشنی کو نہیں دیکھا۔

۱۷ شریر لوگ مصیبت دینا تب چھوڑتے ہیں جب وہ قبر میں ہوتے ہیں۔ اور تھکے ہوئے لوگ قبر میں پورا آرام پاتے ہیں۔

۱۸ یہاں تک کہ قیدی بھی قبر میں تسکین پاتے ہیں کیونکہ وہاں وہ اپنے پہرے داروں کی آواز نہیں سُنتے ہیں۔

۱۹ سبھی لوگ چاہے وہ خاص ہو یا عام قبر میں رہتے ہیں۔ وہاں ایک غلام بھی اپنے مالک سے آزاد ہوتا ہے۔

۲۰ ”کوئی شخص زیادہ مُصیبتوں کے ساتھ زندہ کیوں رہے؟ ایسے شخص کو جِس کا دِل کڑواہٹ سے بھرا رہتا ہے اسے کیوں زندگی دی جاتی ہے؟

۲۱ وہ شخص مرنا چاہتا ہے۔ لیکن موت نہیں آتی۔ ایسا دُکھی شخص موت کو چھپے ہوئے خزانہ سے بھی زیادہ تلاش کرتے ہیں۔

۲۲ ویسے لوگ بہت زیادہ خوش ہونگے جب وہ اپنے قبر کو پائینگے۔ اور وہ اپنے مزارد کو پا کر خوشی منائینگے۔

۲۳ لیکن خدا انلوگوں کے مستقبل کو خفیہ رکھتا ہے اور انکے چاروں طرف حفاظت کے لئے دیوار بناتا ہے۔

۲۴ کھانے کے وقت میں کراہتا ہوں اور میری شکایت پانی کی طرح جاری ہے۔

۲۵ میں ڈرا ہوا تھا کہ کچھ خوفناک باتیں میرے ساتھ ہونگی۔ اور وہی ہوا، جن باتوں سے میں سب سے زیادہ ڈرا ہوا تھا وہی باتیں میرے ساتھ ہوئی۔

۲۶ میں چین سے نہیں رہ سکتا، مجھے راحت نہیں مل سکتی۔ میں آرام نہیں کر سکتا۔ میں بہت زیادہ مصیبت میں ہوں۔“

الیفاز کہتا ہے

۴ ۱-۲ تب تیمان کا الیفاز نے جواب دیا: ”مجھے کچھ کہنا ہے، کیا یہ تم کو ناراض کریگا اگر میں بولنے کی کوشش کروں؟

۳ اے ایّوب! تُو نے بہت سے لوگوں کو تعلیم دی، اور کمزور ہاتھوں کو تُو نے قوّت دی۔

۴ تمہارے الفاظوں نے انلوگوں کی مدد کی جو گِرنے والے تھے۔ تم نے انلوگوں کو طاقتور بنایا جو خود سے کھڑے نہیں ہو سکتے تھے۔

۵ لیکن اب تم پر مصیبت آگئی ہے اور تم بے دِل ہو گئے ہو۔ مُصیبت تم پر پڑی اور تم گھبرا گئے۔

۶ تُو خُدا کی عبادت کرتا ہے، اور اس پر بھروسہ رکھتا ہے۔ تُو ایک بھلا شخص ہے۔ اسلئے اسکو تُو اپنی اُمید بنا لے۔

۷ ایّوب! اُس بات کو دھیان میں رکھ کہ معصوم لوگوں کو کبھی بھی برباد نہیں کیا گیا اور نہ ہی راستباز شخص کو کبھی تباہ کیا گیا ہے۔

۸ میں نے تو ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو مصیبتوں کو کھڑی کرتے ہیں اور دوسرے کی زندگیوں کو ناقابل برداشت بناتے ہیں تو ایسے لوگ ہمیشہ سزا پاتے ہیں۔

۹ خُدا کی سزا اُن لوگوں کو مار ڈالتی ہے۔ اور اُسکا قہر اُنہیں ہلاک کرتا ہے۔

۱۰ وہ لوگ شیروں کی طرح گرجتے اور دھاڑتے ہیں، مگر خُدا اس طرح کے لوگوں کو خاموش کر دیتا ہے اور اسکے دانتوں کو توڑ دیتا ہے۔

۱۱ بُرے لوگ اُن شیروں کی مانند ہوتے ہیں جنکے پاس شکار کے لئے کُچھ بھی نہیں ہوتا۔ وہ مر جائینگے اور انکے بچّے بکھر جائینگے۔

۱۲ ”میرے پاس ایک خبر خفیہ طور پر پہنچائی گئی، اور میرے کانوں میں اُسکی بھنک پڑی۔

۱۳ رات کے بُرے خواب کی طرح اسنے میری نیند اُڑا دی ہے۔

۱۴ میں خوفزدہ ہُوا تھا اور کانپ رہا تھا۔ میری سب ہڈّیاں لرز گئیں۔

۱۵ میری آنکھوں کے سامنے سے ایک رُوح گذری، جِس سے میرے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

۱۶ وہاں رُوح اب تک کھڑی ہے۔ لیکن میں دیکھنے کے قابل نہیں تھا کہ وہ کیا تھی۔ میری آنکھوں کے سامنے ایک صُورت کھڑی تھی اور وہاں سنّاٹا تھا۔ تب میں نے ایک بہت ہی پُر سکون آواز سُنی:

۱۷ اسنے کہا، آدمی خدا سے زیادہ صحیح نہیں ہو سکتا۔ آدمی اپنے خالق سے زیادہ کبھی بھی پاک نہیں ہو سکتا۔

۱۸ خُدا اپنے آسمانی خادموں پر بھی بھروسا نہیں کرتا ہے۔ خُدا اپنے فرشتوں تک میں حماقت کو ڈھونڈ لیتا ہے۔

۱۹ اسلئے لوگ اور بھی بُرے ہیں! لوگ کچّی مٹّی کے بنے گھروں میں رہتے ہیں۔ انکی بنیاد دُھول پر رکھّی گئی ہے۔ انلوگوں کو پتنگوں سے بھی زیادہ آسانی سے مسل کر مارا جاتا ہے!

۲۰ لوگ صبح سے شام تک ہلاک ہوتے ہیں۔ اور کوئی بھی اُن پر دھیان تک نہیں دیتا ہے۔ وہ مرجاتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے غائب ہو جاتے ہیں۔

۲۱ اُنکے خیموں کی رسّیوں کو کھینچ لی جاتی ہے اور وہاں لوگ بغیر دانائی کے مرجاتے ہیں۔

۵ "ایّوب! اگر تم زور سے پکارنا چاہتے ہو، تو تم ایسا کرسکتے ہو، لیکن کوئی بھی تمہاری باتوں کا جواب نہیں دیگا۔ تم کسی بھی فرشتے کی جانب مدد کے لئے نہیں مُڑ سکتے۔

۲ ایک احمق آدمی کا غصّہ اسے برباد کردیگا۔ احمق کے شدید جذبات اسے برباد کردینگے۔

۳ میں نے ایک بے وقوف شخص کو دیکھا جو سوچتا تھا کہ وہ محفوظ ہے، مگر وہ اچانک مر گیا۔

۴ اسکے بچّوں کی مدد کو کوئی نہیں کیا۔ عدالت میں اُنکو بچانے والا کوئی نہ تھا۔

۵ اُسکی فصل کو بھُوکے لوگ کھاگئے۔ یہاں تک کہ وہ بھُوکے لوگ کانٹوں کی جھاڑیوں کے بیچ اُگے چھوٹے پودوں کو بھی لے گئے۔ جو کُچھ بھی اُسکے پاس تھا اُسے لالچی لوگ اُٹھالے گئے۔

۶ بُرا وقت مٹّی سے نہیں نکلتا ہے اور نہ ہی مصیبت میدانوں سے اُگتی ہے۔

۷ آدمی کا جنم دُکھ جھیلنے کے لئے ہوُا ہے۔ یہ اُتنا ہی یقینی ہے جتنا کہ آگ سے چنگاری کا اوپر اُٹھنا یقینی ہے۔

۸ "لیکن ایّوب، اگر تُمہاری جگہ میں ہوتا تو میں خُدا سے مدد مانگتا اور اس سے اپنا حال کہہ ڈالتا۔

۹ لوگ اُن حیرت انگیز باتوں کو جنہیں خُدا کرتا ہے، سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ ان معجزوں کا جسے خُدا کرتا ہے، کوئی اِنتہا نہیں ہے۔

۱۰ خُدا زمین پر بارش کو بھیجتا ہے، اور وہی کھیتوں کو پانی بھیجا کرتا ہے۔

۱۱ خُدا فرمانبردار لوگوں کو اُوپر اُٹھاتا ہے، اور مایوس لوگوں کو شادمانی بخشتا ہے۔

۱۲ خدا چالاک اور بُرے لوگوں کے منصوبوں کو روک دیتا ہے۔ اسلئے یہ لوگ کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

۱۳ خُدا چالاک لوگوں کو اُن ہی کے جالوں میں پھنساتا ہے۔ اِسلئے اُن کے منصوبے کامیاب نہیں ہوتے۔

۱۴ وہ چالاک لوگ دِن کی تیز روشنی میں بھی ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔ یہاں تک کہ دوپہر میں بھی وہ اندھیرے میں اپنا راستہ ٹٹولتے ہوئے لوگوں کی مانند کرتے ہیں۔

۱۵ خُدا مُفلسوں کو موت سے بچاتا ہے، اور اُنہیں زبردست و چالاک لوگوں کی قوّت سے بچاتا ہے۔

۱۶ اِسلئے مسکینوں کو اُمید ہے کہ خُدا شریر لوگوں کو نابُود کرے گا، جو راست نہیں ہیں۔

۱۷ "وہ آدمی جِس کی خُدا تربیت کرتا ہے، بافضل ہے۔ اسلئے اگر خدا قادرِ مطلق سزا دے رہا ہے، تو اسکی تربیت کو ردّ نہ کرو۔

۱۸ خُدا اس زخم پر پٹّی باندھتا ہے جنہیں وہ دیتا ہے: وہ کسی آدمی کو زخمی بھی کرسکتا ہے، لیکن اسکا ہاتھ اچھّا بھی ہو جاتا ہے۔

۱۹ وہ تجھے چھ مُصیبتوں سے بچائے گا۔ ہاں! اگر تم سات تباہی بھی جھیل لوگے تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

۲۰ قحط کے وقت خُدا تجھے موت سے بچائے گا، اور وہ جنگ کے وقت موت سے تجھے بچائے گا۔

۲۱ جب لوگ اپنی سخت زبان سے تجھ سے بات کریں گے تب خُدا تیری حفاظت کرے گا۔ جب بُری باتیں ہوگی تب تم نہیں ڈروگے۔

۲۲ ہلاکت اور قحط سالی پر تُو ہنسے گا، اور تُو جنگلی جانوروں سے کبھی خوفزدہ نہ ہوگا۔

۲۳ تیرا معاہدہ خُدا کے ساتھ ہے، یہاں تک کہ میدانوں کی چٹانیں بھی تیرے معاہدہ میں حصّہ لیتی ہیں۔ جنگلی جانور بھی تیرے ساتھ امن رکھتے ہیں۔

۲۴ تُو سلامتی سے رہے گا کیونکہ تیرا خیمہ محفوظ ہے۔ جب تم اپنی جائیداد کی گنتی کروگے تب تم کوئی چیز غائب نہ پاؤگے۔

۲۵ تیری بہت اولاد ہوں گی، تجھے بہت ساری اولاد ہونگی اور وہ اتنے زیادہ ہونگے جتنی کہ گھاس کی پتّیاں زمین پر ہیں۔

۲۶ تُو اس پکے گیہوں جیسا ہوگا جو کٹائی کے وقت تک پکتا رہتا ہے۔ تو کافی لمبی عمر تک زندہ رہے گا۔

۲۷ "ایّوب! ہم نے ان چیزوں کا مطالعہ کیا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ ساری چیزیں سچّی ہیں۔ اسلئے ہملوگوں کی سنو اور اپنے لئے سیکھو۔"

ایوب الیفاز کو جواب دیتا ہے

۶ ۱-۲ تب ایّوب نے جواب دیا:
"کاش میری مصیبتوں کو تولا جاتا، اور میری ساری مُصیبتوں کو ترازُو
میں رکھی جاتی!
۳ تم میرے غموں کو سمجھوگے۔ میرے غم سمندروں کے سبھی
ریتوں سے زیادہ بھاری ہونگے۔ اِسلئے میرے الفاظ حماقت آمیز لگتے ہیں۔
۴ جیسے خداقادر مطلق کے تیروں نے میرے جسم کو چھید دیا ہے،
میری جان اسکے زہر سے متاثر ہوئی۔ خُدا کے بھیانک ہتھیار میرے خِلاف
صف بند ہوگئے ہیں۔
۵ تیرے الفاظ کہنے کے لئے آسان ہیں جب کچھ بھی بُرا نہیں ہُوا ہے۔
یہاں تک کہ ایک جنگلی گدھا بھی شکایت نہیں کرتا ہے۔ جب اُسے گھاس
مِل جاتی ہے، اور ایک گائے بھی تب تک شکایت نہیں کرتی جب تک
اُسکے پاس کھانے کے لئے چارہ ہے۔
۶ بغیر نمک کا کھانا بے مزہ ہوتا ہے، اور انڈے کی سفیدی بھی بے
مزہ ہوتی ہے۔
۷ میں اس کھانے کو چھونا پسند نہیں کرتا ہوں۔ اس طرح کا کھانا مجھے
بیمار کرتے ہیں۔ (میرے لئے تُمہارے الفاظ ٹھیک اُسی طرح کے ہیں۔)
۸ "کاش! مجھے وہ مِل پاتا جو میں نے مانگا ہے۔ کاش! خُدا مجھے دے دیتا
جِسکی مجھے خواہش ہے۔
۹ کاش! مجھے خدا کچل دیتا وہ اپنے ہاتھ بڑھاتا اور مجھے مار دیتا۔
۱۰ اگر وہ مجھے مار دیتا، مجھے ایک چیز کے بارے میں تسلّی مل گئی
ہوتی، مجھے خوشی محسوس ہوتی کہ میں نے اس ساری تکلیفوں کے باوجود کبھی
بھی قدّوس کے احکاموں کی نافرمانی نہیں کی۔
۱۱ "میری قوّت ختم ہوچکی ہے، اِسلئے مُجھے، اور زندہ رہنے کی کوئی
اُمید نہیں ہے۔ مجھ کو پتہ نہیں کہ آخر میں میرے ساتھ کیا ہوگا؟ اِسی لئے
میرے پاس صبر کرنے کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے۔
۱۲ میں چٹان کی مانند مضبوط اور سخت نہیں ہُوں۔ اور نہ ہی میرا
جسم پیتل سے بنایا گیا ہے۔
۱۳ اب تو مُجھ میں اِتنی قوّت بھی نہیں کہ میں خُود کی مدد کروں۔
کیونکہ مُجھ سے کامیابی چھین لی گئی ہے۔
۱۴ "ایک شخص کے دوست کو رحم دل ہونا چاہئے جب وہ
مصیبت میں ہو۔ ایک شخص کو اپنے دوست کا وفادار ہونا چاہئے اگر وہ
خداوند قادر مطلق سے مُڑ بھی جاتا ہے تو بھی۔
۱۵ لیکن میرے بھائیو تم وفادار نہیں رہے ہو۔ میں تم پر انحصار
نہیں کر سکتا ہوں۔ تُم ایسے جھرنوں کی مانند ہو جو کبھی بہتا ہے اور کبھی
نہیں بہتا ہے۔ تم اس جھرنے کی مانند ہو جو امڈ پڑتا ہے
۱۶ جب وہ برف سے اور پگھلتے ہوئے برف سے بند ہوجاتے ہیں۔
۱۷ اور جب موسم گرم اور سُوکھا ہوتا ہے تب پانی بہنا بند ہوجاتا ہے
اور جھرنے سُوکھ جاتے ہیں۔
۱۸ تاجروں کے قافلے بیاباں میں اپنی راہوں سے بھٹک جاتے
ہیں، اور وہ فنا ہوجاتے ہیں۔
۱۹ تیما کے تاجروں کے قافلے پانی کو کھوجتے رہے، اور سبا کے
کارواں اُمید میں دیکھتے رہے۔
۲۰ اُنہیں یقین تھا کہ اُنہیں پانی ملے گا، مگر اُنہیں مایوسی ملی
تھی۔
۲۱ اب تُم اُن جھرنوں کی مانند ہو۔ تُم میری مُصیبتوں کو دیکھتے ہو
اور خوفزدہ ہو۔
۲۲ کیا میں نے تُم سے مدد مانگی؟ کیا میں نے تمہیں اپنی دولت کو
میرے خاطر استعمال کرنے کو کہا؟
۲۳ کیا میں نے تُم سے کہا تھا کہ دُشمنوں سے مُجھے بچاؤ، اور مغرور
لوگوں سے میری حفاظت کرو۔
۲۴ "میں خاموش رہونگا اسلئے مجھے بتاؤ کہ میں نے کیا غلطی کی ہے۔
۲۵ سچّی باتیں طاقتور ہوتی ہیں لیکن تمہارا بحث و مباحثہ کیا ثابت
کریگا۔
۲۶ کیا تُم میری تنقید کرنے کا منصوبہ بناتے ہو؟ کیا تُم اِس سے
بھی زیادہ مایوس کن الفاظ بولوگے؟
۲۷ یہاں تک کہ تُم یتیم بچّوں کی بھی چیزوں کو قرعہ ڈال کر
ہڑپنا چاہتے ہوگے۔ تُم یہاں تک کہ اپنے دوست کو بھی بیچ ڈالوگے۔
۲۸ اِسلئے ذرا میرے چہرے کو پرکھو، تُمہاری موجودگی میں میں ہر گز
جُھوٹ نہ بولوں گا۔
۲۹ اِسلئے اب اپنے ذہن کو تبدیل کرو۔ ناانصافی مت کرو، پھر سے
ذرا سوچو کہ میں نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔
۳۰ میں جُھوٹ نہیں کہہ رہا ہُوں۔ میں اچھے اور غلط میں فرق
کر سکتا ہوں۔"

۷ ایّوب نے کہا،
"آدمی کو زمین پر جدّوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اُسکی زندگی کِرائے کے مزدور
کی زندگی کی طرح ہوتی ہے۔

۲ آدمی اس غلام کے جیسا ہے جو تپتے ہوئے دِن میں سخت محنت کرتاہے اور اسکے بعد چھاؤں کی خواہش کرتاہے۔ آدمی اس کِرائے کے مزدور کے جیسا ہے جو اپنی سخت محنت کی مزدوری کا منتظر رہتا ہے۔

۳ مایوسی کے مہینے گذر گئے۔ میں نے تکلیفوں کی راتیں جھیلی ہیں۔

۴ جب کبھی بھی میں بستر پر لیٹتا ہو ں۔ میں سوچتا ہوں، "ابھی اور کتنی دیر ہے مجھے اٹھنا ہوگا۔" رات گھسیٹتی چلی جارہی ہے، اور دِن نکلنے تک میں بستر پر بے چین ہوں۔

۵ میرا جسم کیڑوں اور کیچڑ سے ڈھکا ہے۔ میرا چمڑا پھٹ گیا ہے اور بہتے پھوڑا پھنسی سے ڈھک گیا ہے۔

۶ "میرے دِن جُلاہے کی پھرکی سے بھی تیز رفتار سے جاتے ہیں، اور میری زندگی بغیر اُمید کے گذر جاتی ہے۔

۷ خُدا، یاد رکھ، میری زندگی محض ایک پُھونک ہے۔ میری آنکھیں کبھی بھی کوئی اچھی چیز دوبارہ نہیں دیکھے گی۔

۸ تم مجھے پھر سے نہیں دیکھ پاؤ گے تُو مُجھ کو ڈھونڈے گا۔ لیکن تب تک میں جا چکا ہوں گا۔

۹ جیسا کہ ایک بادل غائب ہوجاتا ہے، اِسطرح ایک شخص جو مر جاتا اور قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے وہ پھر واپس نہیں آئیگا۔

۱۰ وہ اپنے پُرانے گھر کو واپس کبھی نہیں لوٹے گا۔ اُسکا گھر اُسکو پھر اور کبھی بھی نہیں جانے گا۔

۱۱ "اِسلئے میں چُپ نہیں رہوں گا۔ میں سب کچھ کہہ ڈالوں گا۔ میری رُوح تکلیف زدہ ہے اور میری جان تلخیوں سے بھری ہوئی ہے، اِسی لئے میں شکایت کرونگا۔

۱۲ اے خُدا! تُو میری رکھوالی کیوں کرتا ہے؟ کیا میں ایک سمندر یا سمندری دیو ہوں۔

۱۳ میرے بِستر کو چاہئے کہ مجھے آرام دے اور میرے پلنگ کو چاہئے کہ مجھے سکون اور فراغت دے۔

۱۴ لیکن اے خدا! تُو مجھے خواب میں ڈراتا ہے، اور رویاؤں سے مُجھے لرزہ دیتا ہے۔

۱۵ اِسلئے مجھے زندہ رہنے سے موت کو گلے لگانا زیادہ پسند ہے۔

۱۶ میں اپنی زندگی سے نفرت کرتا ہوں۔ میں اسے چھوڑ دونگا۔ میں اب جینا نہیں چاہتا مجھے اکیلا چھوڑ دو! میری زندگی میرے لئے بے معنی ہو گئی ہے۔

۱۷ اے خُدا! اِنسان تیرے لئے کیوں اِتنا اہم ہے؟ تمہیں اسکی تعظیم کیوں کرنی چاہئے؟ تم نے اس پر توجّہ بھی کیوں دیا؟

۱۸ ہر صُبح کیوں تُو اِنسان کے پاس آتا ہے اور ہر پل تُو کیوں اُسے پرکھا کرتا ہے؟

۱۹ اے خداوند تو مجھے دیکھنے سے کبھی نہیں رکتا ہے۔ تو کبھی ایک سکنڈ کے لئے بھی مجھے اکیلا نہیں چھوڑیگا۔

۲۰ خُدا! تُو لوگوں پر نگاہ رکھتا ہے، اگر میں نے گناہ کیا تو اب میں کیا کر سکتا ہُوں؟ میں تمہارا نشانہ کیوں بن گیا؟ کیا میں تیرے لئے مسئلہ بن گیا ہوں؟

۲۱ تو میرے گناہ کو کیوں نہیں معاف کرتے ہو؟ میری خلاف ورزی کو کیوں نہیں معاف کرتے ہو؟ میں جلد ہی مرجاؤنگا اور اپنی قبر میں چلا جاؤنگا۔ جب تو مجھے تلاش کریگا، میں ہمیشہ کے لئے چلا جاؤنگا۔"

ایّوب سے بِلدد کہتا ہے

۸ اِسکے بعد سُوخ کے بِلدد نے جواب دیتے ہوئے کہا،

۲ "تُو کب تک ایسی باتیں کرتا رہے گا؟ تیرے الفاظ تیز آندھی کی طرح بہہ رہے ہیں۔

۳ خُدا ہمیشہ انصاف کرتا ہے۔ عدل پر مبنی باتوں کو خدا قادرِ مُطلق کبھی نہیں بدلتا ہے۔

۴ اِسلئے اگر تیری اولاد نے خُدا کے خلاف گناہ کی ہے تو، اُس نے اُنہیں سزا دی ہے۔ اپنے گناہوں کے لئے اُنہیں بھگتنا پڑا ہے۔

۵ لیکن اب، یہ وقت تمہیں خدا کو تلاش کرنے اور خدا قادر مطلق کی عبادت کرنے کا ہے۔

۶ اگر تُو پاک اور راستباز ہے، تو وہ جلد ہی تمہاری مدد کرنے آئیگا۔ وہ تمہاری زمین داری کو پھر سے بحال کریگا جو کہ تمہارا حق ہے۔

۷ تب تمہارے پاس اس سے زیادہ ہوگا جتنا کہ تمہارے پاس شروع میں تھا۔

۸ "بُزرگ لوگوں سے پوچھو اور سیکھو جو کچھ انکے آباء واجداد نے سیکھا تھا۔

۹ کیونکہ ایسا لگتا ہے جیسے ہم تو بس کل ہی پیدا ہُوئے ہیں، ہم لوگ اتنے چھوٹے ہیں کہ کچھ جان نہیں سکتے ہیں۔ اس زمین پر ہملوگوں کا دن سایہ کی مانند بہت چھوٹا ہے۔

۱۰ یہ ہوسکتا ہے کہ بُزرگ لوگ شاید تُجھے کُچھ سِکھا سکیں۔ ہوسکتا ہے جو اُنہوں نے سیکھا ہے وہ تجھے سِکھا سکیں۔"

۱۱ بِلدد نے کہا، ”کیا پیپرس پودا * خشک زمین میں اُگ سکتا ہے؟ کیا سر کنڈا بغیر پانی کے بڑھ سکتا ہے؟

۱۲ نہیں، اگر پانی سُوکھ جاتا ہے تو وہ بھی مُرجھا جائیں گے۔ وہ اتنا چھوٹا ہو گا کہ اسے کاٹ کر استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔

۱۳ وہ شخص جو خُدا کو بُھول جاتا ہے سر کنڈے کی مانند ہوتا ہے۔ وہ شخص جو خدا کو بھول جاتا ہے اِسکی کوئی اُمید نہیں۔

۱۴ اس شخص کے پاس سہارے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے اور اسکی حفاظت مکڑی کے جال کی مانند ہے۔

۱۵ اگر کوئی شخص مکڑی کے جال پر ٹیک لگاتا ہے تو کیا جال ٹوٹ جائیگا۔ وہ جال کو پکڑتا ہے لیکن جال اسکو سہارا نہیں دیگا۔

۱۶ وہ شخص اُس پودے کی مانند ہے جسکے پاس پانی اور سُورج کی روشنی بہتات سے ہے۔ اُسکی شاخیں باغ میں ہر طرف پھیلتی ہیں۔

۱۷ وہ چٹان کے ڈھیر کے چاروں جانب اپنی جڑیں پھیلاتا ہے، اور چٹان کے درمیان اُگنے کے لئے کوئی جگہ ڈھونڈتا ہے۔

۱۸ لیکن جب وہ پودا اپنی جگہ سے اُکھاڑ دیا جاتا ہے، تو کوئی نہیں جان پاتا کہ وہاں کبھی کوئی پودا تھا۔

۱۹ لیکن وہ پودا خُوش تھا اور اب دُوسرے پودے وہاں اگیں گے جہاں پہلے وہ پودا تھا۔

۲۰ لیکن خُدا کسی بھی معصوم شخص کو قُربان نہیں کرے گا اور وہ بُرے شخص کو سہارا نہیں دے گا۔

۲۱ خُدا ابھی بھی تیرے مُنہ کو ہنسی سے اور تیرے لبوں کو خُوشی کی للکار سے بھر دیگا۔

۲۲ لیکن شرمندگی تمہارے دشمنوں کے کپڑے ہونگے۔ اور بُرے لوگوں کے گھر کو تباہ کر دیا جائیگا۔“

ایّوب نے بِلدد کو جواب دِیا

۹ پھر ایّوب نے جواب دیا:

۲ ”ہاں، میں جانتا ہُوں کہ تُو سچ کہتا ہے۔ مگر اِنسان خُدا کے ساتھ کیسے بحث کر کے جیت سکتا ہے؟

۳ انسان خُدا سے بحث نہیں کر سکتا۔ خُدا انسان سے ہزاروں سوال پُوچھ سکتا ہے، اور انسان ان میں سے ایک کا بھی جواب نہیں دے سکتا ہے۔

۴ خُدا بہت عقلمند اور طاقت میں بہت زور آور ہے۔ ایسا کوئی شخص نہیں جو خُدا سے لڑ سکے اور نقصان بھی نہ اُٹھائے۔

۵ جب خُدا غضبناک ہوتا ہے، وہ پہاڑوں کو ہٹا دیتا ہے اور وہ اسے جان تک نہیں پاتے ہیں۔

۶ خُدا زمین کو ہلانے کے لئے زلزلہ بھیجتا ہے۔ خدا زمین کی بنیادوں کو ہلا دیتا ہے۔

۷ خُدا آفتاب کو حُکم دے سکتا ہے، اور اُسے اُگنے سے روک سکتا ہے۔ وہ تاروں کو بند کر سکتا ہے تا کہ وہ چمک نہ سکیں۔

۸ صِرف خُدا نے ہی آسمانوں کو بنایا ہے۔ وہ سمندر کی لہروں پر چہل قدمی کر سکتا ہے۔

۹ ”خُدا نے نباتُ النعش اور جبّار اور ثریّا اور ان سیاروں کو جو جنوبی آسمان کو پار کرتے ہیں بنایا ہے۔

۱۰ خُدا ایسے تعجب خیز کام کرتا ہے جنہیں اِنسان نہیں سمجھ سکتا۔ خُدا کے عظیم معجزے کی کوئی اِنتہا نہیں ہے۔

۱۱ اگر خدا میرے بغل سے گذرتا ہے میں اسے دیکھ نہیں سکتا۔ اگر خدا میرے بغل سے جاتا ہے تو بھی میں اسے نہیں جان سکتا۔

۱۲ اگر خُدا کچھ لے لینا چاہتا ہے۔ کوئی بھی اُسے روک نہیں سکتا۔ کوئی بھی اُس سے کہہ نہیں سکتا کہ تُو کیا کر رہا ہے؟

۱۳ خُدا اپنے قہر کو نہیں روکے گا۔ یہاں تک کہ رہب * کے حمایتی بھی خُدا سے ڈرتے ہیں۔

۱۴ اِسلئے میں خُدا سے بحث نہیں کر سکتا۔ اسے کیا کہنا چاہئے نہیں جانتا۔

۱۵ میں معصوم ہُوں، لیکن میں خُدا کو جواب دے نہیں سکتا۔ میں صرف اپنے حاکم (خُدا) سے رحم کی بھیک مانگ سکتا ہوں۔

۱۶ اگر میں پکاروں اور وہ جواب دے، تب بھی مجھے یقین نہیں ہو گا کہ وہ سچ مُچ میری سنے گا۔

۱۷ خُدا مجھے کُچلنے کے لئے طوفان بھیجے گا اور وہ مُجھے بے سبب ہی اور زیادہ زخموں کو دے گا۔

۱۸ خُدا مجھے پھر سے سانس نہیں لینے دے گا۔ وہ مُجھے اور زیادہ مصیبت دے گا۔

۱۹ میں خُدا کو شکست نہیں دے سکتا۔ اسکے پاس عظیم طاقت ہے۔ میں خُدا کو عدالت تک گھسیٹ نہیں سکتا اُسے اپنے ساتھ منصف رہنے

پیپرس کا پودا ایک قسم کا پودا جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔

رہب سمندری عفریت (دیو)۔ لوگوں کا خیال ہے کہ رہب سمندر پر حکومت کرتا ہے۔ رہب اکثر خُدا کے دُشمنوں کی علامت کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

کے لئے مجبور نہیں کر سکتا؟ خُدا کو عدالت میں آنے کے لئے کون مجبور کر سکتا ہے؟

۲۰ میں معصوم ہوں، لیکن میں جو باتیں کہتا ہوں وہ مجھے ناکارہ کر دیتی ہے۔ میں معصوم ہوں، لیکن میں اگر بولتا ہوں تو میرا منہ مجھے قصوروار ثابت کرتا ہے۔

۲۱ میں معصوم ہوں، لیکن میں نہیں جانتا ہوں کہ کیا سوچنا چاہئے۔ میں اپنی زندگی سے نفرت کرتا ہوں۔

۲۲ اسلئے میں کہتا ہوں، 'ایسا ہی سب کے ساتھ ہوتا ہے۔ معصوم آدمی قصوروار کی طرح مرتا ہے خدا سبھوں کو تباہ کر دیتا ہے۔

۲۳ اگر کوئی ایسی بھیانک بات ہوتی ہے جس میں ایک معصوم شخص مارا جاتا ہے تو، کیا خُدا اس پر یوں ہی ہنستا ہے۔

۲۴ جب زمین بُرے لوگوں کے حوالے کی جاتی ہے تو کیا حاکم کو خُدا اندھا کر دیتا ہے؟ اگر خدا اسے نہیں کرتا ہے تو پھر کِس نے اسے کیا ہے؟

۲۵ "میرے دِن دوڑنے والوں سے بھی زیادہ تیز گذرتے ہیں۔ میرے دِن اُڑتے ہوئے گذرتے ہیں، اور اُن میں کوئی خُوشی نہیں ہے۔

۲۶ میرے دِن کاغذ کے کشتی کی طرح، اور اُس عُقاب کی مانند جو شکار پر جھپٹتا ہے نکل گئے۔

۲۷ اگر میں کہوں، "میں شکایت نہیں کرونگا۔ میں اپنا درد بھول جاؤنگا۔ اور میں خوش ہو جاؤنگا۔

۲۸ اسلئے اصل میں کوئی بھی فرق نہیں پڑے گا۔ تکلیف مُجھے آج بھی خوفزدہ کرتی ہے۔

۲۹ مجھے تو پہلے سے ہی مجرم ٹھہرایا جاچکا ہے، اِسلئے میں کیوں جتن کرتا رہُوں؟ اسلئے میں تو کہتا ہُوں، 'بھول جاؤ اسے!'

۳۰ اگر میں اپنے آپ کو برف سے بھی دھولوں، اور اپنے ہاتھ صابن سے صاف دھولوں،

۳۱ تب بھی خدا مجھے کیچڑ والے کھائی میں دھکّہ دیگا۔ تب وہاں میرے کپڑے بھی مجھ سے نفرت کرینگے۔

۳۲ خُدا مُجھ جیسا اِنسان نہیں ہے۔ اسلئے میں اُسکو جواب نہیں دے سکتا۔ ہم دونوں عدالت میں ایک دُوسرے سے مِل نہیں سکتے۔

۳۳ میری خواہش ہے کہ دونوں طرف کی باتوں کو سننے والا ایک ثالثی ہوتا۔ میری خواہش ہے کہ ہم دونوں کا منصفانہ طریقے سے فیصلہ کرنے والا کوئی ہوتا۔

۳۴ میری خواہش ہے کہ کوئی ہوتا جو خدا کی سزا کی چھڑی کو مجھ سے ہٹاتا۔ تب خدا مجھے اور نہیں ڈراتا۔

۳۵ تب میں خدا کے خوف کے بغیر وہ سب کہہ سکوں گا، جو میں کہنا چاہتا ہوں۔ مگر افسوس سچ مچ اب میں ویسا نہیں کر سکتا۔

۱۰ میں اپنی زندگی سے نفرت کرتا ہوں میں کُھل کر شکایت کرونگا۔ اسے اپنے دِل کی تلخی سے بولونگا۔

۲ میں خُدا سے کہوں گا: "مُجھ پر الزام مت لگا۔ مجھے بتادے، میں نے کیا غلطی کی ہے؟ میرے خلاف تیرے پاس کیا ہے؟

۳ خُدا! کیا تُو مجھے پریشان کر کے خُوش ہے؟ ایسا لگتا ہے جیسے تُجھے اپنے کئے کی فکر نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ تُو شریروں کے منصوبوں کو جاری رکھنے میں انکی مدد کرتا ہے۔

۴ اے خُدا! کیا تیری آنکھیں انسان کی مانند ہیں؟ کیا تُو چیزوں کو ایسے ہی دیکھتا ہے، جیسے انسان کی آنکھیں دیکھا کرتی ہیں؟

۵ کیا تیری زندگی ہملوگوں کی ہی طرح چھوٹی ہے؟ کیا تیری زندگی اُس آدمی کی طرح چھوٹی ہے؟ نہیں! اسلئے تو کیسے جانتا ہے کہ یہ کس کی مانند ہے۔

۶ تُو میری غلطی کو ڈھونڈتا ہے، اور میرے گناہ کو کھوجتا ہے۔

۷ تُو جانتا ہے کہ میں معصوم ہوں، مگر کوئی بھی تیری قوّت سے مُجھے بچا نہیں سکتا!

۸ اے خُدا! تُو نے مُجھ کو بنایا اور تیرے ہاتھوں نے میرے جسم کو شکل عطا کیا لیکن وہ اب مجھے چاروں طرف سے بند کر رہے ہیں مجھے تباہ کرتے ہیں!

۹ اے خدا! یاد کر کہ تُو نے گوندھی ہوئی مٹّی سے مُجھے بنایا۔ لیکن کیا اب تُو ہی مُجھے پھر سے خاک میں ملائے گا؟

۱۰ تُو دُودھ کی مانند مجھے اُنڈیلتا ہے، دُودھ کی طرح تومُجھے دہی جماتا ہے اور نچوڑتا ہے اور تُو مجھے دُودھ سے پنیر میں بدلتا ہے۔

۱۱ تُو نے مجھے ہڈّیوں اور عضلات سے بنایا، اور تُو نے مُجھ پر چمڑا اور گوشت چڑھایا۔

۱۲ تُو نے مُجھے جان بخشی اور مُجھ پر رحم و کرم کیا، تُو نے میری نگہبانی کی اور تُو نے میری روح پر نظر رکھّا۔

۱۳ لیکن یہ وہ ہے جو تم نے اپنے دِل میں چھپاکے رکھّا۔ میں اچھی طرح واقف ہوں کہ تو اپنے دِل میں ایک خفیہ منصوبہ رکھتا ہے۔ ہاں! میں جانتا ہوں، یہ تمہارے ذہن میں تھا۔

۱۴ اگر میں گناہ کرتا ہوں، تم مجھے دیکھ رہے ہوگے، تاکہ تم مجھے غلط کاموں کے لئے سزا دے سکتے ہو۔

۱۵ جب میں گناہ کرتا ہُوں تو میں قصُور وار ہوتا ہُوں اور یہ میرے لئے بہت ہی بُرا ہوگا۔ لیکن میں اگر بے قصُور ہُوں تو بھی میں اپنا سر نہیں اُٹھا نہیں سکتا ہوں! میں بھی شرمندہ اور پریشان ہوں۔

۱۶ اگر میں کامیابی حاصل کروں اور تکبّر محسوس کروں، تم اس شکاری کی طرح میرا پیچھا کرنا جو ایک شیر کا پیچھا کرتا ہے۔ اور میرے خلاف اپنی طاقت دکھانا۔

۱۷ مجھے غلط ثابت کرنے کے لئے بار بار تو میرے خلاف کسی نہ کسی کو گواہ بناتا ہے۔ تیرا غصّہ میرے خلاف بار بار بھڑکے گا۔ اور میر خلاف تم ایک کے بعد ایک فوج بھیجوگے۔

۱۸ اسلئے اے خُدا! تُو نے مُجھ کو کیوں پیدا کیا؟ اس سے پہلے کہ کوئی مجھے دیکھتا، کاش! میں مر گیا ہوتا۔

۱۹ میری خواہش ہے میں زندہ نہ رہتا! میری خواہش ہے کہ میں ماں کے رحم سے سیدھے قبر میں دفنایا جاتا۔

۲۰ میری زندگی لگ بھگ ختم ہو چکی ہے، اسلئے مُجھے اکیلا چھوڑ دو۔ اس سے پہلے کہ میں مر جاؤں میرا تھوڑا سا وقت جو بچا ہے، اُسے مجھے تھوڑی خوشی سے بتانے دے۔

۲۱ اس سے پہلے کہ میں وہاں چلا جاؤں جہاں سے کبھی کوئی واپس نہیں آتا ہے، ایسی جگہ جہاں تاریکی ہے اور موت کا سایہ ہے۔

۲۲ جو تھوڑا وقت بچا ہے، مجھے خوشی منانے دو۔ اس سے پہلے کہ میں اس جگہ چلا جاؤں، جسے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ وہ گہری تاریکی، سایہ اور گھبراہٹ سے بھری ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں روشنی بھی تاریکی میں بدل جاتی ہے۔"

ایّوب سے ضوفر کہتا ہے

۱۱ تب ضوفر نعماتی نے ایّوب کو جواب دیتے ہوئے کہا:

۲ "ان لفظوں کے طوفان کا جواب مجھے ضرور دینا چاہئے۔ کیا یہ سب باتیں بولنا ایوّب کو صحیح ٹھہراتا ہے؟ نہیں!

۳ ایّوب! کیا تُم سوچتے ہو کہ ہمارے پاس تُمہارے لئے جواب نہیں ہے؟ کیا تُم سوچتے ہو کہ جب تُم خُدا پر ہنستے ہو تو کوئی تُمہیں انتباہ نہیں کرے گا؟

۴ ایّوب! تُم خُدا سے کہتے رہے کہ میری بحث صحیح ہے اور تُو دیکھ سکتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں۔

۵ ایّوب! میری یہ خواہش ہے کہ خُدا تُجھے جواب دے، یہ بتاتے ہوئے کہ تو غلط ہے۔

۶ کاش! خُدا تُجھے حکمت کے چُھپے اسرار بتا سکتا۔ وہ تم کو بتا سکتا کہ ہر کہانی کے دو رُخ ہوتے ہیں، ایّوب، میری سُن۔ خُدا تُجھے اس سے کم سزا دے رہا ہے جتنا کہ اسے دینا چاہئے۔

۷ "ایّوب! کیا تم سوچتے ہو کہ تم خدا کو سچ مچ میں سمجھ سکتے ہو؟ تم خدا قادر مطلق کو سمجھ نہیں سکتے ہو۔

۸ تم آسمانی چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتے ہو! تم موت کی جگہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہو۔

۹ خدا زمین سے عظیم اور سمندر سے بڑا ہے۔

۱۰ "اگر خُدا تُجھے قیدی بنائے، اور تُجھ کو عدالت میں لے جائے، تو کوئی بھی شخص اُسے روک نہیں سکتا ہے۔

۱۱ یقیناً خدا جانتا ہے کہ کون بے کار ہے خُدا جب بدمعاشی پن کو دیکھتا ہے، تو اُسے یاد رکھتا ہے۔

۱۲ ایک جنگلی گدھا ایک انسان کو جنم نہیں دے سکتا ہے۔ اور ایک بے وقوف شخص کبھی عقلمند نہیں ہوسکتا ہے۔

۱۳ اسلئے اے ایوب، "تمہیں اپنے دل کو صرف خدا کی خدمت کے لئے تیار کرنا چاہئے۔ تمہیں اپنا ہاتھ اسکی عبادت کے لئے اُٹھانا چاہئے۔

۱۴ وہ گناہ جو تیرے ہاتھوں سے سرزد ہوئے ہیں، اُسکو تُو دُور کر۔ ناراستی کو اپنے ڈیروں میں نہ رہنے دے۔

۱۵ تب اکیلے تم خدا کی طرف بغیر شرم کے دیکھ سکتے ہو۔ تم بنا کسی ڈر کے مضبوطی سے کھڑے ہوسکتے ہو۔

۱۶ ایّوب! تب تُو اپنی مُصیبت کو بُھول پائے گا۔ تُو اپنی خستہ حالی کو بس اُس پانی کی طرح یاد کرے گا جو تیرے پاس سے بہہ کر چلا گیا۔

۱۷ تیری زندگی دوپہر کے چمکتے ہوئے سُورج سے بھی زیادہ روشن ہوگی۔ زندگی کے سب سے اندھیرے لمحے ایسے چمکیں گے جیسے صبح سویرے کا سُورج۔

۱۸ ایوّب، تب تم محفوظ محسوس کروگے جیسا کہ وہاں امید ہوگی۔ خدا تمہاری صرف حفاظت ہی نہیں بلکہ تم کو آرام بھی دیگا۔

۱۹ تم چین سے سو سکوگے، تمہیں کوئی نہیں ڈرائے گا۔ اور بہت سے لوگ تجھ سے مدد مانگنے کے لئے آئیں گے۔

۲۰ ہوسکتا ہے شریر لوگ مدد تلاش کرینگے، لیکن وہ اپنی پریشانیوں سے آزاد نہیں ہونگے۔ موت ہی صرف اسکی امید ہوگی۔"

ضوفر کو ایّوب کا جواب

۱۲ تب ایّوب نے جواب دیا:

۲ ”مُجھے یقین ہے تُم سوچتے ہو کہ صرف تُم ہی لوگ حِکمت والے ہو،
تُم سوچتے ہو کہ جب تُم مروگے تو تُمہارے ساتھ حکمت مرجائے گی۔
۳ لیکن میرا دماغ اتنا ہی اچھا ہے جتنا تمہارا۔ میں تم سے کم رتبہ والا
نہیں ہوں۔ کوئی بھی دیکھ سکتا ہے کہ یہ سچ ہے۔
۴ ”اب میرے اپنے دوست میری ہنسی اُڑاتے ہیں، وہ کہتے ہیں:
ہاں، اسنے خُدا سے دُعا کیا اور خدا نے اسے جواب دیا۔ اسلئے یہ سب بُری
باتیں اُسکے ساتھ ہو رہی ہیں، ”میں راست اور معصوم آدمی ہُوں، لیکن وہ
میری ہنسی اُڑاتے ہیں۔
۵ ایسے لوگ جن پر مُصیبت نہیں پڑی، مُصیبت زدہ لوگوں کی ہنسی
اُڑاتے ہیں۔ ایسے لوگ گِرتے ہوئے شخص کو دھکّہ دِیا کرتے ہیں۔
۶ ڈاکوؤں کے ڈیرے سلامت رہتے ہیں۔ اسی طرح سے ایسے لوگ جو
خُدا کو غُصّہ دِلاتے ہیں سلامتی سے رہتے ہیں اور خود اپنی طاقت کو وہ اپنا خُدا
مانتے ہیں۔
۷ ”لیکن تو حیوانوں سے پُوچھ کر دیکھ، وہ تُجھے سکھائیں گے اور ہوا کے
پرندوں سے دریافت کر وہ تجھے بتائیں گے۔
۸ یا تُو زمین سے پُوچھ لے، وہ تُجھ کو سِکھادے گی، یا سمندر کی مچھلیاں
تُجھ سے اپنی عقلمندی بیاں کریں گی۔
۹ ہر کوئی جانتا ہے کہ خُدا نے اِن سب چیزوں کو بنایا ہے۔
۱۰ ہر زِندہ جانور اور ہر ایک انسان جو سانس لیتا ہے، خُدا کی قوّت
کے ماتحت ہے۔
۱۱ جیسے زبان کھانے کا ذائقہ چکھتی ہے ویسے ہی کان باتوں کو
پرکھتے ہیں۔
۱۲ ہم کہتے ہیں، ”عقلمندی بزرگ لوگوں کے پاس پائی جاتی ہے اور
عُمر کی درازی سمجھداری عطا کرتی ہے۔
۱۳ عقلمندی اور قوت خدا کی ہے، اچھی صلاح اور سمجھ اسکی ہے۔
۱۴ اگر خُدا کسی شئے کو ڈھا دیتا ہے تو پھر لوگ اُسے نہیں بناسکتے۔ اگر
خُدا کسی شخص کو قید کرے تو لوگ اُسے آزاد نہیں کر سکتے۔
۱۵ اگر خُدا بارش کو روک دے تو زمین سُوکھ جائے گی۔ اگر خُدا بارش
کو برسنے دے تو زمین پر سیلاب آجائے گا۔
۱۶ خدا کے پاس طاقت اور عقل ہے۔ وہ شخص جسے دھوکا دیا جاتا ہے
اور وہ شخص جو دھوکا دیتا ہے، دونوں خدا کے ماتحت ہیں۔
۱۷ خُدا مُشیروں کی عقلمندی لے لیتا ہے۔ اور منصفوں کو گھبرا دیتا
ہے اور بیوقوفوں کی طرح ان سے حرکت کرواتا ہے۔
۱۸ بادشاہ لوگوں کو قید میں ڈال سکتے ہیں لیکن انلوگوں کو خدا آزاد
کرتا ہے۔ اور انکو طاقتور بناتا ہے۔

۱۹ خُدا کاہنوں سے انکی طاقت چھین لیتا ہے اور ان عہدیداروں
کو برخواست کرتا ہے جو سوچتے ہیں کہ وہ اپنی ملازمت میں محفوظ ہیں۔
۲۰ خُدا اِعتماد والے مشیروں کو چپ کر دیتا ہے۔ وہ بزرگوں کی
دانائی کو چھین لیتا ہے۔
۲۱ خدا قائدوں پر حقارت برساتا ہے اور حکمرانوں سے طاقت چھین
لیتا ہے۔
۲۲ خدا اسب سے خفیہ رازوں کو بھی جانتا ہے۔ وہ ان جگہوں میں
روشنی بھیجتا ہے جو موت کے جیسا اندھیرا ہے۔
۲۳ خُدا قوموں کو وسیع اور زبردست ہونے دیتا ہے، اور پھر ان کو وہ
نابود کر ڈالتا ہے۔ وہ قوموں کو پھیلا کر زبردست بنا دیتا ہے، پھر اُن کے
لوگوں کو وہ تتّر بتّر کر دیتا ہے۔
۲۴ خُدا زمین کے قائدوں کو احمق بنا دیتا ہے، وہ اُنکو بیابان میں بلا
مقصد بھٹکاتا ہے۔
۲۵ وہ قائد اندھیرے میں اپنا راستہ ٹٹولتے ہوئے لوگوں کے مانند
ہیں۔ وہ لوگ اس شرابی کی طرح ہیں جو یہ نہیں جانتا ہے کہ وہ کہاں
جاتا ہے۔“

۱۳ ایّوب نے کہا: ”میری آنکھوں نے یہ سب پہلے دیکھا
ہے، اور پہلے ہی میں سُن چکا ہوں جو کُچھ تُم کہا کرتے
ہو۔ ان سب کی سمجھ بُوجھ مجھے ہے۔ ۲ میں بھی اُتنا ہی جانتا ہُوں جتنا تُو
جانتا ہے۔ میں تُجھ سے کم نہیں ہُوں۔ ۳ لیکن مجھے آرزو نہیں ہے کہ میں
تُجھ سے بحث کروں، میں خدا قادر مطلق سے بولنا چاہتا ہُوں۔ اپنی مُصیبت
کے بارے میں، میں خُدا سے بحث کرنا چاہتا ہُوں۔ ۴ لیکن تُم تینوں اپنی
بے خبری کو جھوٹ بول کر ڈھکنا چاہتے ہو۔ تُم وہ بیکار کے ڈاکٹر ہو جو کسی
کو اچّھا نہیں کر سکتے۔ ۵ میری خواہش ہے کہ تم لوگ چپ رہو۔ تُمہارے
کرنے کے لئے وہ عقلمندی کی بات ہو گی۔

۶ ”اب میری بحث سنو۔ مجھے تم سے جو کہنا ہے سنو۔
۷ کیا تُم خُدا کی طرف سے جھوٹ بولوگے؟ کیا یہ تُم کو سچ مُچ یقین ہے
کہ خُدا تُم سے جھوٹ بُلوانا چاہتا ہے؟
۸ کیا تُم میرے خِلاف خُدا کی طرفداری کرنے کی کوشش کر رہے ہو؟
تم خدا کی طرف ہونا چاہتے ہو صرف اسلئے کہ وہ خدا ہے۔
۹ اگر خُدا تُم کو نہایت غور سے جانچے گا تو کیا وہ یہ دِکھائے گا کہ تم
صحیح ہو؟ کیا تُم سوچتے ہو کہ تُم خُدا کو بے وقوف بنا سکتے ہو، جیسا کہ تم
لوگوں کو بے وقوف بناتے ہو۔

۱۰ تم جانتے ہو کہ خدا تم کو ڈانٹ ڈپٹ کریگا اگر تم ایک شخص کی عدالت میں صرف اسلئے طرفداری کرتے ہو کیونکہ وہ اہم شخص تھا۔

۱۱ کیا اُسکا جلال تُمہیں ڈرا نہ دے گا؟ کیا تم اس سے نہیں ڈرتے ہو؟

۱۲ تمہاری بحث کا کوئی مول نہیں ہے۔ تمہارے جواب بیکار ہیں۔

۱۳ "چُپ رہو اور مُجھ کو کہہ لینے دو۔ جو کچھ بھی میرے ساتھ ہوتا ہے میں اسے قبول کرتا ہوں۔

۱۴ میں خُود کو خطرے میں ڈال رہا ہوں، اور میں اپنی زندگی اپنے ہاتھوں میں لے رہا ہُوں۔

۱۵ چاہے خُدا مجھے قتل کردے پھر بھی میں اس پر بھروسہ کرتا رہونگا۔ میں یقیناً اسکے سامنے اپنا بچاؤ کرونگا۔

۱۶ اور اگر خدا مجھے جینے دیتا ہے تو یہ اسلئے کیونکہ مجھے بولنے کا حوصلہ تھا۔ ایک شریر شخص کبھی بھی خدا کا سامنا کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتا ہے۔

۱۷ اُسے غور سے سُن جسے میں کہتا ہُوں۔ مجھے بیان کرنے دو۔

۱۸ اب میں اپنا بچاؤ کرنے کو تیّار ہُوں۔ میں اپنی بحث ہوشیاری سے سامنے رکھونگا۔ یہ مجھے پتہ ہے کہ مُجھ کو صحیح قرار دیا جائے گا۔

۱۹ کوئی بھی شخص یہ ثابت نہیں کرسکتا کہ میں غلط ہُوں۔ اگر کوئی شخص ثابت کردے تو میں چُپ ہوجاؤں گا، اور جان دے دُوں گا۔

۲۰ "اے خُدا! تو صرف مجھے دو چیز دے تب میں تُجھ سے نہیں چھپوں گا۔

۲۱ مُجھے سزا دینا چھوڑ دے۔ اور اپنی دہشت سے مجھے ڈرانا چھوڑ دے۔

۲۲ پھر تُو مُجھے پکار اور میں تُجھے جواب دُوں گا یا پھر مُجھ کو بولنے دے اور تُو مُجھ کو جواب دے۔

۲۳ میں نے کتنے گناہ کئے؟ میں نے کیا غلطی کی ہے؟ مجھے میرا گناہ اور میری غلطی دکھا۔

۲۴ اے خُدا! تُو مُجھ سے کیوں کنارہ کشی کرتا ہے؟ اور میرے ساتھ میرے دُشمن جیسا سُلوک کیوں کرتا ہے؟

۲۵ کیا مُجھ کو ڈرانے کی کوشش کر رہے ہو؟ میں صرف ایک پتّا ہوں جسے ہوا اُڑا کر لے جاسکتی ہے؟ کیا تم پیال کے ایک چھوٹے ٹکڑے پر حملہ کر رہے ہو؟

۲۶ اے خُدا! تُو میرے خلاف کڑوی بات بولتا ہے۔ کیا تم مجھے ان گناہوں کی سزا دے رہے ہو جنہیں میں نے بچپن میں کیا ہے؟

۲۷ تم نے میرے پاؤں میں زنجیر ڈال دیا ہے۔ اور میری ہر قدم پر نظر رکھتا ہے۔ تو میری ہر ایک حرکت پر نظر رکھتا ہے۔

۲۸ اسلئے میں کمزور سے کمزور تر ہوتا جارہا ہوں لکڑی کے سڑے ہوئے ٹکڑے کی طرح، کیڑوں سے کھائے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے کی طرح۔"

۱۴ ایّوب نے کہا، آدمی جو عورت سے پیدا ہوتا ہے، مصیبت سے بھری ایک چھوٹی زندگی جیتا ہے۔

۲ اِنسان کی زندگی ایک پُھول کی مانند ہے جو جلد کِھلتا ہے اور پھر مرجھا
جاتا ہے۔ انسان کی زندگی ایک سایہ کی طرح ہے جو تھوڑی دیر ٹکتا ہے اور
غائب ہوجاتا ہے۔ ۳ اے خُدا! کیا تُو میرے جیسے شخص کو دیکھے گا؟ کیا تو
میرے ساتھ عدالت میں آئے گا تاکہ ہم دونوں اپنے بحث کو سامنے رکھ
سکیں۔

۴ "ناپاک چیز میں سے پاک چیز کون نکال سکتا ہے؟ کوئی نہیں!

۵ اِنسان کی زندگی محدود ہے۔ اِنسان کے مہینوں کی تعداد خُدا نے مُقرّر کردی ہے۔ تُو نے اِنسان کے لئے جو حد باندھی ہے اُسے کوئی بھی نہیں بدل سکتا۔

۶ اِسلئے اے خُدا! تُو ہم پر نظر رکھنا چھوڑ دے۔ ہم لوگوں کو اکیلا چھوڑ دے۔ ہمیں اپنی سخت زندگی کا مزا لینے دے جب تک کہ ہمارا وقت ختم نہیں ہوجاتا۔

۷ "وہاں ایک درخت کے لئے امید ہے۔ اگر اسے کاٹ کر گرا دیا جاتا ہے تو وہ پھر سے بڑھ سکتا ہے۔ وہ لگاتار شاخیں باہر نکالتا رہے گا۔

۸ چاہے اُسکی جڑیں زمین میں پُرانی کیوں نہ ہوجائیں اور اُسکا تنا چاہے مٹّی میں کیوں نہ مرجائے۔

۹ تو بھی پانی ملنے پر وہ پھر سے بڑھنے لگے گا۔ اور نئے پودے کی طرح شاخیں نکالے گا۔

۱۰ لیکن جب ایک آدمی مرجاتا ہے تو وہ ختم ہوجاتا ہے! جب آدمی مرتا ہے تو وہ چلا جاتا ہے۔

۱۱ ندی کے سوکھ جانے تک تم سمندر کا سارا پانی نکال سکتے ہو، لیکن آدمی مرا ہوا ہی رہے گا۔

۱۲ جب کوئی شخص مرجاتا ہے وہ نیچے لیٹ جاتا ہے وہ پھر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ مرے ہوئے آدمی کے جاگنے تک آسمان غائب ہوجائیگا۔ نہیں، لوگ اس نیند سے اٹھ نہیں سکتے ہیں۔

۱۳ "کاش! تُو مجھے میری قبر میں چھپا لیتا جب تک تیرا قہر بیٹھ نہ جاتا۔ پھر کوئی وقت میرے لئے مُقرّر کر کے تُو مجھے یاد کرتا۔

۱۴ اگر کوئی اِنسان مرجائے تو وہ اپنی زندگی واپس پائیگا؟ میں تب تک انتظار کروں گا، جب تک کہ مجھے کرنا چاہئے اور جب تک کہ میں آزاد نہ ہوجاؤں۔

۱۵ اے خُدا! تُو مُجھے بُلائے گا اور میں تُجھے جواب دُوں گا۔ اور تب میں جسے تو نے پیدا کیا ہے تیرے لئے اہم ہوؤنگا۔

۱۶ تُو میرے ہر قدم کا جسے میں اُٹھاتا ہوں نظر رکھے گا لیکن تو میرے گناہوں پر نظر نہیں رکھے گا۔

۱۷ تو میرے گناہوں کو ایک تھیلی میں رکھے گا۔ اس پر مہر لگا کر اسے دور پھینک دیگا!

۱۸ "پہاڑ گِرتا ہے اور ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے۔ بڑے بڑے چٹان ٹکڑوں میں ٹوٹ جاتے ہیں اور گِر پڑتے ہیں۔

۱۹ پتّھروں کے اُوپر سے بہنے والا پانی اُسے گِھس ڈالتا ہے، سیلاب زمین کی مٹّی کو بہا کر لے جاتا ہے۔ اس طرح خدا! تو اِنسان کی اُمید کو برباد کردیتا ہے اور پھر تو چلا جاتا ہے۔

۲۰ تو اسے پوری طرح شکست دیتا ہے۔ اور پھر تو چلا جاتا ہے تو اسے مایوس کرتا ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے موت کی جگہ میں بھیج دیتا ہے

۲۱ اگر اُسکے بیٹے کبھی عزّت پاتے ہیں تو اُسے کبھی اُسکا پتہ نہیں چل پاتا ہے۔ اگر اُسکے بیٹے کبھی ذلیل ہوتے ہیں تو وہ اُسے کبھی نہیں دیکھ پاتا۔

۲۲ وہ شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرتا ہے اور وہ صرف اپنے لئے چیخ و پکار کرتا ہے۔

ایّوب کے لئے الیفاز کا جواب

۱۵

تب الیفاز تیمانی نے ایّوب کو جواب دیا:

۲ "ایّوب! اگر تُو سچ مُچ عقلمند ہوتا تو اپنی بیکار کی رائے سے مجھے جواب نہیں دیا ہوتا۔ ایک عقلمند آدمی گرم ہوا سے اتنا بھرا ہوا نہیں ہوتا ہے۔

۳ کیا تم سوچتے ہو کہ ایک عقلمند آدمی بیکار باتوں سے اور تقریروں سے جسکا کوئی مطلب نہیں ہے بحث کریگا؟

۴ ایّوب! اگر چیزیں جیسا کہ تم چاہو ویسی ہوں تو کوئی بھی خدا سے نہ توڈریگا اور نہ احترام کریگا اور نہ ہی اسکی عبادت کریگا۔

۵ تیری باتوں سے یہ صاف ظاہر ہے کہ تو نے گناہ کیا ہے۔ ایّوب! تو عیّاری کی باتوں سے اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کررہا ہے۔

۶ تجھے غلط ثابت کرنے کی مُجھے ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ تُو خُود اپنے مُنہ سے جو باتیں کہتا ہے وہ ثابت کرتی ہے کہ تو غلط ہے۔

۷ "ایّوب! کیا تو سُوچتا ہے کہ جنم لینے والا پہلا شخص تُو ہی ہے، اور پہاڑوں کی تشکیل سے بھی پہلے تیرا جنم ہُوا۔

۸ کیا تُو نے خُدا کی پوشیدہ منصوبہ سُن لی ہے؟ کیا تو سوچا کرتا ہے کہ صِرف تُو ہی عقلمند ہے؟

۹ ایّوب! ہم تم سے زیادہ جانتے ہیں۔ ہم وہ سبھی باتیں سمجھتے ہیں جو تو نہیں سمجھتا ہے۔

۱۰ وہ لوگ جن کے بال سفید ہیں اور بڑے بوڑھے ہیں وہ ہماری تائید کرتے ہیں۔ ہاں، تیرے باپ سے بھی بہت زیادہ عمر کے لوگ ہمارے طرف دار ہیں۔

۱۱ خُدا تُجھ کو تسلّی دینے کی کوشش کرتا ہے، لیکن یہ تیرے لئے کافی نہیں ہے۔ ہم لوگوں نے خدا کا پیغام تجھے نرمی سے سنایا۔

۱۲ ایّوب! تم کیوں نہیں سمجھ سکتے ہو؟ تم سچّائی کو کیوں نہیں دیکھ سکتے ہو؟

۱۳ جب تُو اِن غصّے بھرے کلام کو کہتا ہے تو تُو خُدا کے خِلاف ہوتا ہے۔

۱۴ "سچ مُچ کوئی شخص پاک نہیں ہوسکتا۔ ایک شخص * خدا سے زیادہ صحیح نہیں ہوسکتا!

۱۵ یہاں تک کہ خُدا بھی اپنے فرشتوں پر مکمل اعتماد نہیں کرتا ہے۔ یہاں تک کہ آسمان بھی خدا کے مقابل میں پاک نہیں ہے۔

۱۶ آدمی تو اور بھی بُرا ہے آدمی ناپاک اور بگڑا ہوا ہے۔ وہ بُرائی کو پانی کی طرح پیتا ہے۔

۱۷ "ایّوب! میری بات تُو سُن اور میں اُسکا بیان تُجھ سے کروں گا۔ میں وہ سب تُجھے بتاؤں گا جو میں جانتا ہُوں۔

۱۸ میں تُجھ کو وہ باتیں بتاؤں گا جسے عقلمند لوگوں نے مُجھ کو بتایا ہے ان عقلمندوں کے آباءواجداد نے انہیں یہ باتیں بتایا ہے۔ اُن لوگوں نے کُچھ بھی مُجھ سے نہیں چھپایا۔

۱۹ صرف انہیں ہی زمین دی گئی تھی۔ کوئی غیر ملکی وہاں سے نہیں گذرتے تھے۔

۲۰ یہ عقلمند لوگ کہتے ہیں: ایک شریر شخص اپنی ساری زندگی میں تکلیف جھیلتا ہے۔ ایک ظالم شخص اپنی زندگی کے تمام سالوں میں تکلیفوں سے گذریگا۔

ایک شخص اسکا ادبی معنی عورت سے پیدا ہوا آدمی۔

۲۱ ہر شور وغل اُسے ڈراتی ہے- جب وہ سوچتا ہے کہ وہ محفوظ ہے تو اسی وقت اسکا دشمن اس پر حملہ کریگا-

۲۲ بُرے آدمی محسوس کرتے ہیں کہ اندھیرے سے باہر آنے کے لئے اسکے پاس کوئی امید نہیں ہے - کسی جگہ تلوار اسکو مارنے کا انتظار کر رہا ہے-

۲۳ وہ ادھر اُدھر بھٹکتا ہے لیکن گدھ اسکے بدن کو اپنی غذا کے طور پر کھالینگے- اُسکو پتہ ہے کہ اُسکی موت بہت قریب ہے-

۲۴ فکر اور تکلیف اُسے ڈرپوک بناتی ہیں اور یہ باتیں اُس پر ایسے حملہ کرتی ہیں جیسے کوئی بادشاہ اُسکو فنا کر ڈالنے کو تیّار ہو-

۲۵ کیونکہ بُرا شخص خُدا کو ماننے سے انکار کرتا ہے، وہ خدا قادر مطلق کی خلاف ورزی کرتا ہے اور اسے شکست دینے کی کوشش کرتا ہے-

۲۶ وہ بُرا شخص بہت ضدّی ہے- وہ خُدا پر ایک موٹی مضبوط ڈھال سے حملہ کرنے کی کوشش کرتا ہے-

۲۷ "ایک شخص شاید امیر اور موٹا ہو سکتا ہے-

۲۸ لیکن اس کے قصبہ کو مٹا دیا جائیگا- اسکا گھر برباد کر دیا گیا اور اسکا مکان خالی ہو جائیگا-

۲۹ بُرا شخص زیادہ وقت تک دولتمند نہیں رہے گا- اسکی دولت مندی نہیں رہے گی اسکی فصلیں زیادہ نہیں بڑھے گی-

۳۰ بُرا شخص اندھیرے سے نہیں بچ پائے گا- وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جسکی شاخیں آگ سے جُھلس گئی ہیں اور خُدا کی پُھونک اسکو دور اُڑا دے گی-

۳۱ بُرے شخص کو بیکار کی چیزوں کے بھروسے رہ کر اپنے آپ بے وقوف نہیں بننا چاہئے- اگر وہ ایسا کرتا ہے تو وہ کچھ نہیں پائیگا-

۳۲ بُرا شخص اپنی عُمر کے پُورا ہونے سے قبل ہی بوڑھا ہو جائے گا اور سُوکھ جائے گا- وہ ایک سُوکھی ہُوئی ڈالی سا ہو جائے گا جو پھر کبھی بھی ہَری نہیں ہوگی-

۳۳ بُرا شخص اُس انگور کی بیل کی مانند ہوتا ہے جسکے پھل پکنے سے پہلے ہی جھڑ جاتے ہیں- ایسا شخص زیتون کے درخت کے جیسا ہوتا ہے جسکے پُھول جھڑ جاتے ہیں-

۳۴ کیونکہ انلوگوں کے پاس خدا کے بغیر کچھ نہیں ہے- جو کہ پیسوں سے پیار کرتے ہیں انکے گھروں کو آگ سے برباد کر دیا جائیگا-

۳۵ بُرے شخص ہمیشہ بُرے منصوبے بناتے ہیں، اور مُصیبت پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں- وہ لوگ ہمیشہ یہ منصوبہ بناتے ہیں کہ کیسے لوگوں کو دغا دے سکتے ہیں-"

الیفاز کو ایّوب کا جواب

۱۶ اِس پر ایّوب نے جواب دیتے ہوئے کہا:

۲ "میں نے پہلے یہ باتیں سُنی ہیں- تُم تینوں مُجھے دُکھ دیتے ہو، آرام نہیں-

۳ کب یہ بے معنی باتیں بند ہونگی؟ تم لگاتار کیوں بحث کرتے ہو؟

۴ میں بھی وہی باتیں کہہ سکتا ہوں جو تم کہتے ہو- اگر تمہیں میری طرح مصیبت ہوتی تو میں تمہارے خلاف عقلمندی کی باتیں کہہ سکتا تھا اور تم پر میں اپنا سر ہلا سکتا تھا-

۵ لیکن میں اپنی باتوں سے تمہیں امید دے کر تُمہارا حوصلہ بڑھا سکتا ہوں-

۶ "لیکن اُن ساری باتوں سے جو ختم نہیں ہو گی میں کہتا ہوں اُس سے میرا دُکھ ختم نہیں ہوگا- لیکن اگر میں کُچھ بھی نہ کہوں تو بھی میں اچّھا محسوس نہیں کرتا ہوں-

۷ سچ مُچ اے خُدا! تُو نے میری قوّت کو چھین لیا ہے- تُو نے میرے سارے گھرانے کو نابُود کر دیا ہے-

۸ تو نے مجھے پتلا اور کمزور بنایا اور یہ لوگوں کو یقین دلاتا ہے کہ میں مجرم ہوں-

۹ "خُدا مُجھ پر حملہ کرتا ہے- وہ مُجھ سے ناراض ہے اور وہ میرے جِسم کو پھاڑ کر الگ کر دیتا ہے- خُدا میرے اُوپر دانت پیستا ہے- مجھے دُشمن نفرت بھری نظروں سے گُھورتے ہیں-

۱۰ لوگ میرے چاروں طرف بھیڑ لگاتے ہیں- وہ مجھ پر ہنستے ہیں اور میرے چہرے پر پتھّر مارتے ہیں-

۱۱ خُدا نے مجھے بُرے لوگوں کے ہاتھوں میں سونپ دیا ہے- اسنے شریر لوگوں کو اجازت دیا ہے کہ مجھے چوٹ پہنچائیں-

۱۲ میرے ساتھ سب کچھ بہتر تھا اچانک میں خدا کے ذریعہ کچل دیا گیا- اُس نے مُجھے میرے گردن سے پکڑا اور میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے- خدا نے اپنے نشانے کے مشق کے لئے مجھے استعمال کیا-

۱۳ خُدا کے تیر انداز میرے چاروں طرف ہیں- وہ میرے گردوں سے ہو کر تیروں کو چلاتا ہے- وہ رحم نہیں دِکھاتا ہے- وہ میرے پِت کو زمین پر بہا دیتا ہے-

۱۴ خُدا مُجھ پر بار بار وار کرتا ہے- وہ مُجھ پر ایسے جھپٹتا ہے جیسے کوئی سپاہی جنگ میں جھپٹتا ہے-

۱۵ "میں بہت ہی دُکھی ہوں اِسلئے میں ٹاٹ کے کپڑے پہنتا ہُوں- مٹّی اور راکھ پر بیٹھتا ہوں اور شکست یاب محسوس کرتا ہوں-

۱۶ روروکر میراچہرالال ہوگیا ہے۔ میری آنکھوں کے چاروں طرف
کالادائرہ بن گیا ہے۔
۱۷ میں کسی بھی شخص کے لئے کبھی ظالم نہیں تھا۔لیکن میں بُری
طرح سے جھیل رہاہوں۔میری دعائیں صحیح اور پاک ہیں۔
۱۸ "اے زمین! تُو کبھی اُن بُری چیزوں کو مت چھپانا جو میرے
خلاف کئے گئے ہیں۔ میرے انصاف کی فریاد کو مت روکو۔
۱۹ اب بھی آسمان میں کوئی ہے جو میرے لئے بولے گا۔ اوپر کوئی
ہے جو میرے لئے ثبوت دیگا۔
۲۰ میرے دوست نے میرے لئے بولنے کے لئے بہانہ کیا جبکہ
میری آنکھیں خدا کے لئے آنسوں بہاتی ہے۔
۲۱ خدا کو اسکے لئے جو اس سے بحث کرتا ہے جائز فیصلہ کرنے
دے۔ خدا کو اس آدمی کے لئے جو اپنے دوستوں کے ساتھ بحث کرتا ہے جائز
فیصلہ کرنے دے۔
۲۲ "کُچھ ہی سال بعد میں اس جگہ چلا جاؤں گا جہاں سے پھر میں کبھی
واپس نہ آؤں گا (موت)۔

۱۷

میری روح ٹوٹ چکی ہے ۔ میں چھوڑنے ہی والا ہوں
میری زندگی لگ بھگ ختم ہو چکی ہے قبر میرا انتظار
کررہا ہے۔
۲ لوگ مُجھے گھیر لیتے ہیں اور مُجھ پر ہنستے ہیں۔ میں انلوگوں پر نظر
رکھتا ہوں کیونکہ وہ لوگ میری بےعزّتی کرتے ہیں۔
۳ "خدا مجھے دکھا کہ سچ مُچ میں تو میری مدد کرتا ہے۔ کوئی اور میری
حمایت نہیں کریگا۔
۴ میرے دوستوں کا دِل تُو نے بند کردیا، اور وہ کُچھ نہیں سمجھتے
ہیں۔ برائے مہربانی جیتنے مت دے۔
۵ لوگوں کی کہاوت کو تُو جانتا ہے۔ ایک شخص اپنے دوست کی مدد
کرنے کے لئے اپنے بچّے کو بھی نظرانداز کردیتے ہیں۔ لیکن میرے دوست
میرے خلاف ہوگئے۔
۶ خُدا نے مجھے لوگوں کے لئے ضربُ المثل بنادیا ہے۔ اور میں ایسا
ہوگیا کہ لوگ میرے مُنہ پر تھوکیں۔ ۷ میری آنکھیں لگ بھگ اندھی
ہوچکی ہے کیونکہ میں دُکھ اور درد میں مبتلا ہُوں، میرا پورا جسم سایہ کی مانند
پتلا ہوگیا ہے۔
۸ ایماندار لوگ ہی صرف اس بارے میں پریشان ہیں۔ معصوم لوگ
انلوگوں سے پریشان ہیں جو خدا کا خیال نہیں کرتے۔
۹ لیکن اچھے لوگ اپنی زندگی کے طور وطریقہ کو برقرار رکھتے ہیں۔
معصوم اور زیادہ طاقتور بن جائینگے۔

۱۰ "لیکن تم سب یہ دکھانے کی کوشش کرنے آؤ کہ یہ پوری غلطی
میری ہے۔ تم لوگوں کے درمیان میں سے کوئی بھی عقلمند نہیں۔
۱۱ میری زندگی گذر رہی ہے۔ میرے منصوبے برباد ہو گئے
میرے پاس امید کی ایک کرن بھی نہیں ہے۔
۱۲ لیکن میرے سبھی دوست مل گئے ہیں۔ وہ لوگ رات کو دن
سمجھتے ہیں۔ اندھیرا کے وقت وہ لوگ کہتے ہیں کہ روشنی نزدیک ہی
میں ہے۔
۱۳ "میں یہ امید کرسکتا ہوں کہ میرا نیا گھر قبر ہے۔ میں اندھیری
قبر کے اندر اپنا بسترہ بنانے کی امید کرسکتا ہوں۔
۱۴ میں قبر سے کہہ سکتا ہوں، تو میرا 'باپ' ہے، اور کیڑے سے
کہ تو میری 'ماں' ہے یا تو میری 'بہن' ہے۔
۱۵ لیکن اگر صرف یہی میری امید ہے تو میرے پاس کوئی امید
نہیں ہے۔ اگر یہی صرف میری امید ہے تو لوگ مجھے بغیر کسی امید کے
دیکھ چکے ہیں۔
۱۶ کیا میری امید میرے ساتھ مرجائیگی؟ کیا یہ بھی نیچے موت کی جگہ
میں جائیگی؟ کیا ہم ایک ساتھ مٹّی کے اندر جائینگے؟"

ایّوب کو بلدد کا جواب

۱۸

تب بِلدد سُوخی نے ایّوب کو جواب دیا:
۲ "ایّوب، تم کب بولنا بند کروگے؟ چپ رہو اور سننے کی کوشش
کرو۔ ہمیں کہنے دو۔
۳ تُو کیوں یہ سوچتا ہے کہ ہم لوگ گائے کی طرح بےوقوف ہیں؟
۴ ایّوب! تُو اپنے غضب سے اپنا ہی نقصان کررہا ہے۔ کیا لوگ زمین
صِرف تیرے لئے چھوڑدیں؟ کیا تُو یہ سوچتا ہے کہ صِرف تجھے خُوش
کرنے کے لئے خُدا پہاڑوں کو ہِلادے گا؟
۵ "ہاں، بُرے لوگوں کی روشنی گل ہوجائیگی اور اُسکی آگ بجھ جائیگی۔
۶ انکے خیمہ میں روشنی اندھیری ہوجائیگی۔ اور انکے سامنے کی چراغ
بجھ جائیگی۔
۷ اُس کے قدم پھر کبھی مضبوط اور تیز نہیں ہوں گے، لیکن وہ آہستہ
چلے گا اور کمزور ہوجائے گا۔ اسکا اپنا ہی بُرا منصوبہ اسے گِرائے گا۔
۸ اسکا اپنا پیر ہی اسے جال میں پھنسائے گا۔ وہ جال میں چلے گا اور اس
میں پھنس جائیگا۔
۹ جال اُسکی ایڑی کو پکڑلے گا۔ جال اُسکو کس کر جکڑلے گا۔
۱۰ ایک رسّی زمین پر اسکو پھنسالیگی۔ جال اسکے راستہ میں ہے۔

۱۱ دہشت چاروں طرف سے اسکے لئے انتظار کر رہا ہے۔ ڈر
اسکے اُٹھائے گئے ہر قدم کا پالن کریگا۔
۱۲ آفت اسکے لئے بھوکا ہے۔ جب وہ گِریگا تو تباہی و بربادی اُسے
دبوچنے کے لئے تیّار ہے۔
۱۳ مہلک بیماری اسکے چمڑے کو کھاجائیگی۔ یا یہ اسکے بازؤں اور
پیروں کو سڑا دیگی۔
۱۴ بُرے شخص کو اپنے گھر کی محفوظ جگہ سے دور لے جایا جائیگا۔ اور
اسکو دہشت کے بادشاہ سے ملانے کے لئے لے جایا جائے گا۔
۱۵ اُسکے گھر میں کُچھ بھی نہ بچے گا کیونکہ؟ اُسکے مکان میں جلتی ہوئی
گندھک بکھیر دی جائے گی۔
۱۶ نیچے اسکی جڑیں سُوکھ جائیں گی، اور اُوپر اس کی شاخیں مُرجھا
جائیں گی۔
۱۷ زمین پر کے لوگ اُسکو یاد نہیں کریں گے۔ اسکے نام کا ذکر اس
زمین پر کبھی نہیں کیا جائیگا۔
۱۸ روشنی سے اُسکو باہر ہٹا دیا جائے گا اور وہ اندھیرے میں ڈھکیل
دیا جائے گا۔ لوگ اسے اس دنیا سے دُور بھگا دیں گے۔
۱۹ اسکو بچّے یا پوتا پوتی، نواسا نواسی نہیں ہونگے۔ اسکے خاندان سے
کوئی بھی زندہ نہیں رہیگا۔
۲۰ مغرب کے لوگ دہشت زدہ ہوجائینگے جب وہ سُنیں گے کہ
بُرے لوگوں کے ساتھ کیا ہُوا۔ مشرق کے لوگ اُس دہشت سے سُن
ہوجائیں گے۔
۲۱ سچ مُچ بُرے شخص کے گھر کے ساتھ ایسا ہی ہوگا۔ ایسا ہی ہوگا
اُس شخص کے ساتھ جو خُدا کو نہیں جانتے ہیں۔"

ایّوب کا جواب

۱۹ تب ایّوب نے جواب دیتے ہوئے کہا:
۲ "کب تک تم مجھے چوٹ پہنچاتے رہوگے اور باتوں سے مجھے کچلتے
رہوگے۔
۳ دس بار تم نے میری بے عزّتی کی ہے تم نے بے شرم ہو کر
میرے اوپر حملہ کیا ہے۔
۴ اگر میں گناہ بھی کیا ہوں تو یہ میرا معاملہ ہے۔ یہ تُمہیں نقصان
نہیں پہنچاتا ہے۔
۵ تُم صرف اپنے کو مجھ سے اچھا دکھانا چاہتے ہو۔ تم مجھ پر الزام
لگاتے رہتے ہو۔
۶ لیکن وہ تو خدا ہے جس نے میرے لئے غلط کیا ہے۔ اسنے مجھے
پکڑنے کے لئے پھندا ڈال رکھا ہے۔
۷ میں چلّاتا ہوں اسنے مجھے چوٹ پہنچایا! لیکن مُجھے کوئی جواب نہیں
ملتا ہے۔ حالانکہ میں نے پکار لگائی مجھے انصاف نہیں ملی۔
۸ میرا راستہ خُدا نے روکا ہے، اِسلئے میں اُسکو پار نہیں کرسکتا۔ اُس نے
میری راہ کو تاریکی میں چھپا دیا ہے۔
۹ میری عزّت و احترام خدا نے چھین لی ہے، اُس نے میرے سر پر
سے تاج اُتار لیا ہے۔
۱۰ جب تک میری جان نہیں نِکل جاتی، خُدا مُجھ کو ہر طرف سے
مارتے رہتا ہے۔ وہ میری اُمید کو ایسے اکھاڑتا ہے جیسے کوئی پیڑ کو جڑ سے
اکھاڑدے۔
۱۱ میرے خِلاف خُدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ وہ مُجھ سے اپنے دُشمن
کے جیسا سلوک کرتا ہے۔
۱۲ خُدا اپنی فوج مُجھ پر حملہ کرنے کے لئے بھیجتا ہے۔ وہ میرے
چاروں طرف حملے کا بُرج بناتے ہیں۔ میرے ڈیرے کے چاروں جانب
خیمہ زن ہیں۔
۱۳ "میرے بھائیوں کو خُدا نے مُجھ سے نفرت کروایا۔ اور میں
اپنے تمام دوستوں کے لئے اجنبی ہوگیا ہوں۔
۱۴ میرے رشتہ داروں نے مُجھ کو چھوڑ دیا، میرے دوستوں نے مُجھ
کو بُھلا دیا۔
۱۵ میں اپنے مہمانوں اور اپنی لونڈیوں کی نظر میں اجنبی کے جیسا
ہُوں۔ میں اُنکی نگاہ میں پردیسی ہوگیا ہُوں۔
۱۶ میں اپنے نوکر کو بُلاتا ہُوں لیکن وہ جواب نہیں دیتا ہے۔ یہاں
تک کہ اگر میں مدد مانگوں تو بھی میرا نوکر مُجھ کو جواب نہیں دیتا۔
۱۷ میری ہی بیوی میری سانس کی بدبُو سے نفرت کرتی ہے۔
میرے اپنے ہی بھائی مُجھ سے نفرت کرتے ہیں۔
۱۸ چھوٹے بچّے تک میری ہنسی اُڑاتے ہیں۔ جب میں اُنکے پاس
جاتا ہُوں تو وہ میرے خِلاف باتیں کرتے ہیں۔
۱۹ میرے قریبی دوست مُجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ
میرے اپنے لوگ جس سے میں محبّت رکھتا ہوں میرے مخالف بن گئے
ہیں۔
۲۰ "میں اِتنا دُبلا ہوں کہ میری کھال میری ہڈیوں پر لٹک رہی
ہے۔ مجھ میں صرف تھوڑی جان بچ گئی ہے۔
۲۱ "اے میرے دوستو! مُجھ پر رحم کرو، رحم کرو مُجھ پر! کیونکہ
خُدا نے مجھ کو ضرب لگایا ہے۔

۲۲ کیونکہ تم مجھے خدا کی طرح ستا رہے ہو؟ کیا تم مجھے تکلیف دیتے تھکتے نہیں ہو؟

۲۳ میری یہ آرزو ہے کہ جو میں کہتا ہُوں اُسے کوئی یاد رکھے اور کسی کتاب میں لکھے۔ میری یہ آرزو ہے کہ کاش! میری باتیں کسی لپیٹے ہوئے کاغذ پر لکھی جائیں۔

۲۴ میری یہ آرزو ہے کاش! میں جن باتوں کو کہتا ہُوں اُنہیں لوہے کے اوزار سے سیسے پر چٹان پر یا کندہ کی جاتی تا کہ وہ ہمیشہ باقی رہتی۔

۲۵ میں جانتا ہوں کہ مجھے بچانے کے لئے وہاں کوئی ہے۔ میں جانتا ہوں وہ رہتا ہے اور آخر میں وہ یہاں زمین پر کھڑا ہو گا۔ اور مجھے بے گناہ ثابت کرے گا۔

۲۶ میرا اپنا جسم چھوڑنے اور میرا چمڑا تباہ ہونے کے بعد بھی، میں جانتا ہوں کہ تب پر بھی میں خدا کو دیکھونگا۔

۲۷ میں خدا کو اپنی آنکھوں سے دیکھونگا۔ میں خود سے کوئی اور دوسرا نہیں، خدا کو دیکھونگا۔ میں بیان نہیں کرسکتا ہوں کہ میں کتنا خوشی محسوس کرتا ہوں!

۲۸ "ہوسکتا ہے تُم کھوگے ہم ایّوب کو تکلیف دینگے۔ اُس پر الزام لگانے کا ہم کوئی وجہ تلاش کرینگے۔

۲۹ لیکن تُمہیں تلوار سے ڈرنا چاہئے کیونکہ خدا قصوروار کو سزا دیتا ہے۔ خدا تمہیں تلوار سے سزا دیگا۔ تب تم سمجھوگے کے وہاں فیصلہ ہے۔"

ضوفر کا جواب

۲۰ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا:

۲ "ایّوب! تیرے خیالات تکلیف دہ ہیں۔ اِسلئے میں تجھے ضرور ہی جواب دُوں گا۔ مجھے ضرور جلد ہی کہنی چاہئے کہ میں کیا سوچ رہا ہوں۔

۳ تم نے اپنے جوابوں سے ہمیں رسوا کیا ہے۔ لیکن میں دانشمند ہُوں، میں جانتا ہوں کہ تجھے کیسے جواب دوں۔

۴-۵ "تم جانتے ہوں کہ شریر لوگوں کی خُوشیاں بہت دِنوں تک نہیں ٹکتی ہیں۔ کافی دنوں سے یہ بات سچ ہے، اس وقت سے جب آدم اس زمین پر رکھا گیا تھا۔ ایسا شخص جو خدا کے احترام نہیں کرتا ہے وہ صرف تھوڑے ہی وقت کے لئے مسرور ہوتا ہے۔

۶ اگرچہ اسکا غرور آسمان تک پہنچے اور بادلوں کو چھوئے۔

۷ تو بھی وہ اپنے ہی فُضلہ کی طرح ہمیشہ کے لئے فنا ہوجائے گا۔ جنہوں نے اُسے دیکھا تھا کہیں گے، 'وہ کہاں ہے؟'

۸ وہ خواب کی مانند اُڑ جائیگا۔ اور پھر کبھی پایا نہیں جائیگا۔ اسے دور بھگا دیا جائیگا اور بُرے خواب کی طرح بُھلا دیا جائیگا۔

۹ وہ آنکھ جو اسے دیکھی تھی، پھر کبھی نہیں دیکھے گی۔ اُسکا خاندان اُسکو اور نہیں دیکھ پائے گا۔

۱۰ بُرے شخص کے بچّے وہ واپس کرینگے جو بُرے شخص نے غریبوں سے لیا تھا۔ بُرے شخص کو اپنے ہاتھ سے اپنی دولت لوٹانا چاہئے۔

۱۱ اسکی ہڈیاں جو جوانی کے جوش سے بھری ہوئی ہوتی تھی جلد ہی باقی کے بچے جسم کی طرح دُھول میں مِل جائیگا۔

۱۲ "شریر کے مُنہ کو بُرائی میٹھی لگتی ہے، وہ اُسکو اپنی زبان کے نیچے اسکا پورا مزہ لینے کے لئے رکھتا ہے۔

۱۳ ایک شریر شخص بُرائی سے خوشی مناتا ہے۔ وہ اسے چھوڑنے سے نفرت کرتا ہے۔ یہ ایک میٹھا چاکلیٹ کی طرح ہے جسے وہ اپنے منہ کے اندر رکھتا ہے۔

۱۴ لیکن وہ بُرائی اسکے پیٹ میں زہر میں تبدیل ہوجائیگا۔ وہ اسکے اندر سانپ کے زہر کے موافق تلخ زہر ہوجائیگا۔

۱۵ شریر آدمی جس دولت کو نگل گیا ہے اسے قئے کرکے باہر نکالے گا۔ خدا اُسے قئے کر کے باہر نکلوائے گا۔

۱۶ بُرے شخص کا مشروب سانپ کے زہر کی مانند ہوگا۔ سانپ کے زہر کا دانت اسے مار ڈالے گا۔

۱۷ وہ شہد اور مکھن سے بہتے ہوئے ندی سے لطف اُٹھا نہیں سکیں گے۔

۱۸ اس پر اُنکے منافع کو واپس کرنے کے لئے دباؤ ڈالا جائیگا۔ انکو ان چیزوں سے لطف اٹھانے کی اجازت نہیں ہوگی جن چیزوں کے لئے اسنے سخت محنت کیا تھا۔

۱۹ کیونکہ اسنے غریبوں کو دبایا اور انکے ساتھ بدسلوکی کی۔ اسنے انلوگوں کا خیال نہیں کیا اور انکی چیزیں لے لی۔ اسنے ان گھروں کو قبضہ کرلیا جو اسکے ذریعہ نہیں بنائے گئے تھے۔

۲۰ "شریر شخص کبھی بھی آسودہ نہیں ہوتا ہے۔ اُسکی دولت اُسکو نہیں بچا سکتی ہے۔

۲۱ جب وہ کھاتا ہے تو کُچھ نہیں چھوڑتا ہے، اِسلئے اُسکی کامیابی قائم نہ رہے گی۔

۲۲ جب شریر آدمی کے پاس بھرپُور ہوگا، مصیبت اس پر آپڑیگی۔ اسکی مصیبتیں اس پر پوری طاقت کے ساتھ آئینگی۔

۲۳ جب شریر آدمی وہ سب کچھ کھاتا ہے جسے وہ کھانا چاہتا ہے۔ تو خدا اس پر اپنا بھڑکتا ہوا غصّہ انڈیلیگا۔ خدا اس شریر شخص پر سزا برسائے گا۔

۲۴ ممکن ہے کہ وہ شریر لوہے کی تلوار سے بچ نکلے۔ لیکن پیتل کا تیر اسکے جسم کو چھید کر ڈالے گا۔

۲۵ وہ پیتل کا تیر اُس کے جسم کے آر پار ہوگا اور اُسکی پیٹھ سے ہو کر باہر نکل جائے گا۔ اُس تیر کی چمکتی ہوئی نوک اُس کے جگر کو چھید کر ڈالے گی اور وہ دہشت زدہ ہوجائے گا۔

۲۶ اسکے سب خزانے فنا ہوجائیں گے۔ ایک ایسی آگ جسے کسی انسان نے نہیں جلائی اُسکو فنا کرے گی، وہ آگ ہر اس چیز کو جو اُسکے گھر میں بچے ہیں بھسم کرڈالے گی۔

۲۷ آسمان ثابت کرے گا کہ وہ شریر قصوروار ہے۔زمین اسکے خلاف اُٹھ جائیگی۔

۲۸ ہرایک چیز جو کہ اسکے گھر میں ہے، وہ خُدا کے غضب کے سیلاب میں بہہ جائے گا۔

۲۹ یہ وہی ہے جسے خُدا شریروں کے ساتھ کرنے جارہاہے۔ یہ وہی ہے جسے خُدا اُنہیں دینے کا منصوبہ بناتا ہے۔"

ایّوب کا جواب

۲۱ اِس پر ایّوب نے جواب دیتے ہوئے کہا:

۲ "میری باتوں کو سُن، مجھے تسلّی دینے کا اپنا راستہ ہونے دے۔

۳ جب میں بولتا ہُوں تو تُو صبر رکھ، اور جب میں کہہ ڈالوں تب تُو میری ہنسی اُڑا سکتا ہے۔

۴ "میری شکایت لوگوں کے خلاف نہیں ہے، میں کیوں بے صبر ہُوں اُسکا ایک بہتر سبب ہے۔

۵ مجھے دیکھ اور حیران ہوجاؤ، اپنا ہاتھ اپنے مُنہ پر رکھو اور مُجھے حیرانی سے دیکھو۔

۶ جب میں سوچتا ہُوں اُن سب کو جو کُچھ میرے ساتھ ہُوا تو مُجھ کو ڈر لگتا ہے۔ اور میرا بدن تھر تھر کانپتا ہے۔

۷ کیوں شریر لوگ لمبے وقت تک جیتے ہیں؟ وہ کیوں بوڑھے اور کامیاب ہوتے ہیں؟

۸ وہ لوگ اپنی اولاد کو اپنے ساتھ بڑھتے ہوئے دیکھتے ہیں۔وہ لوگ اپنے نواسے پوتوں کو دیکھنے کو زندہ رہا کرتے ہیں۔

۹ اُنکے گھر محفوظ اور خوف سے خالی ہیں۔ خُدا شریروں کو سزا دینے کے لئے اپنی چھڑی کا استعمال نہیں کرتا ہے۔

۱۰ اُنکے سانڈ کبھی بھی جنسی ملاپ کرنے میں فیل نہیں ہوتے ہیں اُنکی گائیوں کو بچھڑے ہوتے ہیں، اور اُنکے بچھڑے پیدائش کے وقت کبھی نہیں مرتے ہیں۔

۱۱ وہ لوگ اپنے بچّوں کو میمنوں کی طرح کھیلنے کے لئے باہر بھیجتے ہیں۔

۱۲ وہ لوگ بربط اور طنبورہ کے تال پر گاتے ہیں۔ وہ بانسری کی آواز پر خوش ہوتے ہیں۔

۱۳ بُرے لوگ زندگی بھر کامیابی کی خُوشی مناتے ہیں۔ اور سلامتی سے اپنی قبر میں چلے جاتے ہیں۔

۱۴ بُرے لوگ خُدا سے کہا کرتے ہیں، 'ہمیں اکیلا چھوڑدے، ہملوگوں کو اسکی پرواہ نہیں کہ تم ہم سے کیا کروانا چاہتے ہو۔

۱۵ وہ لوگ کہا کرتے ہیں، "خداقادرِ مُطلق کون ہے؟ یہ ہمارے لئے ضروری نہیں ہے کہ ہم اسکی خدمت کریں۔ اُسکی عبادت کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔"

۱۶ "یہ سچ ہے کہ بُرے لوگوں کی اپنی کامیابی انکے ہاتھوں میں نہیں ہے۔ میں انکے مشورے کا پالن نہیں کرسکتا۔

۱۷ لیکن اکثر کتنے بار خدا شریر کے چراغ کو بُجھاتا ہے؟ کتنی بار بُرے لوگوں پر مصیبتیں آتی ہے؟ خدا ان سے کب ناراض ہوتا ہے اور انہیں سزا دیتا ہے؟

۱۸ کیا خدا شریر لوگوں کو ایسے اُڑالے جاتا ہے جیسے ہوا پیال کو اُڑالے جاتی ہے، آندھی بھوسا اور دانے کے بھوسا کو اُڑالے جاتی ہے؟

۱۹ لیکن تُو کہتا ہے: خُدا ایک بچّے کو اُسکے باپ کے گناہوں کی سزا دیتا ہے۔ نہیں! خدا اس شخص کو اسکے اپنے گناہ کا سزا دیتا ہے تاکہ وہ اسے جانے گا۔

۲۰ گنہگار کو اپنی سزا بھگتنے دے۔ اسے خداقادرِ مطلق کے غصّہ کو جھیلنے دے۔

۲۱ جب بُرے شخص کی زندگی کا خاتمہ ہوجاتا ہے اور وہ مرجاتا ہے تو وہ اپنے اُس خاندان کی پرواہ نہیں کرتا جسے وہ پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔

۲۲ "کیا کوئی خُدا کو عِلم سکھاسکتا یہاں تک کہ خدا سرفرازوں * کو بھی پرکھتا ہے۔

۲۳ پُوری اور کامیاب زندگی کے جینے کے بعد ایک شخص مرتا ہے، اُس نے ایک محفوظ اور آسودہ زندگی جیا ہے۔

۲۴ اُسکے بدن کو بھرپُور غذا ملی تھی، اب تک اُسکی ہڈّیاں تندرست تھی۔

سرفرازوں اسکا مطلب فرشتہ یا اہم لوگ ہوسکتا ہے۔

۲۵ لیکن ایک دوسرا شخص تلخی جان کے ساتھ ایک تکلیف دہ زندگی جینے کے بعد مرجاتا ہے۔ اسنے کبھی اچھی خوشی نہیں منائی۔

۲۶ آخر میں دونوں شخص ایک ساتھ مٹّی میں گِر جائینگے اور کیڑے دونوں کو ڈھانک لیں گے۔

۲۷ "لیکن میں جانتا ہُوں کہ تُو کیا سوچ رہا ہے اور مُجھ کو پتا ہے کہ تو مجھے نقصان پہنچانا چاہتے ہو۔

۲۸ تم کہہ سکتے ہو: اچھے لوگوں کا گھر کہاں ہے۔ اور شریر لوگ کہاں رہینگے۔

۲۹ "یقیناً تم نے مسافروں سے بات کی ہے۔ یقیناً تم انلوگوں کی کہانیوں کو قبول کروگے۔

۳۰ بُرے لوگوں کو چھوڑ دیئے جاتے ہیں جب تباہی آتی ہے۔ وہ بچ جاتے ہیں جب خدا اپنا غصّہ دکھاتا ہے۔

۳۱ کوئی ایسا آدمی نہیں ہے جو اسکی زندگی کے راستہ کے بارے میں اسکے منہ پر کہے۔ کوئی نہیں ہے جو اسکے کئے ہوئے چیزوں کے لئے اسے سزا دے۔

۳۲ جب اس بُرا شخص کو قبر میں لے جایا جاتا ہے، تو اُسکی قبر کے پاس ایک پہریدار کھڑا کر دیا جاتا ہے۔

۳۳ یہاں تک کہ گھاٹی کی مٹّی بھی اسکے لئے خوشگوار ہوگا۔ اور بے شمار لوگ اسکی قبر کی طرف بڑھیں گے۔

۳۴ "اسلئے تم مجھے اپنے خالی لفظوں کی تسلّی نہیں دے سکتے۔ تمہارے جواب جھوٹوں سے بھرے پڑے ہیں۔"

الیفاز کا جواب

۲۲ تب الیفاز تیمانی نے جواب دیتے ہوئے کہا:

۲ "کیا خدا کو ہمارے سہارے کی ضرورت ہے؟ یہاں تک کہ بہت زیادہ عقلمند شخص بھی خُدا کے لئے فائدہ مند نہیں ہوسکتا۔

۳ کیا تمہارا اچھے جینے کا حق خدا کی مدد کرتا ہے؟ نہیں! کیا خدا قادر مطلق کو کچھ ملتا ہے اگر تمہارے راستے بے الزام ہو؟ نہیں!

۴ ایّوب! تُجھ کو خُدا کیوں سزا دیتا ہے اور کیوں تُجھ پر الزام لگاتا ہے؟ کیا اِسلئے کہ تُو اُسکی عبادت کرتا ہے؟

۵ نہیں! یہ اِسلئے کہ تُو نے بہت سا گناہ کیا ہے۔ ایّوب! تو گناہ سے کبھی نہیں رکا۔

۶ یہ ہوسکتا ہے کہ تم نے اپنے بھائی کو کچھ رقم قرض دیئے اور ضمانت کے طور پر اسے کچھ چیز دینے کے لئے مجبور کئے۔ یہ ہوسکتا ہے کہ تم نے غریب آدمی کا کپڑا مزید ضمانت کے طور پر قرض کے لئے لے لئے۔ ہوسکتا ہے تم نے ایسی حرکت بغیر کسی وجہ کے کئے۔

۷ ہوسکتا ہے تُو نے تھکے ماندوں کو پانی نہ پِلایا ہو۔ تُو نے بُھوکوں کا کھانا روک لیا۔

۸ ایّوب! تیرے پاس بہت ساری کاشتکاری کی زمین ہے اور لوگ تیرا احترام کرتے ہیں۔

۹ لیکن ہوسکتا ہے کہ تم نے بیواؤں کو خالی ہاتھ بھیج دیا۔ ایّوب، شاید تم نے یتیموں کو دغا دیا ہوگا۔

۱۰ اسلئے تیرے چاروں طرف جال بچھے ہُوئے ہیں اور اچانک مصیبتیں تجھے دہشت زدہ کرتی ہیں۔

۱۱ اسلئے وہاں اتنا زیادہ اندھیرا ہے۔ تم دیکھ نہیں سکتے ہو۔ اور اسلئے پانی کا سیلاب تجھے ڈھانک لیتا ہے۔

۱۲ "خُدا آسمان کے بُلند حصّہ میں رہتا ہے۔ تاروں کی بُلندی کو دیکھ، وہ کتنے اُونچے ہیں۔ خدا سب سے اونچے تارا کو دیکھنے کے لئے نیچے دیکھتا ہے

۱۳ لیکن اے ایّوب! تم شاید یہ کہہ سکتے ہو، 'خدا کیا جانتا ہے؟ کیا وہ اندھیرے بادل سے دیکھ کر ہم لوگوں کو پَرکھ سکتا ہے؟

۱۴ گھنے بادل اسکو ڈھانک لیتے ہیں اسلئے وہ ہملوگوں کو دیکھ نہیں سکتا ہے کیونکہ وہ آسمان کے کنارے پر تیزی سے سیر کرتا ہے۔

۱۵ "ایّوب! اُسی پُرانی راہ پر جِن پر شریر لوگ کافی دنوں پہلے چلا کرتے تھے، چل رہے ہو۔

۱۶ وہ لوگ موت کے وقت سے پہلے تباہ کر دیئے جائینگے۔ وہ لوگ سیلاب سے بہالے جائینگے۔

۱۷ وہ لوگ خُدا سے کہتے ہیں، "ہمیں اکیلا چھوڑدو! خدا قادِر مُطلق ہمیں کُچھ نہیں کرسکتا ہے۔

۱۸ لیکن خُدا نے ان کے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا۔ نہیں، میں شریر لوگوں کی صلاح نہیں مان سکتا۔

۱۹ راستباز انلوگوں کو تباہ دیکھ کر خوشی منائینگے۔ معصوم لوگ بُرے لوگوں پر ہنسیں گے۔

۲۰ ہمارے دشمن سچ مُچ فنا ہوگئے! آگ اُنکی دولت کو جلادیتی ہے۔

۲۱ ایّوب، خود کو خدا کے حوالے کردے اور اسکے ساتھ امن قائم کر، اِسے کر، اور تم خوشحال ہوگے۔

۲۲ اسکی شریعت کو قبول کر۔ اسکے کلاموں پر دھیان دے۔

۲۳ ایّوب! اگر تُو پھر خدا قادر مُطلق کے پاس لوٹ آئے تو، تو پھر سے پہلے جیسا ہوجائے گا۔ لیکن تم اپنے گھر سے بُرائی کو ضرور نکال دو۔

۲۴ ۲ اپنے سونے کو کچھ نہیں بلکہ دھول گرد سمجھو۔ اپنے بہترین سونے کو جھرنے کی کنکری جیسی سمجھو۔
۲۵ ۲ خداوند قادر مطلق کو تیرا سونا ہونے دو۔ اسے تیرا چاندی کا ڈھیر ہونے دو۔
۲۶ ۲ تب تم خداوند قادر مطلق میں شادمان ہوگے۔ تب تم اپنا چہرہ خدا کے لئے اُٹھاؤ گے۔
۲۷ ۲ جب تُو اُس سے دُعا مانگے گا تو وہ تیری سُنا کرے گا۔ اور تو اپنے عہد کو پورا کر سکے گا۔
۲۸ ۲ جو کُچھ تُو کرے گا اُس میں تُجھے کامیابی ملے گی، اور نُور تیری راہوں کو روشن کرے گی۔
۲۹ ۲ خُدا مغرور شخص کو شرمندہ کرواتا ہے۔ لیکن وہ خاکسار لوگوں کو بچائے گا۔
۳۰ ۳ تب تم ان لوگوں کی مدد کر سکو گے جو غلطی کرتے ہیں۔ تم خدا سے دعاء مانگو گے اور وہ ان لوگوں کو معاف کردیگا۔ کیونکہ تم بہت پاکیزہ ہوگے۔"

۱۰ ۱ لیکن خُدا مجھے جانتا ہے۔ وہ مجھے جانچتا ہے اور وہ دیکھے گا کہ میں خالص سونے کے جیسا ہوں۔
۱۱ ۱ میں ہمیشہ ویسا ہی رہا ہوں جیسا خدا نے چاہا ہے۔ میں کبھی بھی خُدا کی راہ پر چلنے سے نہیں رکا۔
۱۲ ۱ میں ہمیشہ خدا کے احکامات کا پالن کرتا ہوں۔ میں خدا کے منہ سے نکلے ہوئے کلام کو اپنے کھانے سے بھی زیادہ محبّت کرتا ہوں۔
۱۳ ۱ "لیکن خُدا کبھی نہیں بدلتا۔ کوئی بھی شخص اُسکے خِلاف کھڑا نہیں رہ سکتا ہے۔ خُدا جو بھی چاہتا ہے، کرتا ہے۔
۱۴ ۱ خُدا نے جو بھی منصوبہ میرے لئے بنایا ہے وہ اسے پورا کرے گا۔ اُسکے پاس میرے لئے اور بھی بہت سارے منصوبے ہیں۔
۱۵ ۱ اسلئے میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ میں ان چیزوں کو سمجھتا ہوں۔ اسلئے میں اُس سے خوفزدہ ہوں۔
۱۶ ۱ خدا نے میرے دل کو کمزور بنایا ہے اور میرے حوصلہ کو لے لیا ہے۔ خدا قادر مطلق نے مجھے خوفزدہ کردیا ہے۔
۱۷ ۱ وہ بُری چیزیں جو کہ میرے لئے ہوئی میرے چہرے پر گھنے بادل کی طرح ہے۔ لیکن وہ اندھیرا مجھے خاموش نہیں رکھیگا۔

ایّوب کا جواب

۲۳

تب ایّوب نے جواب دیتے ہوئے کہا:

۲ "میں آج تک شکایت کر رہا ہوں کیونکہ میں اب تک جھیل رہا ہوں۔
۳ کاش! میں یہ جان پاتا کہ خدا کو کہاں تلاش کروں۔ کاش! میں جان پاتا کہ خُدا کے پاس کیسے جاؤں!
۴ میں اپنا حال خُدا کے سامنے بیان کرتا۔ میرا منہ بحث سے بھرا ہوتا یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ میں معصوم ہُوں۔
۵ میں یہ جاننے کی خواہش کرتا ہوں کہ خدا مجھے کیا کہتا ہے۔ میں خدا کے جواب کو سمجھنا چاہتا ہوں۔
۶ کیا خُدا اپنی عظیم قوّت کے ساتھ میرے خِلاف ہوتا؟ نہیں! وہ میری سنتا۔
۷ میں ایک ایماندار شخص ہُوں۔ خُدا مجھے اپنی کہانی کو کہنے کی اجازت دیتا تب میں اپنے منصف کے ہاتھ سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہو جاتا۔
۸ "لیکن اگر میں مشرق کو جاؤں، تو خُدا وہاں نہیں ہے اور اگر میں مغرب کو جاؤں، تو بھی خُدا مجھے نہیں نظر آتا ہے۔
۹ خُدا جب شمال میں مصروف رہتا ہے تو میں اُسے دیکھ نہیں پاتا ہُوں۔ جب خُدا جُنوب کو مُڑتا ہے، تو بھی وہ مُجھ کو نظر نہیں آتا ہے۔

۲۴

۱ "کیوں خدا قادر مطلق جانتا ہے کہ لوگوں پر بُری چیزیں کب ہوگی۔ لیکن اسکے ماننے والے نہیں کہہ سکتے ہیں کہ وہ کب اسکے بارے میں کچھ کرنے جا رہا ہے۔"

۲ "لوگ اپنی جائیداد کی حدود کے نشان، کو اپنے پڑوسی کی زمین کو زیادہ لینے کے لئے کھِسکا دیتے ہیں۔ وہ بھیڑوں کے جھنڈ کو چُرا لیتے ہیں اور دوسرے گھاس کے میدان میں ہانک دیتے ہیں۔
۳ یتیم بچّوں کے گدھے کو وہ چُرا لے جاتے ہیں۔ بیوہ کی گائے کو وہ کھول کر لے جاتے ہیں۔ جب تک کہ وہ اُنکا قرض نہیں ادا کردیتی ہے۔
۹ شریر لوگ شِیر خوار بچے کو اسکی ماں سے چھین لیتے ہیں۔ وہ غریب کے بچے کو قرض کی ضمانت کے طور پر لے جاتے ہیں۔
۴ وہ غریبوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ بغیر گھر کے ایک جگہ سے دُوسری جگہ بھٹکتے پھریں۔ غریب لوگوں کو شریر لوگوں سے اپنے آپ کو چھپانے کے لئے مجبور کیا جاتا ہے۔
۵ "غریب لوگ جنگلی گدھوں کی طرح بیابان میں اپنے خوراک کی تلاش میں بھٹکتے ہیں۔ وہ صبح سویرے خوراک کی تلاش میں اُٹھتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے بچّوں کا کھانا حاصل کرنے کے لئے دیر شام تک کام کرتے ہیں۔

۶ غریب لوگوں کو دیر رات تک فصلوں کو کاٹنے اور پیالوں کو کھیت
میں جمع کرنے کے لئے کام کرنا ہوگا۔ انکو امیر لوگوں کے لئے کام کرنا ہوگا۔
اُنکے تاکستانوں میں انگور اِکٹھا کرنا ہوگا۔
۷ بنا کپڑوں کے انہوں نے اپنی راتیں بتائی۔ انکے پاس سردی کے
موسم میں خود کو ڈھکنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔
۸ وہ پہاڑوں کی بارش سے بھیگے ہیں، اور پناہ کی کمی کے وجہ سے چٹان
سے لپٹ جاتے ہیں۔
۱۰ کپڑوں کی کمی کے وجہ سے غریب لوگ ننگا بدن کام کرنے کے
لئے جاتے ہیں۔ وہ شریر لوگوں کے لئے اناجوں کے ڈھیروں کو اُٹھاتے
ہیں۔ لیکن وہ اب بھی بھوکے رہتے ہیں۔
۱۱ وہ لوگ زیتون کو تیل نکالنے کے لئے پیستے ہیں۔ وہ اسے مئے
کے کولہو میں روندتے ہیں لیکن پھر بھی پیاسے رہتے ہیں۔
۱۲ مرتے ہُوئے لوگ جو آہیں بھرتے ہیں، وہ شہر میں سُنائی دیتی
ہیں۔ ستائے ہوئے لوگ سہارے کو پکارتے ہیں، لیکن خُدا نہیں سُنتا
ہے۔
۱۳ "کچھ لوگ روشنی کے خلاف بغاوت کرتے ہیں، وہ خدا کے
راستوں کو نہیں جانتے ہیں۔ وہ لوگ اس راستہ پر نہیں رہتے ہیں جسے خدا
چاہتا ہے۔
۱۴ خُونی صبح ہوتے ہی اُٹھتا ہے۔ غریبوں اور ضرورت مندوں کو
ہلاک کرتا ہے، اور رات میں چور بن جاتا ہے۔
۱۵ زنا کار رات آنے کا مُنتظر رہتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ اُسے کوئی
نہیں دیکھے گا، اور تب تک وہ اپنا چہرہ ڈھانک کر رکھتا ہے۔
۱۶ اندھیرے میں شریر لوگ دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھس
جاتے ہیں، لیکن دن میں خود کو اپنے گھروں میں بند رکھتے ہیں اور روشنی سے
بچتے ہیں۔
۱۷ ان جیسے لوگوں کے لئے سب سے اندھیری رات صبح جیسی ہوتی
ہے۔ ہاں، وہ لوگ اس خطرناک اندھیری رات کی دہشت سے اچھی طرح
واقف ہیں۔
۱۸ "شریر لوگ ایسے بہادیئے جاتے ہیں جیسے سیلاب سے سامان بہہ
جاتا ہے۔ انکی زمین لعنت سے بھری ہوئی ہے۔ اسلئے وہ اپنی ہی کھیتوں
سے انگوروں کو ایک ساتھ اِکٹھا نہیں کر پائیں گے۔
۱۹ جیسا کہ خشک سالی اور گرمی انلوگوں کے پانی کو جو کہ جاڑے کے
موسم کے برف سے آیا تھا سوکھا دیتی ہے۔ اسلئے قبر بھی ان گنہگاروں کو لے
جائیگی۔
۲۰ بُرے آدمی کی موت کے بعد اسکی ماں اسے بھول جاتی ہے۔ اسکی
لاش کھانے والے کیڑے ہی کو صرف اسکے پیارے ہیں۔ لوگ اسے یاد
نہیں کرینگے۔ وہ بُرا شخص ایک سڑے ہوئے چھڑی کی طرح ٹوٹ جائیگا۔
۲۱ بُرے لوگ بانجھ اور بنا بچّے کی عورتوں کو چوٹ پہنچاتے ہیں۔ وہ
بیواؤں کو مدد کرنے سے انکار کرتے ہیں۔
۲۲ بُرے لوگ اپنی طاقت کا استعمال طاقتور آدمی کو فنا کرنے کے
لئے کرتے ہیں۔ اگرچہ وہ طاقتور ہوجائیں گے، لیکن وہ لوگ اپنی زندگی کے
بارے میں بھی پُر یقین نہیں ہوسکتے ہیں۔
۲۳ بُرے لوگ کچھ وقت کے لئے ہوسکتا ہے محفوظ اور بے خطرہ
محسوس کریں۔ ہوسکتا ہے وہ طاقتور ہونا چاہیں۔
۲۴ وہ لوگ تھوڑے وقت کے لئے کامیاب ہوسکتے ہیں، لیکن آخر میں
وہ فنا کردیئے جاتے ہیں۔ دُوسرے لوگوں کی مانند انلوگوں کو بھی اناج کی
بالیوں کی طرح کاٹ دیئے جائینگے۔ ۲۵ میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ باتیں صحیح
ہیں! کون ثابت کرسکتا ہے کہ میں نے جھوٹ بولا ہے؟ کون ثابت
کرسکتا ہے کہ میری باتیں غلط ہیں؟"

بِلدد سُوخی کا ایّوب کو جواب

۲۵

تب بِلدد سُوخی نے ایّوب کو جواب دیا:

۲ "خُدا حکمران ہے، وہ لوگوں کو خوفزدہ کرتا ہے اور اس سے اپنا
احترام کرواتا ہے۔ وہ اوپر اپنی سلطنت میں امن وامان قائم کرتا ہے۔
۳ کوئی اُسکے ستاروں * کو گِن نہیں سکتا ہے۔ خُدا کا سورج سب پر
چمکتا ہے۔
۴ خُدا کے مقابلہ میں کوئی بھی شخص بہتر نہیں ہے۔ ایک وہ جو
عورت سے پیدا ہوا ہے کبھی بھی پاک نہیں ہوسکتا۔
۵ یہاں تک کہ خُدا کی آنکھوں کے سامنے چاند بھی چمکیلا نہیں ہے۔
خُدا کی نظر میں تارے بھی پاک نہیں ہیں۔
۶ لوگ بھی کم پاک ہیں۔ لوگ ایک بیکار کیڑے کی مانند کیڑے
ہیں۔"

ایّوب کا بِلدد کو جواب

۲۶

تب ایّوب نے جواب دیا:

اسکے ستاروں یا "اسکے گروہ" اسکا مطلب ہے خدا کا جنّتی فوج۔ یا سارا فرشتہ یا آسمان کے ستارے ہوسکتے ہیں۔

۲ "اے بِلدد، ضوفر، اور الیفاز! تم سچ مچ میں تھکے ماندے آدمی کے
مددگار ہو چکے ہو۔ ارے ہاں! تم پھر سے میرے کمزور بازوؤں کو حوصلہ
مند اور طاقتور بنا چکے ہو۔
۳ ہاں! تم نے اس ایک کو جو عقلمند نہیں ہے تعجّب خیز مشورہ
دیا ہے۔ اور تم نے دکھا دیا ہے کہ تم کتنے عقلمند ہو۔ *
۴ اِن باتوں کو کہنے میں کس نے تُمہاری مدد کی؟ اور کس کی رُوح
تیرے ذریعہ بولتی ہے؟
۵ "لیکن جو لوگ مر گئے ہیں اُنکی رُوحیں زمین کے نیچے پانی میں خوف
سے کانپتی ہے۔
۶ موت کی جگہ خدا کے سامنے کھلی ہے۔ بربادی خدا سے چھپی ہوئی
نہیں ہے۔
۷ اسنے شمالی آسمان کو خلا کے اوپر پھیلا دیا ہے۔ اسنے زمین کو کسی چیز
پر نہیں ٹکایا ہے۔
۸ خُدا بادلوں کو پانی سے بھرتا ہے، مگر پانی کے وزن سے خُدا بادلوں
کو پھٹنے نہیں دیتا ہے۔
۹ خُدا پُورے چاند کو اسکے اوپر اپنے بادلوں کو پھیلا کر ڈھانک دیتا ہے۔
۱۰ خدا نے افق کو سمندر کے اوپر دائرہ کے جیسا کھینچا ہے۔
جہاں روشنی اور اندھیرا اپن ملتا ہے۔
۱۱ اسکی ڈانٹ سے وہ بنیادیں جو آسمان کو تھامے ہوئی ہیں خوف
سے کانپ اُٹھتی ہیں۔
۱۲ اس نے اپنی طاقت سے سمندر کو خاموش کردیا۔ اپنی عقلمندی
سے، اسنے رہب دیو کے مددگاروں کو برباد کردیا۔
۱۳ اسکی سانس سے آسمان صاف ہو گیا۔ اسکے ہاتھوں نے اس
سانپ کو مار ڈالا جسنے بھاگ نے کی کوشش کی تھی۔ *
۱۴ یہ صرف کچھ ہی حیرت انگیز چیز ہے جسے خدا کرتا ہے۔ ہم لوگ
خدا کی صرف ہلکی آواز سنتے ہیں۔ کوئی بھی اسکی قوّت کی گرج کو نہیں سمجھ
سکتا ہے۔"

۲۷ اور ایّوب نے اپنی کہانی کہنا جاری رکھّا۔ اسنے کہا،

۲ "یقیناً، خدا کی حیات کی قسم، وہ میرے ساتھ غیر منصف رہا ہے۔
خدا قادر مطلق نے میری زندگی کو تلخ بنا دیا ہے۔
۳ جب تک مُجھ میں جان ہے، اور خُدا کی زندگی کی سانس میری ناک
میں ہے،
۴ تب تک میرے ہونٹ بُری باتیں نہیں بولیں گے اور میری
زبان کبھی جُھوٹ نہیں بولے گی۔
۵ میں کبھی نہیں کہونگا کہ تُم لوگ صحیح ہو۔ میں مرنے کے دِن تک یہ
کہتا رہوں گا کہ میں بے قُصور ہُوں۔
۶ میں اپنی صداقت پر مضبوطی سے قائم رہونگا۔ اور میں اسے کبھی
نہیں چھوڑوں گا۔ جبتک میں زِندہ ہوں میرا شعور مجھے تنگ نہیں کرے
گا۔
۷ "وہ لوگ میرے خلاف ہو گئے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ میرے
دشمنوں کو اسی طرح سزا دیا جاتا جس طرح بُرے لوگوں کو سزا دینا چاہئے۔
۸ ایسے شخص کے لئے مرتے وقت کوئی اُمید نہیں ہے جو خُدا کی
پرواہ نہیں کرتا ہے۔ جب خُدا اُسکی جان لے گا تب تک اُس کے لئے کوئی
اُمید نہیں ہے۔
۹ کیا خدا بُرے شخص کی چیخ کو سنتا ہے جب وہ اسے مصیبت
کے وقت پکارتا ہے۔
۱۰ اس شخص کو خدا قادر مطلق میں خوشی لینا چاہئے تھا۔ اسکو خدا کی
ہر وقت عبادت کرنی چاہئے تھی۔
۱۱ "میں تُم کو خُدا کے برتاؤ کی تعلیم دُوں گا۔ میں خدا قادِر مُطلق کے
منصوبے نہیں چھپاؤں گا۔
۱۲ تُم سب نے اپنی آنکھوں سے اِسے دیکھا ہے۔ پھر تُم کیوں اس
طرح کی فضول باتیں کرتے ہو؟
۱۳ شریر لوگوں کے لئے خُدا نے یہ منصوبہ بنایا ہے، اور یہی ظالم
لوگوں کو خدا قادر مطلق سے ملے گا۔
۱۴ بُرے لوگوں کو چاہے کتنی ہی اولاد ہو، لیکن انہیں جنگ میں مار
دیا جائیگا۔ بُرے لوگوں کی اولادوں کو کبھی بھی کھانے کے لئے زیادہ نہیں
ملے گا۔
۱۵ انکے سبھی بچے مر جائینگے اور اسکی بیوہ غمزدہ نہیں ہوگی۔
۱۶ ایک بُرا شخص ہوسکتا ہے کہ اتنا زیادہ چاندی جمع کر لے کہ وہ
اسکے لئے دھول جیسی ہو اور ہوسکتا ہے کہ اسکے پاس اتنے زیادہ کپڑے ہوں کہ
وہ اسکے لئے مٹّی کے ڈھیر کی طرح ہوں۔
۱۷ لیکن ایک وہ جو صادق ہے اپنے کپڑوں کو بانٹے گا اور معصوم
انکے چاندی کو بانٹ لینگے۔

آیت ۲-۳ سچ مچ میں ایوّب کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ یہاں کیا کہتا ہے۔ ایوّب ایک طنزیہ ہوتے ہوئے وہ ان سب باتوں کو اسطرح سے کہتا ہے جیسے اسکے کہنے کا سچ مچ میں یہ مطلب نہیں ہے۔

سانپ... کوشش کی تھی یا "بھاگ جانے والا دیو" یہ راہب کا ممکنہ دوسرا نام ہوگا۔ دیکھو یسعیاہ ۲۷:۱

۱۸ شریر شخص کا بنایا ہُوا گھر زیادہ دِنوں تک نہیں رہیگا۔ وہ مکڑی
کے جالی کی مانند یا کسی چوکیدار کی جھونپڑی جیسا ہوگا۔
۱۹ ہوسکتا ہے ایک بُرا شخص جب وہ سونے جاتا ہے تو امیر ہو۔ لیکن
جب وہ اپنی آنکھیں کھولتا ہے تو اس وقت انکی ساری دولت جاچکی ہوگی۔
۲۰ دہشت اُسے اچانک سیلاب کی طرح ڈھانک لیگی اور رات کو
اسے طوفان اُڑالے جائیگی۔
۲۱ مشرقی ہوا اُسے اُڑالے جائیگی اور وہ مرجائیگا۔ یہ اسکو اسکے گھر سے
باہر اُڑالے جائیگی۔
۲۲ بُرا شخص ہوسکتا ہے طوفان کی طاقت سے بچنے کی کوشش
کرے لیکن طوفان اسے بنا کسی رحم کے تھپیڑا ماریگا۔
۲۳ جب بُرا شخص بھاگے گا تو لوگ اُس پر تالیاں بجائیں گے۔ جب
وہ بُرا شخص اپنے گھر سے بھاگے گا تو لوگ اس پر سیٹیاں بجائینگے۔

۲۸

"وہاں چاندی کا کان ہے جہاں لوگ چاندی پاتے ہیں،
وہاں ایسی جگہ ہے جہاں لوگ سونا پگھلا کر اُسے خالص
بناتے ہیں۔
۲ لوہا کو زمین سے باہر نکالا گیا ہے۔ اور تانبوں کو چٹانوں سے
پگھلایا گیا۔
۳ مزدور لوگ گہری غاروں میں روشنی لے جاتے ہیں۔ گھنے اندھیرے
میں معدنیات تلاش کرتے ہیں۔
۴ وہ لوگ معدنی پرت کے پیچھے چلتے ہوئے کافی گہرائی تک زمین کو
کھودتے ہیں۔ جہاں لوگ رہتے ہیں اُس سے بہت دُور وہ لوگ گہرائی میں
جاتے ہیں جہاں کوئی بھی کبھی نہیں گیا۔ وہ زمین کے نیچے دوسرے
لوگوں سے کافی دور رسّیوں سے لٹکتے ہیں۔
۵ زمین، اناج پیدا کرتی ہے۔ لیکن زمین کی سطح کے نیچے ایسا ہے
جیسا کہ سبھی چیزیں آگ سے پگھل گئی ہوں۔
۶ زمین کے اندر نیلم ہے اور اسکے دھول میں خالص سونا ہے۔
۷ کوئی بھی پرندہ زمین کے نیچے کی راہیں نہیں جانتا ہے۔ نہ ہی کسی
بازنے یہ اندھیرا راستہ دیکھا ہے۔
۸ جنگلی جانور اس راہ پر نہیں چڑھتے اور نہ کوئی شیر اس راستے پر
چلا ہے۔
۹ مزدور بے حد سخت چٹانوں کو کھودتے ہیں اور وہ پہاڑوں کو کھود
ڈالتے ہیں اور اسے ننگا کرتے ہیں۔
۱۰ مزدور چٹان کاٹ کر سرنگ بناتے ہیں۔ وہ چٹان کے سبھی
خزانوں کو دیکھا کرتے ہیں۔
۱۱ مزدور پانی کو روکنے کے لئے باندھ باندھا کرتے ہیں اور وہ لوگ
چھپی ہوئی چیزوں کو اُوپر روشنی میں لاتے ہیں۔
۱۲ "لیکن حکمت کہاں پایا جاسکتا ہے؟ اور ہملوگ سمجھداری کو
منانے کے لئے کہاں جاسکتے ہیں؟
۱۳ لوگ نہیں جانتے ہیں کہ حکمت کتنی قیمتی ہے۔ زمین پر رہنے
والے لوگ حکمت کو زمین میں کھود کر نہیں پاسکتے ہیں۔
۱۴ سمندر کی گہرائی کہتی ہے، "مُجھ میں حکمت نہیں ہے۔" سمندر
کہتا میرے ساتھ وہ حکمت نہیں ہے۔
۱۵ حکمت کو سب سے زیادہ قیمتی سونا سے بھی خریدا نہیں
جاسکتا ہے اور نہ دنیا میں اتنی زیادہ چاندی ہے کہ جس سے حکمت کو خریدا
جاسکے۔
۱۶ حکمت اوفیر کے سونے سے یا قیمتی سلیمانی پتھر سے یا نیلموں
سے خریدی نہیں جاسکتی ہے۔
۱۷ حکمت سونا اور نگینہ سے زیادہ قیمتی ہے۔ قیمتی سونے کے زیور
سے حکمت کو خریدا نہیں جاسکتا ہے۔
۱۸ حکمت مونگے اور بلّور سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ حکمت یاقوت
سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔
۱۹ پکھراج اتنا قیمتی نہیں جتنا حکمت۔ خالص سونے سے حکمت
نہیں خریدی جاسکتی ہے۔
۲۰ "تو پھر حکمت کہاں سے آتی ہے؟ ہم لوگ سمجھداری کو کہاں سے
پاسکتے ہیں؟
۲۱ حکمت ہر ایک جاندار کے آنکھوں سے چھپی ہُوئی ہے۔ یہاں
تک کہ ہوا کے پرندے بھی حکمت کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔
۲۲ موت اور ہلاکت کہتی ہے، "ہم نے حکمت کو نہیں پایا ہے۔
صرف اسکی افواہ ہمارے کانوں تک پہنچی ہے۔"
۲۳ لیکن صِرف خُدا ہی حکمت تک پہنچنے کی راہ کو جانتا ہے۔ صرف
خدا ہی جانتا ہے حکمت کہاں رہتی ہے۔
۲۴ خدا زمین کی انتہا تک دیکھ سکتا ہے۔ اور وہ آسمان کے نیچے سبھی
چیز دیکھتا ہے۔
۲۵ خدا نے ہوا کو اسکی طاقت دی ہے۔ اسنے طئے کیا کہ سمندر کو
کتنا بڑا ہونا چاہئے۔
۲۶ اور خدا نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے کہاں بارش بھیجنا ہے اور بجلی کی
گرج اور طوفان کو کہاں جانا ہے۔
۲۷ اس وقت خدا نے حکمت کو دیکھا اور اسکے بارے میں سوچا۔
خدا نے دیکھا حکمت کتنی قیمتی تھی اور اُسنے اِسے ثابت کیا۔

۲۸ اور خدانے لوگوں سے کہا، ”خداوند کا خوف اور احترام کرو یہی
حکمت ہے۔ بُری چیز نہ کرو یہی سمجھداری ہے۔“

ایوب اپنی بات جاری رکھتا ہے

۲۹ ایوّب نے اپنی کہانی جاری رکھّا اور کہا،
۲ ”کاش! میری زندگی ویسی ہی ہوتی جیسے کچھ مہینے پہلے
تھی، جس وقت خدا نے مجھ پر نظر رکھّا تھا اور میرا خیال رکھا تھا۔
۳ اس وقت خدا کی روشنی میرے سر کے اوپر چمکی تا کہ میں
اندھیرے میں چل سکوں۔ خدا نے مجھے صحیح راستہ دِکھایا۔
۴ میں اُن دِنوں کی آرزو کرتا ہُوں، جب میری زندگی کامیاب تھی اور
خُدا میرا قریبی دوست تھا۔ وہ دِن تھے جب خُدا کی خُوشنودی میرے گھر پر
تھی۔
۵ ایسے وقت کی میں آرزو کرتا ہُوں، جب خدا قادرِ مُطلق میرے ساتھ
میں تھا، اور میرے پاس میرے بچّے تھے۔
۶ اس وقت میری زندگی بہت اچھی تھی۔ میں اپنے پیروں کو ملائی سے
دھوتا تھا اور میرے پاس بہت سارے عمدہ تیل تھے۔ *
۷ ”جب میں شہر کے پھاٹکوں کی طرف جاتا تھا اور شہر کے امراء کے
ساتھ عوامی اجلاس کی جگہ پر بیٹھتا تھا،
۸ وہاں سبھی لوگ میری عزّت کیا کرتے تھے۔ نوجوان لوگ جب مُجھے
دیکھتے تھے تو میری راہ سے ہٹ جایا کرتے تھے۔ اور عُمر رسیدہ لوگ
میرے احترام میں کھڑے ہوتے تھے۔
۹ لوگوں کے قائدین بولنا بند کردیتے تھے۔ دوسرے لوگوں کو
خاموش کرانے کے لئے اپنے ہاتھوں سے اپنے منہ کو بند کرلیتے تھے۔
۱۰ یہاں تک کہ کئی اہم امراء بھی جب وہ بولتے تھے تو اپنی آواز
دھیمی کرلیتے تھے۔ ہاں! ایسا معلوم پڑتا تھا کہ اُنکی زبانیں اُنکی تالو سے
چپک گئیں ہوں۔
۱۱ جِس کِسی نے بھی مُجھ کو بولتے سُنا، میرے بارے میں اچھّی
بات کہی۔ جِس کسی نے بھی مُجھ کو دیکھا تھا میری تعریف کی تھی۔
۱۲ کیونکہ میں نے غریب آدمی کی مدد کی جب بھی وہ مدد
کے لئے پکارتا۔ میں نے یتیموں کی مدد کی، جسکے پاس اسکا خیال رکھنے والا کوئی
نہیں تھا۔
۱۳ مُجھ کو مرتے ہوئے شخص کی دُعا ملی۔ میں نے اُن بیواؤں کی مدد
کی اور اُن کو خُوش کیا۔
۱۴ میں نے صداقت کو اپنے لباس کے طور پر پہنا۔ انصاف میرا جبّہ
اور میرے عمامہ کی طرح تھا۔
۱۵ میں اندھے کے لئے آنکھ تھی۔ میں انکو وہاں لے گیا جہاں وہ
جانا چاہتا تھا۔ میں لنگڑا لوگوں کے لئے پیر تھا۔ میں انلوگوں کو وہاں
لیجاتا جہاں کہیں بھی وہ جانا چاہتا تھا۔
۱۶ غریبوں کے لئے میں باپ کے جیسا تھا۔ میں اجنبیوں کی
عدالت میں معاملات جیتنے میں بھی مدد کرتا تھا۔ ۱۷ میں نے شریر لوگوں
کی قوّت کو کچل دیا اور معصوم لوگوں کو اُن سے بچایا۔
۱۸ ”میں ہمیشہ سوچتا ہوں، میں ایک لمبی زندگی جیئونگا اور اپنے
خود کے گھر میں اپنے خاندان کے لوگوں کے بیچ مرونگا۔
۱۹ میں نے سوچا کہ میں ایک ایسا درخت بناؤنگا جس کی جڑیں پانی
میں پہنچے گی اور جسکی شاخیں ہمیشہ شبنم سے بھیگے گی۔
۲۰ میں سوچتا ہوں کہ ہر نیا دن روشن ہوگا اور نئی اور پُر جوش چیزوں
سے بھرا ہوا ہوگا۔ *
۲۱ پہلے، لوگ میری بات سُنا کرتے تھے۔ جب وہ میرے مشورہ
کے لئے انتظار کرتے تو خاموش رہتے تھے۔
۲۲ میرے بولنے کے بعد، اُن لوگوں کے پاس جو میری بات سُنتے
تھے کُچھ بھی بولنے کے لئے نہیں تھا۔ میرے الفاظ انکے کانوں میں آہستہ
آہستہ پڑتے۔
۲۳ لوگ جیسے بارش کے منتظر ہوتے ہیں، ویسے ہی وہ میرے بولنے
کے منتظر رہا کرتے تھے۔ میرے لفظوں کو وہ ایسے پی جایا کرتے تھے جیسے
میرے الفاظ موسم بہار میں بارش ہوں۔
۲۴ میں انکے ساتھ ہنستا تھا لیکن وہ لوگ مشکل سے یقین کرتے تھے۔
میری مسکراہٹ کی وجہ سے انلوگوں نے بہتر محسوس کیا۔
۲۵ میں اسکے ساتھ ہونے کے لئے چنتا ہوں، حالانکہ میں انکا قائد ہوں۔
میں چھاؤنی میں انکے گروہوں کے ساتھ ایک بادشاہ کی مانند تھا اور اس کو تسلّی
دیا کرتا تھا جو غمزدہ تھے۔

میرے. . .تھے ادبی طور پر ”مسح کئے گئے چٹان کے چاروں طرف میرے نزدیک تیل کا دھار تھا۔“ اسکا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ ایوب کہ پاس بہت زیادہ زیتون کا تیل تھا۔ وہ اتنا تھا کہ دھاروں کے شکل میں قربان گاہ کے اس حصّہ سے نیچے جسے کہ ایوّب نے تحفہ کے طور پر خدا کو دیا تھا بہہ رہا تھا۔

میں...ہوگا ادبی طور پر میری شان بنی رہے گی۔ اور میرے ہاتھ میں کمان نئی ہو گئی ہے۔ شان اور کمان شاید کہ قوس وقزح کو ظاہر کرتی ہے جو کہ طوفان کے بعد اچھے موسم کی نشان دہی کرتی ہے۔ یا اسے یہ بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ ”میری روح ہر ایک دن نیا پن محسوس کرتی ہے اور میرا ہاتھ نئی کمان چلانے کے لئے اچھا خاصا مضبوط ہے۔

۳۰ لیکن اب مجھ سے عُمر میں چھوٹے لوگ میرا مذاق اُڑاتے ہیں۔ انکے باپ اتنے نکمّے تھے کہ میں انلوگوں کو اپنے بھیروں کی رکھوالی کرنے والے کتّوں کے ساتھ بھی نہیں رکھ سکتا تھا۔

۲ ان جوان لوگوں کا باپ اتنا کمزور ہے کہ وہ میری مدد نہیں کرسکتا۔ انکی طاقت نے انہیں چھوڑ دیا۔

۳ وہ لوگ مرے ہوئے لوگوں کی طرح ہیں۔ وہ لوگ بھوکے مر رہے ہیں کیونکہ کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ وہ ریگستان کی طرف بھاگے، وہ لوگ اپنی غذا کے لئے سوکھے جڑوں کو کھود رہے تھے۔

۴ وہ ریگستان میں نمکین پودوں کو اکٹھا کرتے ہیں۔ اور جھاڑی دار درختوں کے بے مزہ جڑوں کو کھاتے ہیں۔

۵ وہ لوگ، دُوسرے لوگوں سے بھگائے گئے ہیں۔ لوگ اُنکے پیچھے ایسے چلاّتے ہیں، جیسے چور کے پیچھے۔

۶ انلوگوں کو خشک ندی کے تل میں، پہاڑی دامن کے غاروں میں اور زمین کے سوراخوں میں رہنے کے لئے مجبور کیا۔

۷ وہ جھاڑیوں کے بیچ غُرّاتے ہیں اور کانٹے دار جھاڑیوں کے نیچے ایک ساتھ اکٹھا ہوجاتے ہیں۔

۸ وہ بیکار کے لوگوں کا گروہ ہے جنکے نام تک نہیں ہیں۔ اُنکو اپنے ملک سے باہر کر دیا گیا تھا۔

۹ "اب اُن لوگوں کے بیٹے آتے ہیں اور میری ہنسی اُڑانے کے لئے گیت گاتے ہیں۔ میرا نام اُن کے لئے بُرا لفظ سا بن گیا ہے۔

۱۰ وہ سب جوان آدمی مجھ سے نفرت کرتے ہیں اور وہ مُجھ سے دُور کھڑے رہتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ مُجھ سے بہتر ہیں۔ یہاں تک کہ وہ آتے ہیں اور میرے مُنہ پر تھوکتے ہیں۔

۱۱ خدا نے میرے کمان سے ڈوری کو لے لیا ہے اور مجھے کمزور بنادیا ہے۔ وہ جوان اپنے آپ کو قابو میں نہیں رکھتے ہیں بلکہ اپنے تمام غصّہ کے ساتھ میرے خلاف ہوجاتے ہیں۔

۱۲ وہ میری داہنی طرف سے مجھ پر حملہ کرتے ہیں۔ وہ میرے پاؤں کے لئے پھندا ڈالتے ہیں۔ میں قبضہ کے اندر آئے ہوئے شہر کے جیسا محسوس کرتا ہوں۔ وہ مجھ پر حملہ کرنے اور برباد کرنے کے لئے میرے دیواروں کے برخلاف مٹّی سے ڈھلوان چبوترے بناتے ہیں۔

۱۳ وہ نوجوان میری راہ پر نظر رکھتے ہیں تاکہ میں بچ نکل کر بھاگنے نہ پاؤں۔ وہ مجھے تباہ کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ وہ کسی کی مدد نہیں چاہتے ہیں۔

۱۴ وہ لوگ دیوار میں سوراخ کرتے ہیں۔ وہ لوگ اس سے بھاگتے ہوئے آتے ہیں اور ٹوٹتے ہوئے چٹان مجھ پر گِرتے ہیں۔

۱۵ مُجھ کو خوف جکڑ لیتا ہے۔ جیسے ہوا چیزوں کو اُڑا لے جاتی ہے، ویسے ہی وہ نوجوان میری عظمت کو اُڑا دیتے ہیں۔ جیسے بادل غائب ہوجاتا ہے ویسے ہی میرا تحفظ غائب ہوجاتا ہے۔

۱۶ "اب میری زندگی لگ بھگ ختم ہوچکی، اور میں بہت جلد مرجاؤنگا۔ مصیبتوں کے دنوں نے مجھے جکڑ لیا ہے۔

۱۷ میری تمام ہڈّیاں رات کو دُکھتی ہیں اور وہ درد مجھے چبانے سے کبھی نہیں رکتا ہے۔

۱۸ میرے گریبان کو خُدا بڑی قوّت سے پکڑتا ہے، وہ میرے کپڑوں کا حُلیہ بگاڑ دیتا ہے۔

۱۹ خدا نے مجھے کیچڑ میں پھینک دیا اور میں دھول و راکھ کی طرح ہوگیا۔

۲۰ "اے خُدا! میں نے مدد کے لئے تجھ کو پکارا۔ لیکن تُو کبھی جواب نہیں دیتا ہے۔ میں کھڑا ہوتا ہُوں اور دُعا کرتا ہُوں مگر تُو مُجھ پر توجّہ نہیں دیتا۔

۲۱ اے خدا، تو میرے تیئں بہت بے رحم ہے تم اپنی طاقت میرے خلاف استعمال کرتے ہو۔

۲۲ اے خُدا! تُو مجھے تیز آندھی کے ساتھ اُڑا دیتا ہے۔ تو مجھے طوفان کے بیچ پھینک دیتا ہے۔

۲۳ میں جانتا ہوں کہ تو مجھے میری موت کے پاس بھیج رہا ہے، اس جگہ کو جو سبھی زندہ شخص کے لئے مقرّر ہے۔

۲۴ "لیکن یقیناً کوئی بھی اس شخص کو جو تباہ ہوچکا ہے اور مدد کے لئے پکار رہا ہے۔ نقصان نہیں پہنچائے گا۔

۲۵ اے خُدا! تُو تو یہ جانتا ہے کہ میں اُنکے لئے رویا جو مُصیبت میں پڑے ہیں۔ تُو تو یہ جانتا ہے کہ میرا دِل غریب لوگوں کے لئے دُکھی رہتا تھا۔

۲۶ لیکن جب میں اچھائی کا منتظر تھا۔ تو اسکے بدلے میں بُری چیزیں آئی۔ جب میں روشنی کے لئے ٹھہرا تھا تو تاریکی آئی۔

۲۷ میں اندرونی بے چینی میں مبتلا ہوں۔ میں اندر سے ٹوٹ چکا ہوں۔ مصیبتیں کبھی رکتی ہی نہیں ہیں۔ اور مصیبت کے دن بس ابھی ہی شروع ہوئے ہیں۔

۲۸ میں بغیر کسی تسکین کے ہر وقت غمزدہ اور تکلیف میں ہوں۔ میں مجمع میں کھڑا ہو کر مدد کے لئے دُہائی دیتا ہوں۔

۲۹ میں اکیلا ہی جنگلی کتّے اور ریگستان میں شتر مُرغ جیسا ہوں۔

۳۰ میرا چمڑا کالا ہو رہا ہے اور جھڑ رہا ہے۔ میرا جسم بخار سے جل رہا ہے۔

۳۱ اِسی لئے میرے سِتار سے ماتم اور میری بانسری سے رونے کی آواز نکلتی ہے۔

۳۱ ”میں نے اپنی آنکھوں کے ساتھ کسی کنواری لڑکی پر ہوس کے ساتھ نظر نہ ڈالنے کا معاہدہ کیا ہے۔

۲ خدا قادر مُطلق لوگوں کے ساتھ کیا کرتا ہے؟ وہ کیسے اپنے بُلند آسمان کے گھر سے اُنکے کاموں کا صِلہ دیتا ہے؟

۳ شریر لوگوں کے لئے خُدا مصیبت اور تباہی بھیجتا ہے، اور جو بُرا کرتے ہیں اُنکے لئے آفت بھیجتا ہے۔

۴ میں جو کُچھ بھی کرتا ہُوں خُدا جانتا ہے، اور میرے ہر قدم کو وہ دیکھتا ہے۔

۵ ”میں نے نہ جھوٹ بولا ہے اور نہ ہی لوگوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے۔

۶ اگر خدا صحیح ترازو استعمال کرے، تب وہ جان جائیگا کہ میں بے قصور ہوں۔

۷ تب خدا جان جائیگا کہ اگر میں صحیح راستہ سے اُتر گیا تھا، اگر میری آنکھیں میرے دِل کو بُرائی کرنے کے لئے جاتی ہیں یا اگر میرا ہاتھ گناہ سے گندہ ہو چکا ہے،

۸ تو یہ دوسروں کے لئے صحیح ہوگا کہ جو میں بوؤں وہ اُسے کھائے اور جن پودوں کو میں اگاؤں اُسے وہ اکھاڑ دے۔

۹ ”اگر میرا دِل کسی عورت پر آ گیا ہو یا یہ میرے پڑوسی کے دروازہ پر اسکی بیوی کے ساتھ بُرائی کرنے کے لئے بیٹھا ہوا ہو،

۱۰ تو میری بیوی دوسرے آدمی کا کھانا تیّار کرے اور دوسرے آدمی اسکے ساتھ سوئیں۔

۱۱ کیونکہ جنسی گناہ شرمناک ہے۔ یہ ایسی گناہ ہے۔ جسکی سزا ملنی چاہئے۔

۱۲ جنسی گناہ ایک آگ کی طرح ہے جو سبھی چیزوں کو جلا کر راکھ کرتی ہے۔ وہ ان سبھی کو برباد کر سکتی ہے۔ جسے میں نے کیا ہے۔

۱۳ ”اگر میں اپنے نوکروں کے لئے منصف ہونے سے انکار کروں، تب انکی میرے خلاف شکایت ہو۔

۱۴ تب میں کیا کرونگا۔ تب مجھے خدا کے سامنے پیش ہونا ہوگا؟ مجھے کیا جواب دینا چاہئے تب وہ میرے کاموں کے بارے میں مجھ سے سوال کرنے لگے گا۔

۱۵ خدا نے مجھے میری ماں کے رِحم میں بنایا۔ اور خدا نے میرے نوکروں کو بھی بنایا۔ اسنے ہم سبھی کو ہماری ماؤں کے رِحم میں صورت دی۔

۱۶ ”میں نے کبھی بھی غریبوں کی مدد کرنے سے انکار نہیں کیا۔ میں نے بیواؤں کو وہ دیا جنکی اسے ضرورت تھی۔

۱۷ میں اپنے کھانے کے ساتھ کبھی بھی خود غرض نہیں رہا۔ میں نے اپنا کھانا ہمیشہ یتیموں کو دیا ہے۔

۱۸ ”میں اپنی پوری زندگی میں، ان یتیموں کے لئے ایک باپ کے جیسا رہا ہوں۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں، بیواؤں کی دیکھ بھال کیا ہے۔

۱۹ جب میں نے کسی کو کپڑوں کی کمی کی وجہ سے مصیبت اٹھاتے ہوئے دیکھا یا میں نے کسی غریب کو بغیر کوٹ کے دیکھا،

۲۰ تو میں نے ہمیشہ اُن لوگوں کو کپڑے دیا، میں نے اُنہیں گرم رکھنے کے لئے میں نے اپنی بھیڑوں کے اُون کا استعمال کیا، اور انلوگوں نے مجھے دعاء دی۔

۲۱ اگر میں نے کسی یتیم پر تب اپنا ہاتھ اٹھایا ہے جب میں نے اسے اپنے دروازہ پر مدد مانگتے دیکھا،

۲۲ تو میرا بازو کندھے کے جوڑ سے اکھڑ کر گر جائے۔

۲۳ لیکن میں ایسی چیزیں نہیں کر سکتا کیونکہ میں خدا کی سزا سے ڈرتا ہوں۔ اسکی جاہ وجلال مجھے ڈراتی ہے۔

۲۴ مجھے کبھی بھی اپنے سونے پر اعتماد نہ تھا۔ (میں نے مدد کے لئے ہمیشہ خدا پر اعتبار کیا) اور میں نے کبھی خالص سونے سے نہیں کہا کہ ”تو میری امید ہے۔“

۲۵ میرے پاس کافی دولت تھی لیکن اس دولت نے مجھے مغرور نہیں بنایا! میں نے کافی پیسہ کمایا تھا لیکن اسکے سبب سے میں خوش نہیں ہوا۔

۲۶ میں نے کبھی چمکتے سُورج کی پرستش نہیں کی یا میں نے خوبصورت چاند کی پرستش نہیں کی۔

۲۷ میں نے کبھی سُورج اور چاند کی پرستش کرنے کی بے وقوفی نہیں کی۔

۲۸ وہ بھی ایک گناہ ہے جسکے لئے سزا ضرور دی جانی چاہئے۔ اگر میں نے ان چیزوں کی پرستش کی ہوتی تو میں خدا قادر مطلق کا بےوفائی کیا ہوتا۔

۲۹ ”جب میرے دُشمن فنا ہُوئے تو میں خُوش نہیں ہُوا، جب میرے دُشمنوں پر مُصیبت پڑی تو، میں اُن پر نہیں ہنسا۔

۳۰ میں نے اپنے مُنہ کو اپنے دُشمن سے بُرے لفظ بول کر گناہ نہیں کرنے دیا، اور نہ ہی یہ چاہا کہ اُنہیں موت آجائے۔

۳۱ میرے گھر کے سبھی لوگ جانتے ہیں کہ میں نے ہمیشہ اجنبیوں کو کھانا دیا ہے۔

۳۲ میں نے ہمیشہ اجنبیوں کو اپنے گھر میں دعوت کر کے بلایا ہے
تا کہ انکو گلیوں میں رات گذارنا نہ پڑے۔
۳۳ دُوسرے لوگ اپنے گناہ کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن
میں نے اپنا قصور کبھی نہیں چھپایا ہے۔
۳۴ میں اس بارے میں کبھی نہیں ڈرا تھا کہ لوگ میرے بارے میں
کیا کہیں گے۔ اُس ڈر نے مجھے باہر جانے سے یا پھر کُھل کر بولنے سے نہیں
روکا۔ کیونکہ میں نے ان لوگوں کی نفرت سے اپنے آپ کو ڈرانے نہیں
دیا۔
۳۵ ”کاش میرے پاس کوئی ہوتا جو میری سُنتا۔ مُجھے اپنی بات
سمجھانے دو۔ کاش! خدا قادرِ مُطلق مجھے جواب دیتا۔ کاش! میرا مخالف ان
غلط باتوں کو لکھتا جسے وہ سوچتا ہے کہ میں نے غلط کیا تھا۔
۳۶ تب یقیناً میں ان نشانیوں کو اپنے گلے کے چاروں طرف پہن
لونگا۔ اور میں اُسے تاج کی طرح سر پر رکھ لُوں گا۔
۳۷ اگر خدا نے وہ کیا تو میں ہر چیز کو بیان کرونگا جسے میں نے کیا تھا۔
میں خدا کے پاس قائد کی مانند اپنا سر اونچا اُٹھا کر آؤنگا۔
۳۸ ”میں نے کسی سے زمین نہیں چرایا۔ کوئی بھی شخص اسے
لُوٹنے کا مجھ پر الزام نہیں لگا سکتا ہے۔
۳۹ میں نے ہمیشہ اس کھانے کے لئے جسے کہ میں نے کھیت سے
حاصل کیا ہے کسانوں کو ادا کیا ہے۔ اور میں نے کبھی بھی زمین کو
اسکے مالک سے چھیننے کی کوشش نہیں کی۔
۴۰ ہاں! اگر ان میں سے کوئی بھی بُرا کام میں نے کیا ہے۔ تو گیہوں
کی جگہ پر کانٹے اور جو کی بجائے کڑوے دانے اُگیں۔“
ایّوب کی باتیں ختم ہوئی۔

الیہُو کا قصّہ

۳۲ پھر ایّوب کے تینوں دوستوں نے ایّوب کو جواب دینے
کی کوشش کرنا چھوڑ دیا، کیونکہ ایّوب اپنی راستبازی میں
بہت ہی پُر یقین تھا۔ ۲ لیکن الیہُو نام کا ایک جوان شخص تھا جو، براکیل
کا بیٹا تھا۔ براکیل بُوزی نام کے ایک شخص کی نسل سے تھا۔ الیہُو رام
کے خاندان سے تھا۔ الیہُو کو ایّوب پر بہت غصّہ آیا کیونکہ ایّوب کہہ رہا تھا
کہ وہ خدا سے زیادہ راستباز ہے۔ ۳ الیہُو، ایّوب کے تینوں دوستوں سے
بھی ناراض تھا کیونکہ وہ تینوں ایّوب کے سوالوں کا جواب نہیں دے
پائے تھے اور وہ لوگ یہ ثابت نہیں کر سکے تھے کہ ایّوب غلط تھا۔ ۴ وہاں
جو لوگ موجود تھے اُن میں الیہُو سب سے چھوٹا تھا۔ اسلئے وہ تب تک خاموش
رہا جب تک ہر کوئی اپنی اپنی بات پُوری نہیں کر لیا۔ تب اُس نے سوچا
کہ اب وہ بولنا شروع کر سکتا ہے۔ ۵ الیہُو نے جب یہ دیکھا کہ ایّوب کے
تینوں دوستوں کے پاس کہنے کو اور کُچھ نہیں ہے تو اُسے بہت غصّہ آیا۔
۶ اس لئے الیہُو نے اپنی بات کہنا شروع کی۔ وہ بولا:
”میں چھوٹا ہوں، اور تم لوگ مجھ سے بڑے ہو، میں اس لئے تم کو وہ
بتانے میں ڈرتا تھا جو میں سوچتا ہوں۔
۷ میں نے دل میں سوچا کہ بزرگوں کو پہلے بولنا چاہئے۔ وہ لوگ بہت
سالوں سے جیتے آرہے ہیں اسلئے وہ لوگ بہت سی باتیں سیکھے ہیں۔
۸ لیکن خدا کی روح آدمی کو عقلمند بناتی ہے۔ اور خدا قادرِ مطلق کی سانس
لوگوں کو سمجھداری عطا کرتی ہے۔
۹ صرف عمر رسیدہ ہی عقلمندی نہیں ہوتے ہیں اور صرف عمر میں
بڑے لوگ ہی نہیں جو یہ سمجھ سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے۔
۱۰ ”اسلئے برائے مہربانی میری بات سنو! اور مجھے اپنی رائے تجھے
کہنے دو۔
۱۱ لیکن جب تک تم بولتے رہے میں صبر سے منتظر رہا، میں نے
ان جوابوں کو سنا جنہیں تم ایوب کو دے رہے تھے۔
۱۲ تم نے جو باتیں کہی ان پر میں نے پوری توجہّ دیا۔ لیکن تم
میں سے کسی نے بھی ایوّب کو نہیں سدھارا۔ اور کسی کے پاس بھی ایوّب
کے بحث کا جواب نہیں ہے۔
۱۳ تم تین آدمیوں کو کہنا نہیں چاہئے، ”ہملوگوں نے ایّوب کی
باتوں میں حکمت پالیا ہے۔ اسلئے آدمی کو نہیں بلکہ خدا کو ایّوب کے بحث
ومباحثہ کا جواب دینے دو۔
۱۴ لیکن ایّوب نے اپنی باتوں کو میرے سامنے پیش نہیں کیا۔
اسلئے میں اُس بحث و مباحثہ کا استعمال نہیں کرونگا۔ جسے تم تین آدمیوں
نے استعمال کیا۔
۱۵ ”ایّوب یہ سب آدمی نے بحث ومباحثہ کو کھو دیا ہے۔ اور انکے
پاس کہنے کے لئے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ انکے پاس تیرے لئے اور کوئی
جواب نہیں۔
۱۶ ایّوب، میں نے اِن آدمیوں کا تجھے جواب دینے کا انتظار کیا۔ لیکن
اب وہ خاموش ہیں۔ انہوں نے تجھ سے بحث کرنا بند کر دیا۔
۱۷ اسلئے اب میں تم کو جواب دونگا۔ میں تم کو یہ بھی بتاؤنگا کہ میں
کیا سوچتا ہوں۔
۱۸ میرے پاس کہنے کو بہت کُچھ ہے۔ جسکا کہ میں بھانڈا پھوڑنے
والا ہوں۔

۱۹ میں نئی شراب کے بوتل کی طرح ہوں جو کہ اب تک کھولا نہیں گیا ہے۔ میں شراب کے نئی مشک کی مانند ہوں جو کہ پھٹنے کے لئے تیار ہے۔

۲۰ اِسلئے یقیناً ہی مُجھے بولنا چاہئے، تبھی مُجھے اچّھا لگے گا۔ اپنا مُنہ مُجھے کھولنا چاہئے اور مجھے ایّوب کی شکایتوں کا جواب دینا چاہئے۔

۲۱ مجھے ایّوب کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا چاہئے جیسا کہ میں دوسروں کے ساتھ کرتا ہوں۔ میں اسکو عمدہ باتیں کہنے کی کوشش نہیں کرونگا۔ میں صرف وہی کہونگا جو مجھے کہنا چاہئے۔

۲۲ میں ایک شخص کے ساتھ دوسرے شخص سے بہتر سلوک نہیں کرسکتا ہوں! اگر میں ویسا ہی کرتا تو خدا مجھے سزا دیتا!

۳۳

”لیکن ایّوب اب میری سن۔ میری اُن باتوں پر دھیان دے جسے میں کہنے جارہا ہوں۔

۲ میں اپنی بات جلد ہی کہنے والا ہُوں۔ میں اپنی بات کہنے کو لگ بھگ تیّار ہُوں۔

۳ میرا دِل سچّا ہے، اِسلئے میں ایمانداری کی باتیں بولوں نگا۔ اُن باتوں کے بارے میں جن کو میں جانتا ہُوں، میں سچّائی سے بولونگا۔

۴ خُدا کی رُوح نے مجھے بنایا ہے، اور میری زندگی خدا قادر مطلق سے آتی ہے۔

۵ ایّوب! میری سُن اور مُجھے جواب دے۔ اگر تُو دے سکتا ہے۔ اپنے جوابوں کو تیار رکھ تا کہ تُو مُجھ سے بحث کرسکے۔

۶ خُدا کے حُضور میں ہم دونوں ایک جیسے ہیں اور ہم دونوں کو اُس نے مِٹّی سے بنایا ہے۔

۷ ایّوب! تُو مُجھ سے مت ڈر۔ میں تیرے ساتھ سختی نہیں کرونگا۔

۸ لیکن ایّوب میں نے سُنا ہے کہ تونے جو کہا ہے۔

۹ تُو نے کہا، ”میں پاک ہوں، میں نے کوئی گناہ نہیں کیا، میں نے کوئی غلطی نہیں کی ہے، میں قصوروار نہیں ہُوں۔

۱۰ میں نے کوئی غلطی نہیں کی، لیکن خدا میرے خلاف ہے۔ وہ مُجھے اپنا دُشمن جیسا سمجھتا ہے۔

۱۱ اِسلئے خُدا میرے پیروں میں زنجیر ڈالتا ہے، میں جو کُچھ بھی کرتا ہُوں اس پر وہ نظر رکھتا ہے۔

۱۲ لیکن ایّوب! تُو اِس بارے میں غلط ہے۔ اور میں ثابت کرونگا کہ تو غلط ہے۔ کیونکہ خُدا کسی بھی شخص سے زیادہ جانتا ہے۔

۱۳ ایّوب! تو خدا سے بحث کرتا ہے! تونے سوچا کہ خدا کو ساری باتیں تم سے بیان کرنا چاہئے۔

۱۴ لیکن خُدا شاید ہی ہر اُس بات کو جس کو وہ کرتا ہے ظاہر کردیتا ہے۔ خدا شاید اس طریقے سے بولتا ہے جسے لوگ سمجھ نہیں پاتے ہیں۔

۱۵-۱۶ شاید کہ خُدا خواب میں یا رویا میں لوگوں سے بات کرتا ہے جب وہ لوگ گہری نیند میں ہوتے ہیں۔ پھر جب کبھی بھی وہ لوگ خُدا کی تنبیہ سُنتے ہیں تو ڈر جاتے ہیں۔

۱۷ خُدا لوگوں کو بُری باتوں کو کرنے سے روکنے کے لئے اور اُنہیں مغرور بننے سے روکنے کے لئے انتباہ کرتا ہے۔

۱۸ خدا لوگوں کو انتباہ کرتا ہے تا کہ وہ لوگوں کو موت کی جگہ جانے سے بچاسکے۔ خدا لوگوں کی زندگی کو فنا ہونے سے بچانے کے لئے ایسا کرتا ہے۔

۱۹ ”یا کوئی شخص خُدا کی آواز تب سُن سکتا ہے جب وہ دکھ بھرا بستر میں پڑا ہو اور خُدا کی سزا جھیلتا ہو۔ دراصل خدا اُس کو درد سے انتباہ کرتا ہے۔ وہ شخص اِتنے گہرے درد میں مبتلا ہوتا ہے کہ اُسکی ہڈّیاں دُکھتی ہیں۔

۲۰ اسلئے ایسا شخص کھانا کھا نہیں سکتا ہے۔ اُسکو بہترین غذا سے بھی نفرت ہوتی ہے۔

۲۱ وہ اپنا وزن اس وقت تک کھوتے رہیگا جب تک کہ وہ دُبلا پتلا نہ ہوجائے اور اسکی ہڈیاں دکھائی نہ دینے لگے۔

۲۲ ایسا شخص موت کے گڑھے کے قریب ہوتا ہے، اور اُسکی زندگی بہت جلد موت کو جھیلے گی۔

۲۳ ”خدا کے پاس ہزاروں ہزار فرشتے ہیں، اور یہ ممکن ہے کہ ان فرشتوں میں سے ایک اس شخص کے اوپر نظر رکھتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ وہ فرشتہ اس شخص کے بدلے میں بولے اور اچھی چیزوں کے بارے میں کہے جسے اسنے کیا ہے۔

۲۴ ہوسکتا ہے وہ فرشتہ اُس شخص پر رحم کرے۔ وہ فرشتہ خُدا سے کہے گا: ”اسے موت سے بچاؤ۔ اسکے گناہ کا بدلہ چکانے کے لئے ایک راہ مجھ کو مل گئی ہے۔“

۲۵ تب اُسکا جسم پھر سے جوان اور مضبوط ہوگا۔ اس شخص کا جسم ایک جوان کی طرح مضبوط اور طاقتور ہوگا۔

۲۶ وہ شخص خُدا سے دعاء کرے گا، اور خُدا اُسکی دعاء کا جواب دے گا۔ وہ خوشی سے چلّائے گا اور خدا کی عبادت کریگا۔ وہ پھر سے ایک اچھی زندگی گذارے گا۔

۲۷ پھر وہ شخص لوگوں کے سامنے اقرار کرے گا۔ اور وہ کہے گا، ’میں نے گناہ کیا تھا، میں نے اچھائی کو بُرائی میں بدل دیا تھا۔ لیکن خدا نے مجھے سزا نہیں دیا جیسا کہ میں مستحق تھا۔

۲۸ خُدا نے موت کے گڑھے میں گِرنے سے میری رُوح کو بچایا۔
اب میں ایک بار پھر سے زندگی کا مزا لُوں گا۔
۲۹ ”خدا ان چیزوں کو اس شخص کے لئے بار بار کرتا ہے۔
۳۰ کیوں؟ اسے آگاہ کر کے اور اسکی جان کو موت کے گڑھے
میں گرنے سے بچائے، تا کہ وہ شخص زندگی کی خوشی کو پھر سے حاصل
کر سکے۔
۳۱ ”اے ایّوب! توجّہ سے میری سُن، تُو چپ رہ اور مُجھے کہنے
دے۔
۳۲ لیکن اے ایّوب! اور تو مجھ سے راضی نہیں ہے تو آؤ اور بولو۔
تمہاری بحث کو مجھے سننے دو تا کہ میں تیری اصلاح کر سکوں۔
۳۳ لیکن اے ایّوب! اگر تجھے کُچھ نہیں کہنا ہے تو تُو چپ رہ اور
میری بات سُن۔ مجھے تجھ کو دانائی سکھانے دے۔“

۳۴

پھر اِلیُہو نے بات کو جاری رکھّا۔ اسنے کہا:
۲ ”اے عقلمند لوگو! ساری باتوں کو جو میں کہتا ہوں سنو! اے ہوشیار
آدمیو، میری باتوں پر دھیان دو۔
۳ زبان اس کھانے کا ذائقہ چکھتا ہے جسے یہ چھوتا ہے۔ اور تمہارے ہر
اس باتوں کو جانچتا ہے جسے یہ سنتا ہے۔
۴ اسلئے ہم لوگ بحث کو پرکھیں اور فیصلہ کریں کیا کہ صحیح ہے۔ ہم
سیکھیں کہ کیا اچھّا ہے۔
۵ ایّوب نے کہا، ’میں معصوم ہوں لیکن خدا میرے لئے منصف نہیں
ہے۔
۶ میں معصوم ہوں لیکن مجھے جھوٹا پرکھا گیا ہے۔ میں معصوم ہوں لیکن
مجھے بہت بُری طرح سے دکھ دیا گیا ہے۔‘
۷ ”کیا ایّوب کے جیسا کوئی اور ہے؟ ایّوب اسکی پرواہ نہیں کرتا ہے
اگر تم اسکی بے عزّتی کرو۔
۸ ایّوب بُرے لوگوں کا ساتھی ہے ایّوب کو بُرے لوگوں کی صحبت
پسند ہے۔
۹ کیونکہ ایّوب کہتا ہے، ’اگر کوئی شخص خُدا کی خُوشنودی کی کوشش
کرتا ہے تو اِس سے اُس شخص کو کُچھ بھی فائدہ نہ ہوگا۔‘
۱۰ ”اسلئے تم عقلمند لوگو، میری سنو! خدا کوئی چیز بُرا نہیں
کرتا ہے! خدا قادر مطلق غلطی نہیں کرتا ہے۔
۱۱ خدا ایک شخص کو اسکے اعمال کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ خدا یقیناً
لوگوں کو بدلہ دیگا جسکا وہ مستحق ہے۔
۱۲ یہ سچ ہے خُدا کوئی غلطی نہیں کرتا ہے۔ خدا قادرِ مُطلق ہمیشہ
منصف رہیگا۔
۱۳ کسی شخص نے خدا کو اس روئے زمین کا زیر نگراں نہیں بنایا۔
کسی بھی شخص نے خدا کو پوری دنیا کا ذمّہ دار نہیں بنایا۔ اسنے ساری
چیزوں کو پیدا کیا اور ہر وقت وہی اختیار رکھتا ہے۔
۱۴ اگر خدا لوگوں سے اسکی زندگی کی روح کو اور سانس کو
نکالنے کا فیصلہ کر لیتا،
۱۵ تو زمین پر کے سارے لوگ مرجاتے اور وہ پھر سے دھول کے ساتھ
ایک ہو جاتے۔
۱۶ ”اگر تُم عقلمند ہو تو تُم اُسے سُنو گے جسے میں کہتا ہوں۔
۱۷ کوئی ایسا شخص جو انصاف سے نفرت کرتا ہے حکومت نہیں
کر سکتا۔ ایّوب، خدا طاقتور اور اچھّا ہے۔ کیا تم سوچتے ہو کہ تم اسے قصوروار
ٹھہرا سکتے ہو؟
۱۸ صِرف خُدا ایسا ہے جو بادشاہوں سے کہا کرتا ہے، ’تم
شریر ہو۔‘ وہ قائدین سے کہتا ہے، ’تم بُرے ہو۔‘
۱۹ خُدا دوسرے لوگوں سے زیادہ شریفوں سے محّبت نہیں کرتا،
اور خُدا امیر سے غریب سے زیادہ محبّت نہیں کرتا کیونکہ اسنے سبھی کو
پیدا کیا ہے۔
۲۰ ہوسکتا ہے کہ لوگ اچانک ہی رات میں مرجائیں۔ لوگ بیمار
ہوتے ہیں اور مرجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب سے زیادہ طاقتور لوگ
بغیر کسی وجہ سے مرجاتے ہیں۔
۲۱ اِنسان جسے کرتا ہے خُدا اُسے دیکھتا ہے۔ اِنسان جو بھی قدم
اُٹھاتا ہے خُدا اُسے جانتا ہے۔
۲۲ کوئی جگہ ایسی نہیں ہے جہاں اِتنا اندھیرا ہو کہ کوئی بھی شریر
شخص اپنے کو خُدا سے چھپا سکے۔
۲۳ لوگوں کو آگے اور جانچنے کے لئے خدا کو وقت مقّرر کرنے کی
ضرورت نہیں ہے۔ خدا کو اسکی ضرورت نہیں ہے کہ لوگوں کی عدالت
کرنے کے لئے اسکے سامنے لایا جائے۔
۲۴ اگر زور آور لوگ بھی بُرائی کرے تو بھی خدا کو انلوگوں سے سوال
پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خدا یونہی انلوگوں کو برباد کردیگا اور دوسروں
کو قائد کے لئے چُن لیگا۔
۲۵ اِسلئے خُدا جانتا ہے کہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اِسلئے رات میں خُدا
بُروں کو شکست دے گا اور اُنہیں فنا کردے گا۔
۲۶ خُدا بُرے لوگوں کو اُنکے بُرے اعمال کے سبب ہلاک کردے گا
اور بُرے شخص کی سزا کو سب کو دیکھنے دے گا۔

۲۷ کیونکہ بُرے لوگوں نے خُدا کی پیروی چھوڑدی اور بُرے لوگ
پرواہ نہیں کرتے ہیں اُن کاموں کو کرنے کی جن کو خُدا چاہتا ہے۔
۲۸ وہ بُرے لوگ غریب کو نقصان پہنچائے اور اُسے خدا سے مدد
مانگنے کے لئے پکارنے پر مجبور کیا۔ اور اسنے انکی فریادوں کو سنا۔
۲۹ لیکن اگر خُدا غریب کی مدد نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کوئی
شخص خُدا کو مُجرم نہیں ٹھہرا سکتا ہے۔ اگر خُدا اپنے آپ کو لوگوں
سے چھپاتا ہے تو کوئی بھی اُس کو نہیں پاسکتا ہے۔ خُدا قوموں اور لوگوں پر
حکومت کرتا ہے۔
۳۰ اور اگر کوئی حکمراں لوگوں سے گناہ کرواتا ہے تو خدا اسے
اقتدار سے ہٹا دیگا۔
۳۱ یہ ہو گا جب تک کہ وہ خدا سے نہ کہتا ہو کہ، 'میں قصوروار ہوں اور
اب سے میں کوئی غلطی نہیں کرونگا۔
۳۲ اے خدا اگرچہ میں تجھ کو نہیں دیکھ سکتا پھر بھی تو برائے مہربانی
صحیح راستے پر جینا سکھا۔ اگر میں نے کوئی گناہ کیا ہے تو میں اسے اور نہیں
دہراؤنگا۔
۳۳ "لیکن ایّوب، تم چاہتے ہو کہ خدا تمہیں اجر دے لیکن تم
اپنے آپ کو بدلنا نہیں چاہتے ہو! یہ تمہارا فیصلہ ہے، میرا نہیں مجھے کہو تم
کیا سوچتے ہو۔
۳۴ ایک عقلمند شخص میری باتوں پر دھیان دیگا۔ ایک عقلمند
شخص کہے گا۔
۳۵ 'ایّوب ایک جاہل شخص کے جیسا بولتا ہے۔ ایّوب جو کہتا ہے
کوئی مطلب کی نہیں ہوتی ہے!
۳۶ میں سوچتا ہوں کہ ایّوب کو سب سے زیادہ سزا ملنی چاہئے! کیونکہ
ایّوب ہمیں ایسا جواب دیتا ہے جیسا کہ کوئی بُرا شخص جواب دیتا ہے۔
۳۷ ایّوب نے اپنے گناہوں میں بغاوت کو جوڑتا ہے اور ایوب
ہملوگوں کے سامنے بیٹھتا ہے اور ہملوگوں کی بے عزّتی کرتا ہے اور خدا کا
مذاق اُڑاتا ہے!"

۳۵

اِلیُہو نے کہنا جاری رکھا۔ وہ بولا:

۲ "ایّوب! تمہارا یہ کہنا جائز نہیں ہے، 'میں خدا سے زیادہ بہتر
ہوں۔'
۳ ایّوب! تم خدا سے پوچھو، 'ایک شخص کیا پائیگا اگر وہ خدا کو خوش
کرنے کی کوشش کرتا ہے؟ اگر میں گناہ نہیں کرتا ہوں، مجھے کیا فائدہ
ملے گا؟'
۴ "ایّوب! میں (الیہُو) تُجھ کو اور تیرے دوستوں کو جو یہاں تیرے
ساتھ ہیں جواب دینا چاہتا ہوں۔ ۵ ایّوب! آسمان کی طرف نظر کر اور
بادلوں کی طرف دیکھو جو کہ تیرے اوپر ہے۔
۶ ایّوب! اگر تو گناہ کرے تو خُدا کا کُچھ نہیں بگڑتا۔ اور اگر تیرے
گناہ بہت ہوجائیں تو اُس سے خُدا کا کُچھ نہیں جاتا۔
۷ ایّوب! اگر تم اچھے ہو، وہ خدا کی کسی بھی طرح سے مدد
نہیں کرتا۔ خدا تم سے کچھ نہیں پائیگا۔
۸ ایّوب، اچھی اور بُری چیز جو تم کرتے ہو صرف ان دوسرے
لوگوں کو متاثر کرتی ہے جو تمہاری طرح ہیں۔ (وہ چیزیں خدا کو نہ تو مدد
پہنچاتی ہیں نہ ہی نقصان)

۹ "بُرے لوگ مدد کے لئے پکارتے ہیں جب انہیں نقصان پہنچایا جاتا
ہے۔ وہ زور آور لوگوں سے مدد کی بھیک مانگتے ہیں۔
۱۰ لیکن وہ خدا سے مدد نہیں مانگتے۔ وہ اب تک نہیں کہتے، کہاں
ہے وہ خدا جسنے مجھے پیدا کیا ہے؟ خدا لوگوں کی مدد کرتا ہے جب وہ دکھ
جھیلتے ہیں۔ اسلئے وہ کہاں ہیں۔
۱۱ وہ یہ نہیں کہا کرتے کہ خُدا جس نے چرند پرند سے زیادہ دانشمند
اِنسان کو بنایا وہ کہاں ہے؟
۱۲ "لیکن بُرے لوگ مغرور ہوتے ہیں۔ اسلئے اگر وہ خُدا کی مدد پانے
کو دُہائی دیں تو جواب نہیں ملتا ہے۔
۱۳ یہ سچ ہے کہ خدا انکی بیکار کی باتوں پر توجّہ نہیں دیگا۔
خدا قادر مطلق ان باتوں پر دھیان نہیں دیتا ہے۔
۱۴ اسلئے اے ایّوب! خُدا تیری نہیں سُنے گا۔ جب تُو یہ کہتا ہے کہ
تو اسکو دیکھ نہیں سکتا ہے اور یہ کہ اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لئے تم
اس سے ملنا پسند کرتے ہو۔
۱۵ "ایّوب! تم سوچتے ہو کہ خدا بُرے لوگوں کو سزا نہیں دیتا ہے۔
اور وہ گناہ پر دھیان نہیں دیتا ہے۔
۱۶ اس طرح سے ایّوب اپنی بے معنی باتیں جاری رکھتا ہے۔ وہ
بہت باتیں کرتا ہے لیکن یہ دِکھانا آسان ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کہہ
رہا ہے۔"

۳۶

اِلیُہو نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا:

۲ "ایّوب! میرے ساتھ تھوڑی دیر اور صبر کر۔ خدا کے پاس کچھ اور
باتیں ہے (جسے وہ چاہتا ہے کہ میں کہوں)۔

۳ میں اپنے علم کو سب میں بانٹنا پسند کرتا ہوں۔ خدا نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں ثابت کرونگا کہ خدا منصف ہے۔
۴ اے یوّب، میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ کس کے بارے میں میں بول رہا ہوں۔
۵ "خُدا بہت زور آور ہے۔ لیکن وہ لوگوں سے نفرت نہیں کرتا ہے۔ خدا بہت زور آور ہے لیکن وہ بہت عقلمند بھی ہے۔
۶ خُدا شریروں کو جینے نہیں دے گا، اور خُدا ہمیشہ غریبوں کے لئے منصف ہے۔
۷ خداوند انلوگوں پر نگاہ رکھتا ہے جو سیدھی راہ پر چلتے ہیں۔ وہ اچھے لوگوں کو حکمراں بننے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لئے اچھے لوگوں کو عزّت دیتا ہے۔
۸ اسلئے اگر لوگ سزا پاتے ہوں، اگر انکو زنجیروں اور رسّیوں سے باندھا جاتا ہے تو یقیناً انلوگوں نے کچھ غلطی کی تھی۔
۹ اور خُدا اُن کو بتائے گا کہ اُنہوں نے کونسا بُرا کام کیا ہے۔ خُدا اُنکو بتائے گا کہ اُنہوں نے گناہ کئے ہیں اور وہ گھمنڈی ہیں۔
۱۰ خدا انلوگوں کو اپنی آگاہی سننے کے لئے مجبور کریگا۔ وہ انلوگوں کو گناہ کرنے سے رکنے کا حکم دیگا۔
۱۱ اگر وہ لوگ خدا کی سنیں گے اور اسکی فرمانبرداری کرینگے تو وہ اُسے کامیابی دیگا اور وہ لوگ ایک خوشگوار زندگی گذارینگے۔
۱۲ لیکن اگر وہ لوگ خُدا کی بات سے اِنکار کریں گے تو وہ برباد کردئیے جائینگے۔ وہ بیوقوفوں کی مانند مرینگے۔
۱۳ "وہ لوگ جسے خدا کے بارے میں پرواہ نہیں ہے تلخ ہیں۔ یہاں تک کہ جب خُدا اُنکو سزا دیتا ہے تو بھی وہ خُدا سے سہارا پانے کے لئے دعاء نہیں کرینگے۔
۱۴ وہ جوانی کی عمر میں ہی مرد طوائفوں کی مانند مرجائیگا۔
۱۵ لیکن خُدا خاکسار لوگوں کو انکی مُصیبتوں سے بچائے گا۔ خُدا لوگوں کو جگانے کے لئے آفت بھیجے گا تا کہ لوگ اُسکی سُنیں گے۔

۱۶ "ایّوب! خُدا تیری مدد کرنا چاہتا ہے۔ وہ تم کو مصیبتوں سے دور رکھنا چاہتا ہے۔ خدا تیری زندگی کو آسان بناتا ہے اور تیرے دستر خوان پر بہت سارے کھانا رکھنا چاہتا ہے۔
۱۷ لیکن اے ایوّب، تجھ کو قصوروار پایا گیا اسلئے تم کو بُرے آدمی کی طرح سزا دیا گیا۔
۱۸ اے ایّوب! امیروں سے بے وقوف مت بنو۔ پیسے کو اپنے ذہن کو بدلنے مت دو۔
۱۹ اب نہ تو تیری اپنی دولت تیری مدد کرسکتی ہے اور نہ ہی طاقتور لوگ تیری مدد کرسکتے ہیں!
۲۰ تُو رات کے آنے کی آرزو مت کر جب لوگ رات میں چھپ جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ خُدا سے چھپ سکتے ہیں۔
۲۱ ایوّب! تم نے بہت زیادہ مصیبت جھیلے۔ لیکن بُرائی کو مت چُنو۔ غلطی نہ کرنے میں ہوشیار رہو۔
۲۲ "دیکھ! خُدا کی قُدرت اُسے عظیم بناتی ہے۔ کونسا اُستاد اُسکی مانند ہے؟
۲۳ خُدا کو کیا کرنا ہے کوئی بھی شخص کہہ نہیں سکتا ہے۔ کوئی بھی شخص یہ کہنے کا حوصلہ نہیں کرسکتا ہے، 'اے خدا تو نے غلط کیا ہے۔'
۲۴ "خدا نے جو کیا ہے اسکے لئے تمہیں اسکی تعریف کرنا نہیں بھولنا چاہئے۔ لوگ اسکی تعریف کرنے کے لئے گیت گاتے ہیں۔
۲۵ خُدا نے جو کُچھ کیا ہے اسے ہر شخص دیکھ سکتا ہے۔ دُور مُلکوں کے لوگ اسکے کاموں کو دیکھ سکتے ہیں۔
۲۶ ہاں، خدا عظیم ہے لیکن ہم لوگ اسکی عظمت کو سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ خُدا کے برسوں کے شمار کو معلوم نہیں کیا جاسکتا ہے۔
۲۷ "خُدا پانی کو زمین سے اُوپر اُٹھاتا ہے اور اُسے بارش اور کُہرہ کی صُورت میں بدل دیتا ہے۔
۲۸ اسلئے بادل پانی انڈیلتا ہے اور بارش بہت سارے لوگوں پر برستی ہے
۲۹ کوئی بھی انسان نہیں جانتا ہے کہ خُدا کیسے بادلوں کو بکھیرتا ہے اور کیسے بجلیاں آسمان میں کڑکتی ہیں۔
۳۰ دیکھ! خدا کیسے اپنی بجلی کو آسمان میں چاروں جانب بکھیرتا ہے اور کیسے سمندر کے گہرے حصّہ کو ڈھانک دیتا ہے۔
۳۱ خدا انکا استعمال لوگوں کو قابو میں کرنے اور انہیں بہ کثرت کھانا مہیّا کرانے میں کرتا ہے۔
۳۲ خُدا اپنے ہاتھوں سے بجلی کو پکڑ لیتا ہے اور جہاں وہ چاہتا ہے وہاں وہ بجلی کو گِرنے کا حکم دیتا ہے۔
۳۳ گرج، طُوفان کے آنے کی خبر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جانور بھی جانتے ہیں کہ طُوفان آرہا ہے۔

۳۷

"اے ایّوب! جب اِن باتوں کے بارے میں میں سوچتا ہُوں تو، میرا دل بہت زور سے دھڑکتا ہے۔
۲ ہر ایک شخص سنو! خدا کی آواز گرج کی طرح ہے۔ گرجتی ہوئی آواز کو سنو جو کہ اسکے منہ سے آئی ہے۔

۳ خُدا اپنی بجلی کو سارے آسمان سے ہو کر چمکنے کو بھیجتا ہے۔ وہ ساری زمین کے اُوپر چمکا کرتی ہے۔

۴ بجلی کے چمکنے کے بعد خُدا کی گرجتی ہُوئی آواز سُنی جا سکتی ہے۔ خُدا اپنی عجیب ترین آواز کے ساتھ گرجتا ہے جب بجلی چمکتی ہے تب خُدا کی آواز گرجتی ہے۔

۵ خُدا کی گرجتی ہُوئی آواز عجیب ہے۔ وہ بڑے بڑے کام کرتا ہے جن کو ہم سمجھ نہیں سکتے۔

۶ خُدا برف سے کہتا ہے، ”تُم زمین پر گرو۔ اور خُدا بارش سے کہتا ہے، 'تُم زمین پر زور سے برسو۔'

۷ خُدا ایسا اِسلئے کرتا ہے کیونکہ وہ سبھی لوگوں کو معلوم کرانا چاہتا ہے کہ وہ کیا کرسکتا ہے۔ وہ اسکا ثبوت ہے۔

۸ جانور اپنے غاروں میں بھاگ جاتے ہیں، اور اپنی اپنی ماند میں پڑے رہتے ہیں۔

۹ جنوب سے طُوفان آتا ہے اور سرد ہوا شمال سے آتی ہے۔

۱۰ خدا کی سانس برف بناتی ہے اور سمندر کو جما دیتی ہے۔

۱۱ خُدا بادلوں کو پانی سے بھرا کرتا ہے اور بجلی والے بادلوں کو بکھیر دیتا ہے۔

۱۲ خُدا بادلوں کو زمین کے اوپر چاروں طرف اڑنے کا حکم دیتا ہے۔ اور بادل وہی کرتا ہے جیسا کرنے کا حکم خدا دیتا ہے۔

۱۳ خُدا سیلاب لاکر لوگوں کو سزا دینے یا زمین کو پانی دیکر اپنی شفقت ظاہر کرنے کے لئے بادلوں کو بھیجتا ہے۔

۱۴ ”اے ایّوب! تُو پل بھر کے لئے رک اور سُن۔ رک جا اور سوچ اُن تعجب خیز باتوں کے بارے میں جسے خدا نے کیا ہے۔

۱۵ ایّوب! کیا تُو جانتا ہے کہ خُدا بادلوں پر کیسے قابو رکھتا ہے؟ کیا تُو جانتا ہے کہ وہ کیسے بجلی چمکاتا ہے؟

۱۶ کیا تُو یہ جانتا ہے کہ آسمان میں بادل کیسے لٹکے رہتے ہیں۔ یہ بادل خدا کی تخلیق کردہ حیرت انگیز چیزوں کا بس ایک مثال ہے۔ اورخدا انکے بارے میں ہر ایک تفصیل کو جانتا ہے۔

۱۷ لیکن ایّوب! تُو یہ ساری باتیں نہیں جانتا۔ تُو صرف اتنا جانتا ہے کہ تُجھ کو پسینہ آتا ہے اور تیرے کپڑے تیرے جسم سے چپکے رہتے ہیں اور سب کُچھ پُر سکون رہتا ہے جب جنوب سے گرم ہوا چلتی ہے۔

۱۸ ایّوب! کیا تُو خُدا کی مدد آسمان کو پھیلانے میں اور جھلکائے ہُوئے آئینہ کی طرح چمکانے میں کرسکتا ہے؟

۱۹ ”ایّوب! ہمیں بتا کہ ہم خُدا سے کیا کہیں۔ ہم لوگ اپنی جہالت کی وجہ سے سوچ نہیں پاتے ہیں کہ ہم لوگوں کا اسے کیا کہنا چاہئے۔

۲۰ میں خدا سے نہیں کہونگا کہ میں اسکے ساتھ بولنا چاہتا تھا۔ وہ ٹھیک تباہ ہونے کے لئے پوچھنے کی مانند ہے۔

۲۱ دیکھ! کوئی بھی شخص چمکتے ہُوئے سُورج کو نہیں دیکھ سکتا۔ جب ہوا بادلوں کو اُڑا دیتی ہے تو اُسکے بعد وہ بہت صاف اور چمکتا ہُوا ہوتا ہے۔

۲۲ اور خُدا بھی اُس کی مانند ہے۔ خدا کی سنہری جلال مقدس پہاڑ سے چمکتی ہے۔ اسکے چاروں طرف چمکیلی روشنی ہے۔

۲۳ خدا قادر مُطلق عظیم ہے ہم اسے سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ خدا بہت ہی زور آور ہے لیکن وہ ہملوگوں کے لئے منصف بھی ہے۔ خدا ہم لوگوں کو نقصان پہنچانا پسند نہیں کرتا ہے۔

۲۴ اسی لئے لوگ اسکا احترام کرتے ہیں، لیکن خُدا اُن مغرور لوگوں کا اِحترام نہیں کرتا جو خُود کو عقلمند سمجھتے ہیں۔“

خدا ایّوب سے کہتا ہے

۳۸ تب خُداوند نے طوفانی ہوا سے جواب دیا۔ خدا نے کہا:

۲ ”یہ کون جاہل شخص ہے جو احمقانہ باتیں کررہا ہے؟“

۳ اے ایّوب! تیّار ہو جاؤ اور سوالوں کا جواب دینے کے لئے جو میں تم سے پوچھوں تیّار ہو جاؤ۔

۴ ”ایّوب! بتا تُو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بُنیاد ڈالی تھی؟ اگر تو اتنا سمجھدار ہے تُو مجھے جواب دے۔

۵ کیا تُجھے معلوم ہے کس نے اُسکی ناپ ٹھہرائی یا کس نے اُس پر سُوت کھینچا؟

۶ کیا تم جانتے ہو کہ زمین کی بُنیاد کس پر رکھّی گئی ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ کس نے پہلے پتّھر کو اسکی جگہ پر رکھّی ہے؟

۷ جب ایسا کیا گیا تھا تب ستارے ملکر گائے تھے اور سارے فرشتے خُوشی سے للکارتے تھے!

۸ ”ایّوب! جب سمندر زمین کے گھرائی سے پُھوٹ پڑا تھا، تو کِس نے اُسے روکنے کے لئے دروازوں کو بند کیا تھا؟

۹ اُس وقت میں نے بادلوں سے سمندر کو ڈھانک دیا اور تاریکی میں سمندر کو لپیٹ دیا تھا۔ (جیسے بچّہ کو چادر میں لپیٹا جاتا ہے۔)

۱۰ سمندر کی حدیں میں نے مقرّر کی تھی۔ اور اسے تالا لگے ہوئے پھاٹکوں کے پیچھے رکھا تھا۔

۱۱ میں نے سمندر سے کہا، 'تو یہاں تک آسکتا ہے لیکن تو اس حد کو پار نہیں کرسکتا ہے۔ تیری مغرور موجیں یہاں پر رک جائیں گی۔'

۱۲ ”اے ایّوب، کیا تو کبھی اپنی زندگی میں سویرا (سورج) کو حکم
دیا کہ طلوع ہوجا یا دن کو کہ آغاز ہوجا؟
۱۳ ایّوب! کیا تُو نے کبھی صبح کی روشنی کو زمین پر چھا جانے کا
حکم دیا ہے اور شریر لوگوں کے چھپنے کی جگہ کو چھوڑنے کے لئے بلایا ہے۔
۱۴ صبح سویرے کی روشنی پہاڑیوں اور وادیوں کو ظاہر کردیتی ہے۔
جب دن کا اجالا زمین کے اوپر پھیلتا ہے تو ان تمام چیزوں کی شکل و
صورت کپڑوں کی سلوٹوں کی طرح باہر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ چکنی مٹّی کو مہر
سے دبائی گئی جیسی شکل کو اختیار کرتی ہے۔
۱۵ شریر لوگوں کو دن کی روشنی بھلی نہیں لگتی کیونکہ جب یہ پھیلتی
ہے تب یہ اُنکو بُرے کام کرنے سے رکنے پر مجبور کرتی ہے۔
۱۶ ”ایّوب! بتا کیا تُو کبھی بھی سمندر کے منبع میں گیا ہے جہاں سے
سمندر شروع ہوتا ہے؟ کیا تُو کبھی بھی سمندر کے سطح پر چلا ہے؟
۱۷ ایّوب! کیا تم نے کسی بھی وقت ان پھاٹکوں کو دیکھا ہے جو
موت کی دنیا کی طرف جاتی ہے؟ کیا تم نے کبھی پھاٹکوں کو دیکھا ہے
جو تمہیں موت کے اندھیری جگہ پر لے جاتی ہے۔
۱۸ ایّوب! کیا تو سچ مچ میں جانتا ہے کہ یہ زمین کتنی بڑی ہے؟ اگر
تُو یہ سب کُچھ جانتا ہے تو تُو مُجھ کو بتا۔
۱۹ ”ایّوب! روشنی کہاں سے آتی ہے؟ اور تاریکی کہاں سے آتی ہے؟
۲۰ ایّوب! کیا تم روشنی اور اندھیرے کو اسکی ابتداء کی جگہ واپس
لے جاسکتے ہو؟ کیا تم اس جگہ کا راستہ جانتے ہو؟
۲۱ ایّوب! یقیناً تم سبھی چیزیں جانتے ہو کیوں کہ تم بہت ضعیف
اور عقلمند شخص ہو۔ جب یہ چیزیں بنائی گئی تھی تو تم زندہ تھے، کیا نہیں
تھے تم؟

۲۲ ”ایّوب! کیا تُو کبھی اُن کوٹھریوں میں گیا ہے جہاں میں برف
اور اولوں کو رکھا کرتا ہُوں؟
۲۳ میں نے برف اور اولوں کو تکلیف کے وقت استعمال
کرنے کے لئے، لڑائی اور جنگ کے دوران استعمال کرنے کے لئے رکھّا
ہے۔
۲۴ ایّوب! کیا تُو کبھی ایسی جگہ گیا ہے جہاں سے سُورج اُگتا ہے
اور جہاں سے مشرقی ہوا ساری زمین پر بہنے کے لئے آتی ہے؟
۲۵ ایّوب! شدید بارش کے لئے آسمان میں کِس نے نہر بنائی ہے؟
اور کِس نے بجلی کے طوفان کا راستہ بنایا ہے؟
۲۶ ایّوب! کس نے وہاں بھی پانی برسایا، جہاں کوئی بھی نہیں
رہتا؟
۲۷ وہ بارش اس خالی زمین کو بہت سارا پانی مہیّا کراتا ہے اور گھاس
اُگنا شروع ہوجاتا ہے۔
۲۸ ایّوب! کیا بارش کا کوئی باپ ہے؟ یا شبنم کے قطرے کس
نے بنائے؟
۲۹ ایّوب! برف کی ماں کون ہے؟ اولوں کو کس نے پیدا کیا؟
۳۰ پانی جب جم جاتا ہے، چٹان کی طرح سخت ہوجاتا ہے اور یہاں
تک کہ سمندر بھی جم جاتا ہے۔
۳۱ ”ایّوب! کیا تو ثریّا کو باندھ سکتا ہے؟ کیا تُو جبّار کے بندھن کو
کھول سکتا ہے؟
۳۲ کیا تم کہکشاں * کو اسکے مقرّر وقت پر باہر لاسکتے ہو؟ کیا تم
بھالو کو اسکے بچے کے ساتھ باہر نکال سکتے ہو۔
۳۳ کیا تو اُن قوانین کو جانتا ہے جو آسمان پر حکمرانی کرتا ہے؟ کیا
تُو اُن قوانین کو زمین پر لاگو کرسکتا ہے۔
۳۴ ”ایّوب بتا! کیا تُو پکار کر بادلوں کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ
تمہارے اوپر پانی برسائے؟
۳۵ ایّوب! کیا تو بجلی کو حکم دے سکتا ہے؟ کیا یہ تیرے پاس آکر
کہے گا، ’ہم یہاں ہیں۔ جناب ہم کیا کرسکتے ہیں؟‘ کیا یہ کہیں بھی جائیگا
جہاں تم اسے بھیجنا چاہوگے۔
۳۶ ”ایّوب! لوگوں کو ذہین کون بناتا ہے؟ انکے باطن میں حکمت
کون رکھتا ہے؟
۳۷ ایّوب! کون اتنا زیادہ دانش مند ہے جو بادلوں کو گن لے اور
انکو اُنکے پانی کو انڈیل نے کے لئے الٹ دے؟
۳۸ بارش دُھول کو کیچڑ بنادیتی ہے اور چکنی مٹّی کے ڈھیلے آپس میں
سٹ جاتے ہیں۔

۳۹ ”ایّوب! کیا تم شیر کا شکار کرسکتے ہو؟ اور کیا تم اسکے بھوکے
بچّوں کو آسودہ کرسکتے ہو؟
۴۰ وہ اپنی ماندوں میں پڑے رہتے ہیں یا جھاڑیوں میں گھات لگا کر
اپنے شکار پر جھپٹنے کے لئے بیٹھتے ہیں۔
۴۱ ایّوب! پہاڑی کوّے کو خوراک کون دیتا ہے؟ انکے بچّے خدا سے
فریاد کرتے ہیں اور خوراک نہ ملنے کی وجہ سے اِدھر اُدھر جاتے ہیں۔

کہکشاں رات کے آسمان کا گروہ۔ اسکا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ منطقہ البرج کے بارہ کہکشاں۔ وہ آسمان سے گذرتے ہوئے معلوم پڑتے ہیں اسلئے ہر ایک مہینے میں کہکشاؤں میں سے ایک کہکشاں آسمان کے کسی خاص حصّہ میں ہوتے ہیں۔

۳۹

”ایّوب! کیا تُو جانتا ہے پہاڑ کی جنگلی بکریاں کب بچّے دیتی ہیں؟ اس طرح سے جب ہرنیاں بچّہ دیتی ہے تو کیا تو دیکھتا ہے؟

۲ ایّوب! کیا تم جانتے ہو کتنے مہینے بکریاں اور ہرنیاں اپنے بچّوں کو اپنے رحموں میں رکھتی ہیں؟ کیا تم جانتے ہو انکے پیدا ہونے کا صحیح وقت کب ہے؟

۳ وہ جانور لیٹ جاتے ہیں اور بچّوں کو جنم دیتے ہیں۔ تب اُنکا درد ختم ہوجاتا ہے۔

۴ اُنکے بچّے میدان میں موٹے تازے ہوتے ہیں۔ اور بڑھتے ہیں۔ تب وہ اپنے ماؤں کو چھوڑدیتے ہیں اور پھر کبھی واپس نہیں لوٹتے ہیں۔

۵ ”ایّوب! جنگلی گدھوں کو کون آزاد چھوڑدیتا ہے؟ کِس نے اُن کا رسّہ کھولا اور بندھن سے نجات دی؟

۶ یہ میں ہوں (خدا) جسنے ریگستان کو جنگلی گدھوں کے حوالے اُس میں رہنے کے لئے کیا۔ میں نے جنگلی گدھوں کو نمکین زمین رہنے کی جگہ کے طور پر دی۔

۷ جنگلی گدھا شہر کے شوروغُل پر ہنستا ہے اور کوئی اسے قابو نہیں کرسکتا ہے۔

۸ جنگلی گدھے پہاڑوں پر جہاں تہاں بھٹکتے ہیں۔ جنگلی گدھے وہیں پر گھاس چرتے ہیں جہاں وہ کھانے کی غذا کھوجتے ہیں۔

۹ ”ایّوب! بتا، کیا کوئی جنگلی سانڈ تیری خدمت پر راضی ہوگا؟ کیا وہ تیری کھلیان میں رات کو رُکے گا؟

۱۰ ایّوب! کیا تم جنگلی سانڈ کو اپنے کھیت جوتنے کے لئے رسّیوں سے باندھ سکتے ہو؟

۱۱ جنگلی سانڈ کافی طاقتور ہوتا ہے لیکن کیا تم اپنا کام کے لئے اس پر بھروسہ کرسکتے ہو؟

۱۲ کیا تو اپنا اناج جمع کرنے اور اسے اپنی کھلیان تک لیجانے کے لئے اس پر یقین کرسکتا ہے؟

۱۳ ”شُتر مرغ جب خُوش ہوتا ہے تو وہ اپنے پنکھ پھڑپھڑاتا ہے لیکن وہ اُڑ نہیں سکتا۔ اُسکے پر اور پنکھ سارس کے جیسے نہیں ہوتے ہیں۔

۱۴ مادہ شتر مرغ زمین پر اپنے انڈوں کو چھوڑدیتی ہے، اور ریت سے اُنکو گرمی ملتی ہے۔

۱۵ لیکن شتر مُرغ بُھول جاتا ہے کہ کوئی اُسکے انڈوں پر سے چل کر اُنہیں کُچل سکتا ہے، یا کوئی جنگلی جانور اُن کو توڑ سکتا ہے۔

۱۶ شتر مرغ اپنے چھوٹے بچّوں کو چھوڑ دیتی ہے۔ وہ اُن سے ایسی برتاؤ کرتی ہے جیسے وہ اسکے بچّے نہیں ہیں۔ اگر اسکے بچّے مر بھی جائیں تو بھی وہ اسکی پرواہ نہیں کرتی ہے کہ اسکی ساری محنت رائیگاں گئی۔

۱۷ کیونکہ میں نے (خُدا) اُس شتر مُرغ کو حکمت نہیں دی ہے۔ شُتر مُرغ بیوقوف ہے اور میں نے ہی اُسے ایسا بنایا ہے۔

۱۸ لیکن جب شُتر مُرغ دوڑنے کو تیار ہوتی ہے تب وہ گھوڑے اور اُسکے سوار پر ہنستی ہے، کیونکہ وہ گھوڑے سے بھی زیادہ تیز بھاگ سکتی ہے۔

۱۹ ”ایّوب! بتا کیا تُو نے گھوڑے کو طاقت دیا؟ اور کیا اُسکی گردن کو لہراتی ایال سے تُو نے مُلبّس کیا؟

۲۰ ایّوب! کیا تم نے گھوڑے کو ٹڈّی کی طرح کودایا؟ گھوڑا مُہیب آواز میں ہنہناتا ہے اور لوگ ڈر جاتے ہیں۔

۲۱ گھوڑا خوش ہے کہ وہ بہت طاقتور ہے اور اپنے کُھر سے وہ زمین کو کھودا کرتا ہے۔ اور جنگ میں تیزی سے سرپٹ دوڑتا ہے۔

۲۲ گھوڑے دہشت کا مذاق اڑاتے ہیں کیونکہ وہ اس سے بالکل ڈرا ہوا نہیں ہے، گھوڑے لڑائی کے دوران نہیں بھاگتے ہیں۔

۲۳ سپاہیوں کا ترکش گھوڑے کے بغل میں ہلتا ہے۔ اسکے بھالے اور ہتھیار دھوپ میں چمکتے ہیں۔

۲۴ گھوڑا بہت پر جوش ہو جاتا ہے۔ وہ زمین کے اوپر بہت تیز دوڑتا ہے۔ جب گھوڑا بِگُل کی آواز سنتا ہے تو وہ اور کھڑا نہیں رہ سکتا ہے۔

۲۵ جب جب بِگُل بجتی ہے وہ ہنہناتا ہے ’ہرّے!‘ اور لڑائی کو دُور سے سُونگھ لیتا ہے۔ وہ فوج کے سپہ سالار کے احکام اور جنگ کے دوسرے الفاظ سُن لیتا ہے۔

۲۶ ”ایّوب! کیا باز کو تم نے اپنے پنکھوں کو پھیلانا اور جنوب کی طرف اڑنا سکھایا؟

۲۷ کیا تم نے عقاب کو آسمان کی بلندی پر اڑنے کے لئے کہا؟ کیا تم نے اسے پہاڑ کی بلندی پر گھونسلہ بنانے کے لئے کہا؟

۲۸ عقاب چٹان پر رہا کرتا ہے چٹان اسکا قلعہ ہے۔

۲۹ عقاب بلندی پر اپنے قلعہ سے اپنے شکار کو دیکھتا ہے۔ عقاب دُور ہی سے اپنی خوراک پہنچان لیتا ہے۔

۳۰ عقاب لاشوں کے پاس جمع ہوجاتا ہے۔ انکے بچّے خون چوسا کرتے ہیں۔“

۴۰

خُداوند نے ایّوب سے کہا:

۲ ”ایّوب! تُو نے خدا قادر مُطلق سے بحث کی۔ تُو نے بُرے کام کرنے کا مُجھے قُصوروار ٹھہرایا۔ لیکن کیا اب تم مانوگے کہ تم قصوروار ہو؟ کیا تم مُجھے جواب دوگے۔“

۳ اِس پر ایّوب نے جواب دیتے ہوئے خُدا سے کہا:

۴ ”مَیں اتنا اہم نہیں ہو کہ میں بول سکتا ہوں۔ میں تُجھ سے کیا کہہ سکتا ہُوں؟ میں تجھے کوئی جواب نہیں دے سکتا۔ میں اپنا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر رکھتا ہوں۔“

۵ میں نے ایک بار بولا، لیکن میں اب پھر سے نہیں بولونگا۔ میں نے دوبارہ بولا، لیکن اب میں نہیں بولونگا۔

۶ تب خُداوند نے ایّوب کو طوفانی ہوا سے جواب دیا خداوند نے کہا:

۷ ”ایّوب! تیار ہوجاؤ اور سوالوں کا جواب دینے کے لئے جو میں تم سے پوچھوں تیار ہوجا۔

۸ ”ایّوب! کیا تُو سوچتا ہے کہ میرا اِنصاف باطِل ہے؟ کیا تُو مُجھے بُرا کام کرنے کا قُصوروار مانتا ہے تا کہ تم معصوم ظاہر ہو گے؟

۹ کیا تیری آواز بجلی کی گرج کی طرح اتنی بلند گرج سکتی ہے جتنی کہ خدا کی آواز؟

۱۰ اگر تم خدا جیسے ہو، تم مغرور ہو سکتے ہو۔ اگر تم خدا جیسے ہو، تم جلال اور تعظیم کو کپڑوں کی طرح پہن سکتے ہو۔

۱۱ ایّوب، اگر تم خدا جیسے ہو، تم اپنا غصّہ دکھا سکتے ہو اور مغرور لوگوں کو سزا دے سکتے ہو۔ ان مغرور لوگوں کو خاکسار بناؤ۔

۱۲ ہاں، ایوّب ان مغرور کو دیکھ اور اُسے خاکسار بنا اور شریروں کو جہاں وہ کھڑے ہوں کچل دے۔

۱۳ تمام مغرور لوگوں کو دھول مٹّی میں دفنادے۔ انکے جسموں کو ڈھانک دے اور انکو انکی قبروں میں ڈال دے۔

۱۴ ایوب، اگر تم یہ سبھی چیزیں خود ہی اپنی طاقت کے ساتھ کر سکتے ہو تو میں بھی تمہاری تعریف کرونگا۔ میں تمہارے سامنے اعتراف کرونگا کہ تم خود ہی بچا سکتے ہو۔

۱۵ ایّوب! تم اس بھیموت * کو دیکھو اسے میں نے (خُدا) بنایا ہے اور میں نے ہی تُجھے بنایا ہے۔ وہ گائے کی طرح گھاس کھاتا ہے۔

۱۶ بھیموت کے جسم میں بہت طاقت ہوتی ہے اور اُسکے پیٹ کے پٹھوں میں بہت قوّت ہوتی ہے۔

۱۷ وہ اپنی دُم کو دیودار کے درخت کی مانند مضبوطی سے کھڑا کرتا ہے۔ اسکے پیر کا گوشت بہت مضبوط ہے۔

۱۸ اسکی ہڈّیاں کانسہ کے موافق مضبوط ہے۔ اسکے پیر لوہے کے چھڑوں کی مانند ہے۔

۱۹ بھیموت جو کہ سب سے اہم جانور ہے اسے میں نے ہی پیدا کیا۔ مگر میں اس کو ہرا سکتا ہوں۔

۲۰ بھیموت جو گھاس کھاتا ہے وہ پہاڑیوں پر اُگتی ہے۔ جہاں جنگلی جانور کھیلتے کُودتے ہیں۔

۲۱ وہ کنولوں کے پودوں کے نیچے پڑا ہوتا ہے۔ اور خود کو دل دل کے سرکنڈوں کے بیچ میں چھپاتا ہے۔

۲۲ کنول کے پودے بھیموت کو اپنے سایہ میں چھپاتے ہیں۔ وہ بید کے درختوں جو کہ ندی کے کنارے اگتے ہیں کے نیچے رہتا ہے۔

۲۳ اگر ندی میں باڑھ آجائے تو بھی وہ نہیں بھاگتا ہے۔ اگر یردن ندی بھی اُسکے مُنہ پر تھپیڑے مارے تو بھی وہ ڈرتا نہیں ہے۔

۲۴ اُسکی آنکھوں کو کوئی بھی اندھا نہیں کر سکتا ہے۔ یا اُسے کوئی بھی جال میں پھانس نہیں سکتا ہے۔

۴۱ ایّوب! بتا، کیا تُو لبیاتھان * (سمندری عفریت) کو کسی مچھلی کے کانٹے سے پکڑ سکتا ہے؟ کیا تو اسکی زبان کو رسّی سے باندھ سکتا ہے؟

۲ ایّوب! کیا تُو اُسکی ناک میں رسّی ڈال سکتا ہے؟ یا اُسکا جبڑا ہک سے چھید سکتا ہے؟

۳ ایّوب! کیا وہ آزاد ہونے کے لئے تُجھ سے مِنّت سماجت کرے گا؟ کیا وہ تُجھ سے میٹھی باتیں کرے گا؟

۴ کیا وہ تُجھ سے معاہدہ کریگا کہ تُو ہمیشہ کے لئے اُسے نوکر بنالے؟

۵ ایّوب! کیا تُو اُس سے ویسے ہی کھیلے گا، جیسے تُو کسی چڑیا سے کھیلتا ہے؟ کیا تُو اُسے رسّی سے باندھے گا، جس سے تیری خادمائیں اُس سے کھیل سکیں؟

۶ ایوّب، کیا مچھیرے تم سے اِسے خریدنے کوشش کرینگے؟ کیا وہ لوگ اِسے ٹکڑوں میں کاٹیں گے اور تاجروں کو بیچیں گے؟

۷ ایّوب! کیا تُو اُس کی کھال میں یا سر پر بھالا بھونک سکتا ہے؟

۸ ”ایّوب! اگر تم اپنے ہاتھوں کو ان پر رکھوگے تو تم یہ دوبارہ کبھی اور کرنے کی کوشش نہیں کروگے کیونکہ تم انکے حملوں کو بھول نہیں سکوگے۔

۹ اور کیا تُو سوچتا ہے کہ تو اُس لبیاتھان کو ہرادے گا؟ ٹھیک ہے تو اسے بھول جا! کیوں کہ اُسکی کوئی اُمید نہیں ہے! تو تو بس دیکھتے ہی ڈر جائے گا!

بھیموت اس جانور کے بارے میں یقین سے نہیں کہا جاسکتا ہے یہ شاید ہپّوپوٹیمس (دریائی گھوڑا) یا ہاتھی ہو سکتا ہے۔

لبیاتھان اس جانور کے بارے میں یقین سے کُچھ کہا نہیں جاسکتا ہو سکتا ہے یہ مگرمچھ یا سمندر کا کوئی عِفریت ہو۔

۱۰ کوئی اتنا بہادر نہیں ہے جو اسے جگا سکے اور اُسے ناراض کر سکے۔
"اور کوئی بھی ہمّت کے ساتھ کھڑا نہیں ہو سکتا اور نہ ہی میری مخالفت کر سکتا
ہے۔
۱۱ میں (خدا) کسی بھی شخص، کسی بھی چیز کا دین دار نہیں آسمان
کے نیچے جو کُچھ بھی ہے، وہ سب کُچھ میرا ہی ہے۔
۱۲ "ایّوب! میں (خُدا) تُجھ کو لبیاتھان کے پاؤں کے بارے میں
بتاؤں گا۔ میں اُسکی بڑی طاقت اور اسکی خُوبصورت ڈیل ڈول شکل کے
بارے میں بتاؤں گا۔
۱۳ کوئی بھی شخص اُسکی کھال کو بھونک نہیں سکتا۔ اُسکی کھال
ایک زرہ بکتر کی مانند ہے۔
۱۴ لبیاتھان کو کوئی بھی شخص مُنہ کھولنے کے لئے مجبور نہیں کر سکتا
ہے۔ اُسکے جبڑے کے دانت سبھی کو خوفزدہ کرتے ہیں۔
۱۵ اُسکی پیٹھ پر ڈھالوں کے قطاریں ہوتی ہیں جو آپس میں ایک
دوسرے سے مضبوطی سے جڑے ہوتے ہیں۔
۱۶ یہ ڈھالیں ایک دُوسرے سے ایسی جُٹی ہوئی ہوتی ہیں کہ اُنکے
درمیان ہوا بھی نہیں آسکتی۔
۱۷ وہ اتنے مضبوط طریقہ سے ایک ساتھ جُڑے ہوئے ہیں کہ کوئی
بھی انہیں کھینچ کر الگ نہیں کر سکتا ہے۔
۱۸ (لبیاتھان) جب چھینکتا ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے بجلی چمک رہی
ہو۔ اسکی آنکھیں ایسی چمکتی ہیں جیسے صبح کی روشنی۔
۱۹ اُس کے مُنہ سے جلتی ہوئی مشعلیں نکلتی ہیں۔ اور اُس سے آگ
کی چنگاریاں باہر ہوتی ہیں۔
۲۰ لبیاتھان کے نتھنوں سے دُھواں ایسا نکلتا ہے جیسے اُبلتی ہوئی
ہانڈی کے نیچے جلتے ہوئے گھاس پھوس۔
۲۱ جب کبھی یہ سانس لیتے ہیں تو اسکے سانس سے کوئلے بھی سلگ
اُٹھتے ہیں اور اسکے منہ سے شعلہ باہر پھوٹ پڑتا ہے۔
۲۲ لبیاتھان کی طاقت اُس کی گردن میں رہتی ہے، اور لوگ اُس سے
ڈر کر دور بھاگ جایا کرتے ہیں۔
۲۳ اُس کے جسم پر کہیں بھی ملائم جگہ نہیں ہے اور یہ لوہے کی مانند
سخت ہیں۔
۲۴ اُس کا دِل چٹان کی طرح ہے، اُسکو خوف نہیں ہے۔ یہ چکّی کے
نیچے کے پاٹ کی طرح سخت ہے۔
۲۵ جب وہ اُٹھ کھڑا ہوتا ہے تو زبردست لوگ ڈر جاتے ہیں، جب
لبیاتھان اپنی دم گھُماتا ہے تو وہ لوگ بھاگ جاتے ہیں۔
۲۶ جب بھالے تلوار اور تیروں کا اس پر وار ہوتا ہے تو وہ اچھل
جاتا ہے۔ یہ سب ہتھیار اُسے بالکل ہی نقصان نہیں پہنچاتا ہے!
۲۷ وہ لوہے کو پیال کی طرح اور پیتل کو گلی ہوئی لکڑی کی طرح توڑ
دیتا ہے۔
۲۸ تیر اُس کو نہیں بھگا پاتے ہیں۔ اس پر چٹان تنکے کی طرح
چھٹک جاتا ہے۔
۲۹ لاٹھیاں جب ان پر پڑتی ہیں تو وہ اسے تنکے کی طرح محسوس
کرتا ہے وہ برچھی کے چلنے پر ہنستا ہے۔
۳۰ لبیاتھان کے پیٹ کی کھال ٹوٹے ہوئے برتن کے تیز ٹکڑوں کی
مانند ہوتی ہے۔ جب وہ چلتا ہے تو وہ کیچڑ پر کھلیان کے تختوں کی مانند لکیر
چھوڑتا ہے۔
۳۱ لبیاتھان پانی کو ابلتی ہوئی ہانڈی کی طرح گھونٹتا ہے اور وہ سمندر
میں ہانڈی میں ابلتا ہوا تیل کے جیسا بلبلا پیدا کرتا ہے۔
۳۲ جب لبیاتھان سمندر میں تیرتا ہے تو وہ اپنے پیچھے راستہ چھوڑتا
جاتا ہے۔ وہ پانی کو گھونٹتا ہے اور اپنے پیچھے سفید جھاگ کا راستہ چھوڑتا چلا
جاتا ہے۔
۳۳ لبیاتھان کی مانند کوئی اور جاندار زمین پر نہیں ہے۔ وہ ایسا جانور
ہے جسے بے خوف بنایا گیا۔
۳۴ لبیاتھان (سمندری دیو) نے سب سے مغرور جانوروں کی طرف
حقارت کی نظر سے دیکھا۔ وہ سبھی جنگلی جانوروں پر بادشاہ ہے
اور میں خداوند نے لبیاتھان کو بنایا!"

ایّوب کا خُداوند کو جواب

۴۲ تب ایّوب نے خداوند کو جواب دیا، ایوّب نے کہا:
۲ "اے خُداوند! میں جانتا ہُوں کہ تُو سب کُچھ کر سکتا
ہے۔ تُو منصوبے بنا سکتا ہے اور تیرے منصوبوں کو کوئی بھی نہیں بدل
سکتا اور نہ ہی اُس کو روکا جا سکتا ہے۔
۳ اے خداوند! تم نے پوچھا: وہ جاہل شخص کون ہے جو بے وقوفی کی
باتیں کر رہا ہے؟ خداوند میں نے ان چیزوں کے بارے میں بات کی
ہے جسے میں نہیں سمجھتا ہوں۔ میں نے ان چیزوں کے بارے میں بات کی
جو کہ اتنی حیرت انگیز تھی کہ میں سمجھ نہیں سکتا تھا۔
۴ "اے خُداوند! تُو نے مُجھ سے کہا، 'اے ایّوب سُن اور میں بولوں
گا۔ میں تُجھ سے سوال کروں گا اور تُو مجھے جواب دے گا۔'
۵ اے خُداوند بیتے ہوئے دنوں میں میں نے تیرے بارے میں سُنا
تھا۔ لیکن خود اپنی آنکھوں سے میں نے تجھے دیکھ لیا ہے۔

۶ اسلئے اے خداوند، میں اپنے میں شرمندہ ہوں۔ اے خداوند، مجھے
بہت افسوس ہے۔ میں خاک اور راکھ میں بیٹھ کر اپنے دل و دماغ کو بدلنے کا
وعدہ کرتا ہوں۔"

خُداوند کا ایّوب کی دولت کو لوٹانا

۷ جب خداوند نے ایّوب سے بات کرنی بند کردی، خداوند نے تیمان
کے الیفاز سے کہا، "میں تم اور تمہارے دوستوں سے خفا ہوں کیونکہ تم نے
میرے بارے میں صحیح باتیں نہیں کہیں۔ لیکن ایوّب، میرے خادم
نے میرے بارے میں صحیح باتیں کہیں۔ ۸ اسلئے الیفاز، میرے خادم
ایوّب کے پاس سات سانڈوں اور سات مینڈھوں کے ساتھ جاؤ اور
انہیں اپنے لئے جلانے کے نذرانے کے طور پر قربان کرو۔ اور میرا خادم
ایوّب تمہارے لئے دعاء کریگا۔ اور میں اسکی دعاء کا جواب دونگا۔ تب
میں تمہیں سزا نہیں دونگا جس کے تم حق دار ہو۔ تمہیں سزادی جانی
چاہئے تھی کیونکہ تم بہت بے وقوف تھے تم نے میرے بارے میں صحیح
باتیں نہیں کہیں۔ لیکن میرا خادم ایوّب نے میرے بارے میں صحیح
باتیں کہیں۔"
۹ اسلئے الیفاز تیمانی، بلدد سوخی اور ضُوفر نعمانی نے خُداوند کے حُکم
کی تعمیل کی اور خُداوند نے ایّوب کی دُعا سُن لی۔
۱۰ ایوّب نے اپنے دوستوں کے لئے دعاء کی۔ اور خداوند نے ایوب
کو پھر سے کامیابی دیا۔ خدا نے ایوّب کو اسکا دوگنا دیا جتنا اسکے پاس پہلے تھا۔
۱۱ ایّوب کے سبھی بھائی اور بہنیں اور وہ سبھی لوگ جو پہلے ایوّب کو
جانتے تھے اسکے گھر میں آئے۔ ان سبھوں نے اسکے ساتھ کھانا کھایا اور ایوّب
کو تسلّی دیا۔ اور ان ساری مصیبتوں کے بارے میں جسے خداوند نے ایوّب
پر لایا تھا افسوس ظاہر کیا۔ ہر کسی نے ایوّب کو چاندی کا ٹکڑا اور سونے کی
انگوٹھی دیئے۔
۱۲ خداوند نے ایوّب پر پہلے کے بہ نسبت زیادہ برکت بخشی۔
ایوّب کے پاس چودہ ہزار بھیڑ، چھ ہزار اونٹ، بیلوں کا ایک ہزار جوڑا
اور ایک ہزار گدھیاں ہوگئیں۔
۱۳ ایّوب کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں بھی ہوئیں۔ ۱۴ ایّوب
نے اپنی سب سے بڑی بیٹی کا نام یمیمہ رکھا۔ دُوسری بیٹی کا نام قصیعاہ
رکھا اور تیسری کا نام قرن ہپّوک رکھا۔ ۱۵ ساری سرزمین میں ایّوب کی
بیٹیاں سب سے خُوبصورت عورتیں تھیں۔ ایّوب نے اپنی بیٹیوں کو بھی
اپنی میراث کا حصّہ دیا۔ اس سے ہر ایک نے ٹھیک بھائیوں کی طرح ہی
میراث کا حصّہ پایا۔
۱۶ اُسکے بعد ایّوب ایک سو چالیس برس تک اور زندہ رہا۔ وہ اپنے
بچّوں، اپنے پوتوں اپنے پڑ پوتیوں اور پڑ پوتوں کی بھی اولادوں کو دیکھنے
کے لئے زندہ رہا۔ ۱۷ جب ایّوب کی موت ہُوئی، اُس وقت وہ بہت
بوڑھا تھا۔ اُسے بہت اچّھی اور طویل زندگی حاصل ہوئی تھی۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html